وَمَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

پیارے رسول ﷺ کے دن رات

تالیف

حافظ عبدالرحمان صدیقی

www.KitaboSunnat.com

مکتبہ بیت السلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

پیارے رسول ﷺ
کے دن رات

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ح عبد الرحمن صديقي، ١٤٣١ هـ

فهرسة مكتبة الملك فهد الوطنية أثناء النشر
صديقي، عبد الرحمن
يوم وليلة من حياة الرسول ﷺ / عبد الرحمن صديقي
الرياض، ١٤٣١ هـ
ص ٢٠٠ ١٤×٢١ سم.
ردمك: ٩-٥٦٢٧-٠٠-٦٠٣-٩٧٨ (الكتاب باللغة الأردية)
١- السيرة النبوية ب- العنوان
ديوي ٢٣٩ / ٦٩٤٦ / ١٤٣١
ردمك: ٩-٥٦٢٧-٠٠-٦٠٣-٩٧٨
رقم الإيداع: ١٤٣١/٦٩٦٤

حقوق الطبع محفوظة للمؤلف

تقسیم کنندہ
مکتبہ بیت السلام
الریاض

ٹیلیفون : 4381155 - 4381122
فیکس : 4385991
موبائل : 0505440147 - 0542666646

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَمَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

پیارے رسول ﷺ کے دن رات

تقریظ

فضیلۃ الشیخ

شیخ الحدیث الحافظ محمد اسماعیل اسد حفظہ اللہ

تالیف

حافظ عبدالرحمان صدیقی

فاضل دارالحدیث سیالکوٹ

تقسیم کنندہ

مکتبہ بیت السلام

الریاض

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

مقدمہ ۱۲

تقریظ ۱۵

روز مرہ کے اعمال کا خاکہ ۱۷

آغاز اللہ رحمن اور رحیم کے نام سے ۱۷

اللہ تعالیٰ کی حمد کی فضیلت ۱۷

پہلا حصہ : نماز فجر اور اس کی تیاری

طہارت اور پاکیزگی کا بیان ۱۹

اول وقت کی نماز مال اور اہل وعیال سے بہتر ہے ۲۱

مساجد کی طرف چل کر جانے کی فضیلت ۲۲

رفع حاجت ۲۵

مسواک کی فضیلت ۲۷

وضو کرنا ۲۸

غسل کرنا ۲۹

دائیں ہاتھ کا استعمال کرنا ۲۹

روز نماز پنجگانہ کی ادائیگی ۳۰

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فجر کی نماز ۳۴
فجر کے وقت قرآن مجید کی تلاوت کرنا ۳۵

دوسرا حصہ : شروع دن کی سنتیں

نماز فجر کے بعد رسول اکرم ﷺ کا عمل اور ثواب ۳۵
رسول اللہ ﷺ مسجد میں ۳۶
چاشت کی نماز ۳۸
حسن نفاست ۳۹
لباس کے آداب ۴۱
کھانے اور پینے کے آداب ۴۵

تیسرا حصہ : ڈیوٹی کے اوقات میں

گھر سے نکلتے وقت کی دعا ۵۲
سلام کہنا ۵۳
آداب گفتگو ۵۴
اسلامی رویہ نرمی اور حسن اخلاق ۵۸
لوگوں کے ساتھ رہنے کے آداب ۶۷
ظہر کی نماز ۷۰

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مجلس میں بیٹھنا ۷۰
مسلمان کی تعظیم اور حقوق ۷۴
چھینکنا اور جمائی لینا ۷۷
غرور کرنا اور اس کی سزا ۷۸
حلال روزی کمانا ۸۱
خرید و فروخت اور لین دین میں نرمی اختیار کرنا ۸۴

چوتھا حصہ : آخر دن کی سنتیں

عصر کی نماز ۸۶
ملاقات کرنا ۸۷
مریض کی بیمار پرسی کرنا ۸۹
مغرب کی نماز ۸۹
پڑوسی کا حق اور اس کے ساتھ حسن سلوک ۹۰
بہترین پڑوسی ۹۰
اہل و عیال ۹۱
صدقہ ۹۴
صحت کو بیماری سے پہلے اور زندگی کو موت سے پہلے غنیمت جانو ۹۵
سچائی کا بیان ۹۶
جھوٹ کے حرام ہونے کا بیان ۹۸

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تعزیت کرنا اور سوگ کرنا ۱۰۰

صبر کرنا ۱۰۲

اللہ تعالیٰ کے لیے محبت کی فضیلت ۱۰۵

مسلمان کے عیوب پر پردہ ڈالنا ۱۰۹

نبی اکرم ﷺ کا کسی کی سفارش کرنا ۱۱۰

رسول اللہ ﷺ کا صلح کروانا ۱۱۲

فساد ڈالنے کی نیت سے ایک کی بات دوسرے کو پہنچانا ۱۱۵

پانچواں حصہ : رات کی سنتیں

عشاء کی نماز ۱۱۷

وتر کی نماز ۱۱۸

سونے کے آداب ۱۱۹

جماع ۱۲۰

رسول اکرم ﷺ کی نیند مبارک ۱۲۱

رات میں قیام اور صبح کو بیدار ہونا ۱۲۴

تہجد کی نماز ۱۲۷

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

چھٹا حصہ : ذکر کے طریقے

دعائیں کرنا ۱۲۸

ذکر الٰہی ۱۳۰

ساتواں حصہ : اسوہ حسنہ

۱-ذاتی شمائل

رحمت عالم ﷺ کا رونا ۱۳۰

آپ ﷺ پر وحی کا نزول ۱۳۲

رسول اللہ ﷺ کا وعظ کرنا ۱۳۶

۲-ذاتی شمائل

رحمت عالم کے خادم ۱۳۹

بچوں کے ساتھ شفقت ۱۴۱

ہادی عالم ﷺ کی ظرافت ۱۴۳

گھر کے اندر داخل ہونا ۱۴۵

رسول ﷺ اپنے گھر کے اندر ۱۴۶

آپ ﷺ کی ازدواجی زندگی ۱۴۷

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رہبر کامل ﷺ کی خاکساری ۱۵۰
نرمی اور صبر ۱۵۳
نبی اکرم ﷺ کے اوصاف ۱۵۶
رسول اللہ ﷺ کا جوتا مبارک ۱۵۷
نبی اکرم ﷺ کا انگوٹھی پہننے کا بیان ۱۶۰
رسول اللہ ﷺ کے بال مبارک ۱۶۲
آپ ﷺ کا سرمہ لگانا ۱۶۴
آپ ﷺ کی چادر وغیرہ ۱۶۵
رسول اللہ ﷺ کا قسم اٹھانا ۱۶۷
رسول اللہ ﷺ کے خط مبارک ۱۷۰
رسول اللہ ﷺ کی سواری ۱۷۱
رسول اللہ ﷺ کا سفر کرنا ۱۷۳

۳ ۔ طرز زندگی

رسول اکرم ﷺ کے طور طریقے ۱۷۶
ہدیوں کا تبادلہ، ذریعہ محبت ۱۷۶
خوشبو کا ہدیہ ۱۷۷
خیر خواہی کرنا ۱۷۷
علم سیکھنا اور تعلیم دینا ۱۷۸

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مہمان نوازی ۱۸۰

رسول اللہ ﷺ سخت اور بد زبان نہ تھے ۱۸۱

جہاد اور اس کی فضیلت ۱۸۲

فرضیت حج اور اس کی فضیلت ۱۸۶

جس کی عمر ساٹھ برس ہو جائے تو اللہ تعالیٰ نے
اس کے لئے معذرت کا کوئی موقع نہیں چھوڑا ۱۹۰

توبہ کا بیان ۱۹۱

زیارت قبور ۱۹۳

موت کو کثرت سے یاد کرنا ۱۹۵

کتابیات ۱۹۷

✲ ✲ ✲ ✲ ✲ ✲ ✲ ✲

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ

الحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علیٰ سیّد المرسلین والعاقبۃ للمتقین. اما بعد!

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے اپنے نبی کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا اور درود و سلام نازل ہوں اس مقدس ہستی پر جن کو مالک کائنات نے تمام انبیاء کے سردار اور رحمت للعالمین ﷺ بنایا۔

انسان اس فانی دنیا میں تھوڑی دیر کے لیے آتا ہے۔ زندگی کے گنے چنے دن پورے کرتا ہے۔ پھر سفر آخرت پر روانہ ہو جاتا ہے۔ بس یہی محدود اور مختصر سی مہلت انسان کی سب سے قیمتی پونجی ہے۔ اگر یہ مہلت اللہ رب العزت کے احکام اور امام الانبیاء حضرت محمد ﷺ کے مبارک طریقوں کے مطابق گزارے تو انسان لازوال کامیابی سے سرفراز ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے دنیا میں بھی پاکیزہ زندگی عطا فرماتا ہے اور آخرت میں بھی جنت کی نہ ختم ہونے والی نعمتوں کا مالک و مکین بنا دے گا۔

وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے احکامات نہیں مانتے اور زندگی کو غفلت، جہالت، نافرمانی، حرص و ہوس، لہو و لعب یا اپنی خواہشات کے مطابق گزارتے ہیں۔ قیامت کے دن دوزخ کے عذاب کے مستحق ٹھہریں گے۔ اور دنیا میں بھی رسوائی ان کا مقدر بن جاتی ہے۔ جو لوگ اپنی زندگی کو اعمال صالحہ کے آئینہ دار نہیں بنائیں گے وہ دونوں جہانوں میں خسارے کا شکار ہو جائیں گے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

پس ہم سب کو اس ناکامی سے خود بچنے اور دوسروں کو بچانے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے۔ اس بات کو مد نظر رکھتے ہوئے آپ ﷺ کی سیرت طیبہ اور لمحات زندگی کو آسان شکل میں لوگوں کو پیش کرنے کے لیے چند اوراق پر مشتمل یہ کتابچہ ہے جو آپ ﷺ کی مکمل سیرت طیبہ کو سمیٹ تو نہیں سکتا مگر یہ چند اوراق کی شکل میں جھلکیاں ہیں جو آپ ﷺ کے اوصافِ کریمہ سے ماخوذ ہیں۔

اگرچہ اس دنیا میں ہم پیارے نبی ﷺ کے دیدار سے محروم رہے اور شب وروز نے ہمارے اور آپ ﷺ کے درمیان دوریاں پیدا کر دی ہیں۔ پھر بھی اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں اُن لوگوں کے زمرے میں شامل کردے جن کے بارے میں اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا ہے۔ ہماری آرزو ہے کہ ہم اپنے بھائیوں کو دیکھیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ کیا ہم آپ کے بھائی نہیں ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا تم تو میرے اصحاب ہو، ہمارے بھائی تو وہ لوگ ہیں جو ابھی اس دنیا میں نہیں آئے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ آپ کے اُمتی جو ابھی تک اس دنیا میں آئے نہیں آپ انہیں کیونکر پہچانیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بھلا تم دیکھو اگر کسی شخص کے سفید پیشانی اور سفید ہاتھ پاؤں والے گھوڑے سیاہ مشکی گھوڑوں میں مل جائیں تو کیا وہ اپنے گھوڑے نہیں پہچانے گا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے کہا بے شک وہ تو پہچان لے گا تو آپ ﷺ نے فرمایا تو میری امت کے لوگ قیامت کے دن آئیں گے اس حال میں کہ بسبب وضو اُن کے چہرے ہاتھ اور پاؤں چمکتے ہوں گے اور میں حوضِ کوثر پر اُن میں سب سے پہلے پہنچا ہوں گا۔ (صحیح مسلم)

اس بات کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ جو اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔ (یایها الذین آمنوا ادخلوا فی سلم کافة) ''اے ایمان دار لوگو اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ''۔ اِسلام

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

میں اُس وقت تک آدمی پورا داخل نہیں ہو سکتا جب تک ایمان لانے کے بعد آپ ﷺ کی حیات طیبہ کے مطابق اپنی زندگی کو نہ ڈھال لے۔ جس طرح شب و روز گزرا اسی طرح وہ گزار لے پورا عمل پیرا ہونا تو مشکل ہے کم از کم اتنا تو کر لے جتنا آپ ﷺ نے دن اور رات کو کر کے دکھا دیا۔ اس لیے مختصر سی احادیث شب و روز کی اکھٹی کر دی ہیں۔ ہو سکتا ہے میرے سمیت کوئی صاحب نصیب عمل کر کے اپنی آخرت سنوار لے یا دن رات آقا کی سنت کے مطابق گزار لے اور آخرت میں وہی عمل نجات کا سبب بن جائے۔ اس کتابچہ کو اکٹھا کرنے میں جن ساتھیوں نے میری مدد کی ہے یا مشورہ دیا ہے اُن کا ذکر کرنا بھی ضروری سمجھتا ہوں۔ بھائی محمد بشیر صاحب ربع الجبال، بھائی محمد جاوید صاحب، بھائی محمد امین صاحب نے کافی کوشش کی۔ کمپیوٹر کے کام اور طباعت میں بھائی نیاز احمد صاحب کے علاوہ جن ساتھیوں نے کوشش کی اللہ تعالیٰ اُن کے دین و دنیا کو سنوار دے۔ آمین

بہترین مشورہ دینے والے اپنے بھائی اور دوست حضرت مولانا عبد الغفور اثری صاحب کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے۔ رانا عبد الستار صاحب کی محنت کو اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین

آخر میں دعا کی درخواست ہے کہ جو بھائی کتاب پڑھے اور اللہ تعالیٰ اس کو عمل کی توفیق سے نوازے۔

اپنی دعاؤں میں میرے والدین حاجی محمد خاں صاحب اور تایا جی حاجی محمد یوسف صاحب کے لیے ضرور دعا کرنا۔ جن کی کوششوں کے سبب بندہ اس قابل ہوا اور حقیر سی کوشش کی۔ اللہ تعالیٰ اس کو میرے لیے اور میرے اہل خانہ کے لیے ذریعہ نجات بنا دے۔ ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہم پر اپنی رحمت نازل فرمائے۔ آمین ثم آمین

حافظ عبد الرحمن صدیقی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تقریظ

شیخ الحدیث حافظ محمد اسماعیل اسد حفظہ اللہ

الحمد للہ وحدہ والصلوٰۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ. وبعد

اللہ رب العزت کا خَلقی اور خُلقی لحاظ سے انسان کو جس نقطہ عروج و کمال تک پہنچانا مقصود تھا۔ اُن کمالاتِ کلیہ کی انتہا ذاتِ اقدس محمد اکرم ہیں

مخلوق کی صفاتِ کاملہ عالیہ کی آخری صورت ''آپ کے وجود مسعود ﷺ ''پر خالق نے حقِ تخلیق پورا کر دیا۔ ولنعم ماقیل ؏

حُسنِ یُوسف دمِ عیسیٰ یدِ بیضا داری آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

اور بابِ لغت و تفسیر حقیقت کی کشّافی کرتے ہوئے رقمطراز ہیں: آپ کے اسمائے گرامی ''محمد ﷺ اور احمد ﷺ ''مجموعہ، خوبی اور سیّد و قائدِ اعظم کو کہتے ہیں۔

جس ذات گرامی پر انسانیت کے تمام تر محاسن و محامد اور اوصاف حمیدہ حدِّ اختتام کو پہنچے۔ حق تعالیٰ کی جانب سے یہ رتبہ عالیہ بھی تفویض ہوا کہ اعلان کر دو ''انا خاتم النبن لا نبی بعدی'' اور یہ کہ میں قصر نبوت کی آخری اینٹ ہوں۔ حق بھی یہی ہے۔ ختم نبوت کا تاج۔ اُنہی ہستی امام الانبیاء، امامِ اعظم امام الہدی حضرت محمد مصطفی ﷺ کو ہی زیبا ہے۔ یہ آفتابِ ختم نبوت اور ابد الآباد تک کے لیے اُفقِ عالم کو جگمگاتا رہے گا۔ قطعاً زوال پذیر نہ ہو گا۔

وللہ درّ القائل ؏

افلت شموس الاوّلین وشمسنا ابدا علی افق البقا لا تغرب

چنانچہ رب اکبر کی طرف سے دین کی تکمیل اور نعمت کا اتمام ہوا اور خاتم النّبیین، سراج منیر کی ناصیہ نبوت کی نورانی شعائیں پھیلیں اور ترکتکم علی ملّة بیضا، لیلها کنهارها کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بمصداق اطراف واکناف عالم منور ہوئے۔ ظلمت کدہ تقلید کو پیغام سحر ملا۔ بت خانہ بیت الحرم بنا اور شرک و بدعت کے ویرانوں میں توحید و رسالت کی بہار آئی۔ خوش بخت اور سلیم الفطرت اربابِ قلب و نظر کے افکار و اذہان اور قلوب و صدور کو جلا ملی اور ''لقد من اللہ علی المومنین۔۔۔الایۃ'' کے حسب فرمان اللہ رب العزت نے آپ کی بعثت طیبہ کو اہل ایمان کے لیے منتہائے احسان قرار دیا۔ فالحمد للہ علی ذلك.

میرے عزیز فاضل دوست مولانا حافظ عبد الرحمان آف سیالکوٹ نے اپنی عظیم الشان پیغمبر رحمت کی حیاتِ مبارکہ کے معمولات و ملفوظات طیبات اور بابرکت لمحات کو ''پیارے رسول کے دن رات'' کے مقدس اور خوبصورت عنوان سے کتب احادیث سے نہایت مستند بہت عمدہ خاصا مواد پیش کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ جو زندگی کے ہر پہلو پر راہنما تحریر ہے۔ فلاح دارین کا موجب اور عمدہ زادِ آخرت ہے۔ بایں ہمہ اس بات کی کمال وضاحت ہے کہ اخلاق و کردار، عمدہ گفتار (خطاب و بیان) حسن معاشرت و معیشت میں پھر عہد طفولیت ہو یا عالم شباب وشیب، صحت ہو یا مرض، مشغولیت ہو یا فراغت، دن کے لمحات ہوں یا رات کی تنہائیاں، آقا ہو یا غلام، حاکم ہو یا محکوم، زمانہ امن ہو، جہاد و قتال، دولت مند ہو یا فقیر، سیاسۃ البیت، سیاسۃ البلد، سیاسۃ الوطن اور سیاسۃ الملک کے متعلقات۔ الغرض زندگی کے ہر شعبہ میں آپ کی ذات بابرکات ﷺ بہترین و بے نظیر نمونہ ہے۔ عزیزم حافظ صاحب موصوف کی عمدہ کاوش ہے۔ استدلال میں صحیح یا حسن احادیث کا التزام اس کتاب کا امتیاز ہے۔ اللہ پاک توفیق مزید سے نوازے اور اس کو توشۂ آخرت بنائے اور یہ کتاب ہر گھر کی زینت بنے۔ (آمین)

تقبل اللہ بقبول حسن وجعل سعيد سعيًا مشكورًا وصلى الله على حبيبه خير الخلق محمد وآله وصحبه وبارك وسلم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

روز مرہ کے اعمال کا خاکہ

(۱) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللهِ تَعَالَى أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ (بخاری: ۵۹۸۴، مسلم: ۱۳۰۵)

عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہے جسے پابندی کے ساتھ کیا جائے، اگرچہ وہ تھوڑا ہی کیوں نہ ہو۔"

(بخاری و مسلم)

آغاز اللہ رحمٰن اور رحیم کے نام سے

(۲) قوله عليه السلام كُلُّ أَمْرٍ لَا يُبْدَأُ فِيهِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَهُوَ أَجْذَمُ

(تفسیر ابن کثیر)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر کام کی ابتداء میں "بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ" پڑھنا چاہیے۔ جس کام میں "بِسْمِ اللهِ" نہیں پڑھا جاتا اس میں خیر و برکت نہیں ہوتی۔ (تفسیر ابن کثیر)

اللہ تعالیٰ کی حمد کی فضیلت

(۳) قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ بِإِيلِيَاءَ بِقَدَحَيْنِ مِنْ خَمْرٍ وَلَبَنٍ فَنَظَرَ إِلَيْهِمَا فَأَخَذَ اللَّبَنَ قَالَ جِبْرِيلُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَاكَ لِلْفِطْرَةِ لَوْ أَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ أُمَّتُكَ (مسلم: ۴۲۵، ۳۷۵۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جس رات آپ کو معراج کرائی گئی شراب اور دودھ کے دو پیالے لائے گئے پس آپ نے ان دونوں کی طرف

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

دیکھا اور دودھ (والا پیالہ) پکڑ لیا تو جبرئیل نے کہا تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے آپ کی رہنمائی فطرت کی طرف فرمائی اگر آپ شراب (والا پیالہ) لے لیتے تو آپ کی امت گمراہ ہو جاتی۔ (مسلم)

(۴) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ أَمْرٍ ذِي بَالٍ لَا يُبْدَأُ فِيهِ بِالْحَمْدِ أَقْطَعُ (ابوداؤد:۴۲۰۰، ابن ماجہ:۱۸۸۴)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر اہم کام جو اللہ کی حمد و ثنا سے شروع نہ کیا جائے وہ ناقص اور بے برکت ہے۔ یہ حدیث حسن ہے (ابوداؤد، ابن ماجہ)

(۵) عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَاتَ وَلَدُ الْعَبْدِ قَالَ اللّٰهُ لِمَلَائِكَتِهِ قَبَضْتُمْ وَلَدَ عَبْدِي فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيَقُولُ قَبَضْتُمْ ثَمَرَةَ فُؤَادِهِ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيَقُولُ مَاذَا قَالَ عَبْدِي فَيَقُولُونَ حَمِدَكَ وَاسْتَرْجَعَ فَيَقُولُ اللّٰهُ ابْنُوا لِعَبْدِي بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَسَمُّوهُ بَيْتَ الْحَمْدِ (ترمذی:۹۴۲، احمد:۱۸۸۹۳)

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کسی بندے کی اولاد فوت ہو جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے تم نے میرے بندے کی اولاد (کی روح) کو قبض کیا ہے تو وہ کہتے ہیں ہاں پس اللہ فرماتا ہے تم نے اس کے دل کا پھل قبض کیا ہے وہ کہتے ہیں ہاں تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے پس میرے بندے نے کیا کہا وہ کہتے ہیں اس نے تیری حمد بیان کی اور (اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْن) پڑھا تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تم میرے بندے کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دو اور اس کا نام بیت الحمد رکھو۔ (ترمذی)

(۶) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ لَيَرْضَى عَنِ الْعَبْدِ أَنْ يَأْكُلَ الْأَكْلَةَ فَيَحْمَدَهُ عَلَيْهَا أَوْ يَشْرَبَ الشَّرْبَةَ فَيَحْمَدَهُ عَلَيْهَا (مسلم:۴۹۱۵)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس بندے سے خوش ہوتا ہے جو کھانا کھاتا ہے تو اس پر اللہ کی حمد کرتا ہے اور کچھ پیتا ہے تو اس پر بھی حمد کرتا ہے۔ (مسلم)

پہلا حصہ — نماز فجر اور اس کی تیاری

طہارت اور پاکیزگی کا بیان

(۷) عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِیِّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُقْبَلُ صَلَاةٌ بِغَیْرِ طُهُورٍ وَلَا صَدَقَةٌ مِنْ غُلُولٍ قَالَ هَنَّادٌ فِی حَدِیثِهِ إِلَّا بِطُهُورٍ (ترمذی:۱)

روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قبول نہیں ہوتی کوئی نماز بغیر طہارت کے اور نہ صدقہ قبول ہوتا ہے چوری کے مال سے اور کہا ھناد نے اپنی روایت میں بغیر طہور کی إِلَّا بِطُهُورٍ استعمال کیا ہے۔

(۸) عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِیِّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ وَتَحْرِیمُهَا التَّكْبِیرُ وَتَحْلِیلُهَا التَّسْلِیمُ (ترمذی:۳)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز کی کنجی طہارت ہے اور تحریم اس کی تکبیر ہے اور تحلیل اسکا سلام یعنی تکبیر تحریمہ کہنے سے نماز شروع ہو جاتی ہے اور منافیات نماز اور سلام پھیرنے سے وہ سب حلال ہو جاتی ہیں۔ (ترمذی)

(۹) قَالَ أَبِی مَالِكٍ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ الْأَشْعَرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الطُّهُورُ شَطْرُ الایمان (مسلم:۳۲۸)

حضرت ابومالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا طہارت نصف ایمان ہے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

طھروا ھذا الاجساد طھرکم اللہ (مجمع الزوائد ج ۱ - ص ۲۲۶)

اپنے جسموں کو پاک و صاف رکھا کرو اللہ تعالیٰ تمہارے باطن کو بھی صاف کر دے گا۔

نوٹ - رسول اللہ ﷺ خود تو طہارت و نظافت کی بے نظیر مثال تھے ہی امت کو بھی آپ ﷺ نے طہارت کی انتہائی تاکید فرمائی اور طرح طرح سے اس کی اہمیت واضح فرما کر پاک و صاف رہنے کی ترغیب دی ہے قرآن و سنت میں وضاحت کے ساتھ پاک ہونے کے طریقے بتائے گئے ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود عمل کر کے سمجھائے اور ذہن نشین کرانے کا حق ادا کر دیا۔ پس ہر مسلمان کے لئے لازم ہے کہ وہ ان احکام کو جانے اور ان کے مطابق اپنے ظاہر و باطن کو پاک و صاف رکھے اللہ تعالیٰ ہم سب کو عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

(۱۰) عَنْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْسِلُ الْمَنِيَّ ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ فِي ذَلِكَ الثَّوْبِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى أَثَرِ الْغَسْلِ فِيهِ (مسلم:۴۳۶)
(متفق علیہ ۲۲۷)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ (کپڑے پر لگی ہوئی) منی کو دھویا کرتے تھے پھر اسی کپڑے کو زیب تن فرما کر نماز پڑھ لیتے تھے اور میں دھونے کے نشان اور اثر کو صاف طور پر اپنی آنکھوں سے دیکھتی تھی۔

(۱۱) عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللهُ عَنهما أَنَّهَا قَالَتْ سَأَلَتْ امْرَأَةٌ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ إِحْدَانَا إِذَا أَصَابَ ثَوْبَهَا الدَّمُ مِنْ الْحَيْضَةِ كَيْفَ تَصْنَعُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصَابَ ثَوْبَ إِحْدَاكُنَّ الدَّمُ مِنْ الْحَيْضَةِ فَلْتَقْرُصْهُ ثُمَّ لِتَنْضَحْهُ بِمَاءٍ ثُمَّ لِتُصَلِّ فِيهِ (بخاری: ۲۹۶)

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ ایک عورت نے رسول

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللہ ﷺ سے سوال کیا۔ اس نے پوچھا کہ یا رسول اللہ ﷺ آپ ایک ایسی عورت کے بارے میں کیا فرماتے ہیں جس کے کپڑے پر حیض کا خون لگ گیا ہو۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر کسی عورت کے کپڑے پر حیض کا خون لگ گیا ہو تو چاہئے کہ اسے رگڑ ڈالے۔ اس کے بعد اس کو پانی سے دھوئے۔ پھر اس کپڑے میں نماز پڑھ لے۔

(۱۲) عَنْ أَبُو السَّمْحِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْجَارِيَةِ وَيُرَشُّ مِنْ بَوْلِ الْغُلَامِ (نسائی:۳۰۲)

حضرت ابو سمح رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ لڑکی کے پیشاب سے کپڑا دھویا جائے گا اور لڑکے کے پیشاب سے کپڑے پر پانی کے چھینٹے مارے جائیں گے (اسے ابوداؤد۔ نسائی اور حاکم نے اس کو صحیح قرار دیا ہے)

اول وقت کی نماز مال اور اہل و عیال سے بہتر ہے

(۱۳) ان احد کم لیصلی الصلاۃ لوقتها و قد ترك من الوقت الاول ما هو خیر له من اهله و ماله

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایک شخص نماز آخر وقت میں ادا کرتا ہے حالانکہ اس کا اول وقت میں نماز پڑھنا اس کے اہل و عیال اور مال سے زیادہ بہتر ہے۔ (دار قطنی ص ۲۴۸ ج ۱)

(۱۴) عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ غَنَّامٍ عَنْ عَمَّتِهِ أُمِّ فَرْوَةَ وَكَانَتْ مِمَّنْ بَايَعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ الصَّلَاةُ لِأَوَّلِ وَقْتِهَا (ترمذی:۱۵۵)

قاسم بن غنام اپنی پھوپھی ام فردہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے جب نبی کریم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ﷺ سے بیعت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کون سا عمل افضل ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا اول وقت پر نماز ادا کرنا۔ (ترمذی)

(۱۵) عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَقْتُ الْأَوَّلُ مِنَ الصَّلَاةِ رِضْوَانُ اللّٰهِ وَالْوَقْتُ الْآخِرُ عَفْوُ اللّٰهِ (ترمذی: ۱۵۷)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اول وقت میں نماز پڑھنے میں خوشی ہے اللہ کی اور آخر وقت میں نماز پڑھنے میں بخشش ہے اللہ کی۔ (ترمذی)

(۱۶) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً لِوَقْتِهَا الْآخِرِ مَرَّتَيْنِ حَتَّى قَبَضَهُ اللّٰهُ (ترمذی:۱۵۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ کبھی نہ پڑھی رسول اللہ ﷺ نے کوئی نماز آخر وقت میں مگر دو بار یہاں تک کہ اللہ تعالی نے آپ ﷺ کو فوت کر لیا۔ (ترمذی)

نوٹ احادیث سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیشہ اول وقت پر ہی نماز ادا کی ساری عمر میں صرف ایک یا دو مرتبہ آخری وقت میں نماز پڑھی غور فرمائیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی ساری زندگی میں پانچوں نمازیں اول وقت میں ہی پڑھیں اور کبھی تاخیر نہیں ہونے دی۔ ہمیں بھی اللہ تعالی سے دعا کرنی چاہیئے کہ ہمیں بھی اول وقت میں نماز پڑھنے کی توفیق عطاء فرمائے۔ رسول اللہ ﷺ کی ہر سنت کو اپنانے کی اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مساجد کی طرف چل کر جانے کی فضلیت

(۱۷) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَدَا إِلَى الْمَسْجِدِ أَوْ رَاحَ أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُ فِي الْجَنَّةِ نُزُلًا كُلَّمَا غَدَا أَوْ رَاحَ (مسلم: ۱۰۷۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص صبح یا شام کو مسجد کی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

طرف جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں مہمانی تیار کرتا ہے جب بھی صبح یا شام کو جائے۔ (مسلم)

(۱۸) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَطَهَّرَ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ مَشَى إِلَى بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللّٰهِ لِيَقْضِيَ فَرِيضَةً مِنْ فَرَائِضِ اللّٰهِ كَانَتْ خَطْوَتَاهُ إِحْدَاهُمَا تَحُطُّ خَطِيئَةً وَالْأُخْرَى تَرْفَعُ دَرَجَةً (مسلم:۱۰۷۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے اپنے گھر میں اچھی طرح طہارت حاصل کی یعنی وضو یا غسل کیا پھر وہ اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر (مسجد) میں گیا کہ وہ اللہ کے فرائض میں سے کوئی فریضہ ادا کرے تو اس کے قدم اس طرح شمار ہوں گے کہ ایک قدم گناہ کو مٹائے گا اور دوسرا قدم درجہ بلند کرے گا۔ (مسلم)

(۱۹) عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَجُلٌ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ مِمَّنْ يُصَلِّي الْقِبْلَةَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ أَبْعَدَ مَنْزِلًا مِنَ الْمَسْجِدِ مِنْ ذَلِكَ الرَّجُلِ وَكَانَ لَا تُخْطِئُهُ صَلَاةٌ فِي الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ لَوِ اشْتَرَيْتَ حِمَارًا تَرْكَبُهُ فِي الرَّمْضَاءِ وَالظُّلْمَةِ فَقَالَ مَا أُحِبُّ أَنَّ مَنْزِلِي إِلَى جَنْبِ الْمَسْجِدِ فَنُمِيَ الْحَدِيثُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ قَوْلِهِ ذَلِكَ فَقَالَ أَرَدْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنْ يُكْتَبَ لِي إِقْبَالِي إِلَى الْمَسْجِدِ وَرُجُوعِي إِلَى أَهْلِي إِذَا رَجَعْتُ فَقَالَ أَعْطَاكَ اللّٰهُ ذَلِكَ كُلَّهُ أَنْطَاكَ اللّٰهُ جَلَّ وَعَزَّ مَا احْتَسَبْتَ كُلَّهُ أَجْمَعَ (ابوداؤد:۵۷۰)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت کہ ایک انصاری آدمی تھا میرے علم میں کوئی ایسا شخص نہیں جو اس سے زیادہ مسجد سے دور ہو لیکن اس کا حال یہ تھا کہ کوئی نماز اس سے نہ چھوٹتی یعنی ہر نماز جماعت کے ساتھ ادا کرتا اسے کہا گیا اگر تو کوئی گدھا خرید لے تو اندھیرے اور سخت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

گرمی میں اس پر سوار ہو کر آجایا کرے تو بہتر ہو گا۔ اس نے جواب دیا مجھے تو یہ بھی پسند نہیں کہ میرا گھر مسجد کے پہلو میں ہو۔ میں تو چاہتا ہوں کہ میرا مسجد کی طرف چل کر جانا اور جب میں اپنے گھر کے پاس واپس آؤں تو میرا لوٹنا لکھا جائے تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا یقیناً اللہ نے تیرے لئے یہ سب جمع فرما دیا ہے۔ (ابو داؤد)

(۲۰) عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ خَلَتِ الْبِقَاعُ حَوْلَ الْمَسْجِدِ فَأَرَادَ بَنُو سَلِمَةَ أَنْ يَنْتَقِلُوا إِلَى قُرْبِ الْمَسْجِدِ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمْ إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّكُمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَنْتَقِلُوا قُرْبَ الْمَسْجِدِ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ أَرَدْنَا ذَلِكَ فَقَالَ يَا بَنِي سَلِمَةَ دِيَارَكُمْ تُكْتَبْ آثَارُكُمْ دِيَارَكُمْ تُكْتَبْ آثَارُكُمْ

(مسلم:۱۰۶۸)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مسجد نبوی کے ارد گرد کچھ زمین خالی ہوئیں تو بنو سلمہ قبیلے نے مسجد کے قریب منتقل ہونے کا ارادہ کیا پس یہ بات نبی کریم ﷺ تک پہنچی تو آپ ﷺ نے ان سے فرمایا مجھے اس بات کا پتہ چلا ہے کہ تم مسجد کے قریب منتقل ہونا چاہتے ہو۔ انہوں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ یقینا ہم نے یہ ارادہ کیا ہے آپ نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ اے بنو سلمہ تم اپنے گھروں میں ہی رہو تمہارے نشانات قدم لکھے جاتے ہیں۔ تو انہوں نے کہا ہمیں پسند نہیں کہ ہم مسجد کے نزدیک منتقل ہوں۔ (مسلم)

(۲۱) عَنْ بُرَيْدَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَشِّرِ الْمَشَّائِينَ فِي الظُّلَمِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّورِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (ابو داؤد:۴۷۴)

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ اندھیروں میں مسجدوں کی طرف چل کر آنے والوں کو قیامت والے دن کامل روشنی ملنے کی خوشخبری سنا دو۔ (ترمذی، ابو داؤد)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۲۲) عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الرَّجُلَ يَعْتَادُ الْمَسْجِدَ فَاشْهَدُوا لَهُ بِالْإِيمَانِ قَالَ اللهُ تَعَالَى ﴿ إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللهِ مَنْ آمَنَ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ﴾ (ترمذی:۳۰۱۸)

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم کسی آدمی کو بار بار مسجد میں آتا جاتا دیکھو تو اس کے ایمان کی گواہی دو اللہ تعالی کا فرمان ہے کہ اللہ کی مساجد کو وہی آباد کرتے ہیں جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں۔ (ترمذی)

رفع حاجت

(۲۳) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ (بخاری: ۱۳۹، مسلم: ۵۶۳)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو فرماتے، ''اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ'' یا اللہ! میں ناپاک جنوں اور جننیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (بخاری، مسلم)

(۲۴) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ قَالَ غُفْرَانَكَ (ابوداؤد: ۲۸، ابن ماجہ: ۲۹۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء سے باہر آتے ''غُفْرَانَكَ'' (یا اللہ! میں تیری بخشش چاہتا ہوں) فرماتے۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ)

(۲۵) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَمَنْ أَتَى الْغَائِطَ فَلْيَسْتَتِرْ (ابوداؤد: ۳۲)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو قضاء حاجت کے لیے جائے اسے پردہ کر کے بیٹھنا چاہیے۔“ (ابوداؤد)

(۲۶) حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَخْرُجُ الرَّجُلَانِ يَضْرِبَانِ الْغَائِطَ كَاشِفَيْنِ عَنْ عَوْرَتِهِمَا يَتَحَدَّثَانِ فَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَمْقُتُ عَلَى ذٰلِكَ (احمد: ۱۰۸۸۴، ابوداؤد: ۱۴)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: ”دو آدمیوں کو رفع حاجت کے لیے اس طرح نہ نکلنا چاہیے کہ جب وہ اپنی شرم گاہیں کھولیں تو آپس میں بات چیت کریں۔ اس لیے کہ یہ چیز اللہ تعالیٰ کو نا پسند ہے۔“ (احمد، ابوداؤد)

(۲۷) عَنْ عُمَرَ قَالَ رَآنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبُولُ قَائِمًا فَقَالَ يَا عُمَرُ لَا تَبُلْ قَائِمًا فَمَا بُلْتُ قَائِمًا بَعْدُ (ترمذی: ۱۲)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کھڑے ہو کر پیشاب کرتے ہوئے دیکھا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اے عمر! کھڑے ہو کر پیشاب نہ کیا کرو۔“ پھر اس کے بعد میں نے کھڑے ہو کر پیشاب نہ کیا۔ (ترمذی)

(۲۸) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى الْخَلَاءَ أَتَيْتُهُ بِمَاءٍ فِي تَوْرٍ أَوْ رَكْوَةٍ فَاسْتَنْجَى ثُمَّ مَسَحَ يَدَهُ عَلَى الْأَرْضِ ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِإِنَاءٍ آخَرَ فَتَوَضَّأَ (ابوداؤد ۴۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء کے لیے تشریف لاتے تو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پانی کا لوٹا یا چمڑے کی چھاگل لا کر دیتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم استنجا کرتے اور مٹی پر ہاتھ مل کر صاف کرتے۔ پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دوسرے برتن میں پانی دیتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم وضو فرماتے۔ (ابوداؤد)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مسواک کی فضیلت

(۲۹) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي أَوْ عَلَى النَّاسِ لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ مَعَ كُلِّ صَلَاةٍ (بخاری:۶۶۹۹۔۸۳۸، مسلم:۳۷۰)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر مجھے اپنی امت یا (فرمایا) لوگوں کے مشقت میں پڑ جانے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں یقیناً انہیں ہر نماز کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دیتا۔ (بخاری و مسلم)

(۳۰) عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ (بخاری:۲۳۸۔۸۴۰، مسلم:۳۷۵)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو بیدار ہوتے تو اپنا منہ مبارک مسواک کے ذریعے خوب صاف کرتے۔ (بخاری و مسلم) (الشوص کے معنی ملنا صاف کرنا)

(۳۱) قَالَ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْبِئِينِي عَنْ وِتْرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنَّا نُعِدُّ لَهُ سِوَاكَهُ وَطَهُورَهُ فَيَبْعَثُهُ اللهُ لِمَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَتَسَوَّكُ وَيَتَوَضَّأُ وَيُصَلِّي (نسائی:۱۲۹۸، ۱۵۸۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے آپ کی مسواک اور وضوء کا پانی تیار کر کے رکھ دیتے پس جب اللہ کی مشیت آپ کو بیدار کرنے کی ہوتی آپ بیدار ہوتے تو مسواک اور وضو کرتے اور نماز پڑھتے۔ (نسائی)

(۳۲) حَدَّثَنَا أَنَسٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرْتُ عَلَيْكُمْ فِي السِّوَاكِ (بخاری:۸۳۹)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تمہیں مسواک کے بارے میں بہت تاکید کی ہے۔ (بخاری)

(۳۳) شُرَيْح عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ قُلْتُ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يَبْدَأُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ قَالَتْ بِالسِّوَاكِ (مسلم:۳۷۱،۳۷۲)

حضرت شریح بن ہانی اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم گھر تشریف لاتے تھے تو سب سے پہلے کیا کام کرتے تھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا مسواک فرماتے تھے۔ (مسلم)

(۳۴) قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ (نسائی:۵)

حضرت عائشہ رضی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسواک منہ کی پاکیزگی اور رب کی رضا کا ذریعہ ہے۔ (نسائی)

وضو کرنا

(۳۵) عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَامَ لِلتَّهَجُّدِ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ (بخاری: ۱۰۶۸، مسلم: ۳۷۴)

حذیفہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات میں جب تہجد کی نماز کے لیے بیدار ہوتے تو اپنے دندان ودہن کو مسواک سے صاف کرتے۔ (بخاری، مسلم)

(۳۶) عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ جَسَدِهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِهِ (مسلم:۳۶۱)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عثمان رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص اچھی طرح وضو کرتا ہے تو اس کے بدن سے گناہ نکل جاتے ہیں حتی کہ اس کے ناخنوں کے نیچے سے بھی گناہ نکل جاتے ہیں۔“ (مسلم)

غسل کرنا

(۳۷) عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ كَمَا يَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يُدْخِلُ أَصَابِعَهُ فِي الْمَاءِ فَيُخَلِّلُ بِهَا أُصُولَ شَعَرِهِ ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ غُرَفٍ بِيَدَيْهِ ثُمَّ يُفِيضُ الْمَاءَ عَلَى جِلْدِهِ كُلِّهِ (بخاری:۲۴۰، مسلم: ۴۷۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب غسل جنابت فرماتے تو پہلے دونوں ہاتھ دھوتے پھر نماز کے وضوء کی طرح وضو کرتے بعد ازاں اپنی انگلیاں پانی میں ڈال کر بالوں کی جڑوں کا خلال کرتے پھر دونوں ہاتھوں سے تین چلو پانی لے کر اپنے سر پر ڈالتے اس کے بعد اپنے تمام جسم پر پانی بہاتے۔ (بخاری)

(۳۸) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ أَنْ يَغْتَسِلَ فِي كُلِّ سَبْعَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا يَغْسِلُ فِيهِ رَأْسَهُ وَجَسَدَهُ (بخاری: ۸۹۷، مسلم:۱۴۰۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ہر مسلمان کے لیے لازم ہے کہ وہ ہر سات دن میں ایک دن غسل کرے، جس میں وہ اپنے سر اور اپنے جسم کو دھویا کرے۔“ (بخاری، مسلم)

دائیں ہاتھ کا استعمال کرنا

(۳۹) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ يَدُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيُمْنَى لِطُهُورِهِ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَطَعَامِهِ وَكَانَتْ يَدُهُ الْيُسْرَى لِخَلَائِهِ وَمَا كَانَ مِنْ أَذًى (ابوداؤد: ۳۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضو اور کھانے کے لیے دایاں ہاتھ استعمال کرتے۔ استنجا اور دوسری نجاست دور کرنے کے لیے بایاں ہاتھ استعمال کرتے۔ (ابوداؤد)

روز نماز پنجگانہ کی ادائیگی

(۴۰) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ نَهَرًا بِبَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسًا مَا تَقُولُ ذَلِكَ يُبْقِي مِنْ دَرَنِهِ قَالُوا لَا يُبْقِي مِنْ دَرَنِهِ شَيْئًا قَالَ فَذَلِكَ مِثْلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُو اللهُ بِهِ الْخَطَايَا

(بخاری: ۴۹۷، مسلم: ۱۰۷۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر تم میں سے کسی کے دروازے پر نہر بہتی ہو اور وہ اس نہر میں ہر روز پانچ مرتبہ نہائے، تو کیا اس کے بدن پر کوئی میل کچیل باقی رہ جائے گا؟“ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا ”نہیں! کسی قسم کا میل، کچیل باقی نہیں رہے گا۔“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”یہی پانچ نمازوں کی مثال ہے۔ اللہ تعالیٰ ان نمازوں کے ذریعہ گناہ مٹا دیتا ہے۔“ (بخاری، مسلم)

(۴۱) عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَى اللهِ قَالَ الصَّلَاةُ عَلَى وَقْتِهَا (بخاری: ۴۹۶، ۵۵۱۳)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا میں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کون سا عمل اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ ہے؟ آپ نے فرمایا: ”وقت پر نماز ادا کرنا۔“ (بخاری)

(۴۲) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّنِي جِبْرِيلُ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ السَّلَام عِنْدَ الْبَيْتِ مَرَّتَيْنِ فَصَلَّى بِيَ الظُّهْرَ حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ وَكَانَتْ قَدْرَ الشِّرَاكِ وَصَلَّى بِيَ الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّهُ مِثْلَهُ وَصَلَّى بِي يَعْنِي الْمَغْرِبَ حِينَ أَفْطَرَ الصَّائِمُ وَصَلَّى بِيَ الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ وَصَلَّى بِيَ الْفَجْرَ حِينَ حَرُمَ الطَّعَامُ وَالشَّرَابُ عَلَى الصَّائِمِ فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ صَلَّى بِيَ الظُّهْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّهُ مِثْلَهُ وَصَلَّى بِي الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّهُ مِثْلَيْهِ وَصَلَّى بِيَ الْمَغْرِبَ حِينَ أَفْطَرَ الصَّائِمُ وَصَلَّى بِيَ الْعِشَاءَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ وَصَلَّى بِيَ الْفَجْرَ فَأَسْفَرَ ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ هَذَا وَقْتُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِكَ وَالْوَقْتُ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ الْوَقْتَيْنِ (ابوداؤد: ۳۹۳، ترمذی: ۱۴۹)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول ﷺ نے فرمایا: جبرائیل علیہ السلام نے مجھے دو مرتبہ بیت اللہ شریف کے پاس نماز پڑھائی (پہلی مرتبہ) نماز ظہر اس وقت پڑھائی جب سورج ڈھل گیا اور سایہ جوتی کے تسمہ (تقریباً ۲۔ انچ) کے برابر تھا۔ نماز عصر اس وقت پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ اس کے برابر ہو گیا اور نماز مغرب روزہ افطار کرنے کے وقت پڑھائی۔ نماز عشاء اس وقت پڑھائی جب آسمان سے سرخی ختم ہو گئی۔ نماز فجر اس وقت پڑھائی جب روزہ دار کھانا پینا ترک کرتا ہے۔ دوسرے روز جبرائیل علیہ السلام نے پھر نماز پڑھائی اور نماز ظہر اس وقت پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ اس کے برابر ہو گیا۔ نماز عصر اس وقت پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ اس سے دوگناہ ہو گیا۔ نماز مغرب افطار کے وقت اور نماز عشاء تہائی رات گزرنے پر پڑھائی۔ فجر نماز روشنی میں پڑھائی۔ پھر جبرائیل علیہ السلام میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: "اے محمد ﷺ! یہ وقت پہلے انبیاء علیہم السلام کی نماز کا ہے اور (آپ ﷺ کی) نماز ان وقتوں کے درمیان ہے۔" (ابوداؤد، ترمذی)

(۴۳) عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ثَلَاثَةٍ فِي قَرْيَةٍ وَلَا بَدْوٍ لَا تُقَامُ فِيهِمُ الصَّلَاةُ إِلَّا قَدِ اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَعَلَيْكَ بِالْجَمَاعَةِ فَإِنَّمَا يَأْكُلُ الذِّئْبُ الْقَاصِيَةَ (ابوداؤد: ۴۶۰ ،نسائی: ۸۳۸)

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”کسی بستی یا کسی دیہات میں تین آدمی ہوں اور ان میں نماز قائم نہ کی جاتی ہو مگر یہ کہ شیطان ان پر غلبہ پالے گا، تو اے لوگو! جماعت کو لازم پکڑ لو کیونکہ بھیڑیا ریوڑ سے علیحدہ ہونے والی بکری کو کھا جاتا ہے۔“
(ابوداؤد، نسائی)

(۴۴) عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلَاةَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً (بخاری: ۶۰۹ ، مسلم: ۱۰۳۸)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”نماز با جماعت اکیلے شخص کی نماز سے ستائیس درجے زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔“ (بخاری، مسلم)

(۴۵) عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ الْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ كَانَ لَهُ قِيَامُ نِصْفِ لَيْلَةٍ وَمَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ فِي جَمَاعَةٍ كَانَ لَهُ كَقِيَامِ لَيْلَةٍ (ترمذی: ۲۰۵)

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو عشاء کی نماز میں حاضر ہوا، اس کے لیے آدھی رات کے قیام کا ثواب ہے اور جو عشاء کے ساتھ فجر کی نماز میں بھی حاضر ہوا تو اس کے لیے پوری رات کے قیام کے برابر ثواب ہے۔“ (ترمذی)

(۴۶) عَنْ أَبِي قَتَادَةَ السَّلَمِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ (بخاری: ۴۲۵، مسلم: ۱۱۶۶)

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

شخص مسجد میں آئے تو دو رکعت پڑھے بغیر نہ بیٹھے۔" (بخاری، مسلم)

(۴۷) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ لِلنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ مِنْهُمُ الضَّعِيفَ وَالسَّقِيمَ وَالْكَبِيرَ وَإِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ لِنَفْسِهِ فَلْيُطَوِّلْ مَا شَاءَ (بخاری: ۶۶۲، مسلم: ۷۱۴، ۷۱۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی شخص لوگوں کو نماز پڑھائے تو اسے چاہیے کہ ہلکی نماز پڑھائے، کیونکہ نمازیوں میں کمزور ضعیف اور بوڑھے لوگ بھی ہوتے ہیں اور جب کوئی تنہا نماز پڑھ رہا ہو تو اپنی خواہش کے مطابق جس قدر چاہے نماز کو لمبی کرے۔" (بخاری، مسلم)

(۴۸) عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عِظْنِي وَأَوْجِزْ فَقَالَ إِذَا قُمْتَ فِي صَلَاتِكَ فَصَلِّ صَلَاةَ مُوَدِّعٍ وَلَا تَكَلَّمْ بِكَلَامٍ تَعْتَذِرُ مِنْهُ غَدًا وَاجْمَعْ الْإِيَاسَ مِمَّا فِي يَدَيِ النَّاسِ (احمد: ۲۲۴۰۰)

حضرت ابو ایوب الانصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ایک آدمی کو اس معنی میں نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: "جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو تو اسے الوداعی نماز سمجھ کر ادا کیا کرو۔" (احمد)

(۴۹) عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اجْعَلُوا فِي بُيُوتِكُمْ مِنْ صَلَاتِكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوهَا قُبُورًا (بخاری: ۴۳۲، مسلم: ۱۲۹۶، ۱۲۹۷)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "تم اپنی نمازوں میں سے کچھ حصہ اپنے گھروں کے لیے کرو اور انہیں قبرستان نہ بناؤ۔" (بخاری، مسلم)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فجر کی نماز

(۵۰) عَنْ عَائِشَةَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْإِقَامَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ (بخاری:۵۸۴، مسلم:۱۱۸۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول ﷺ صبح کی نماز کے وقت اذان اور تکبیر کے درمیان دو مختصر رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔ (بخاری، مسلم)

(۵۱) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَإِنْ كُنْتُ مُسْتَيْقِظَةً حَدَّثَنِي وَإِلَّا اضْطَجَعَ (مسلم: ۱۲۲۷)

عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب فجر کی دو رکعت سنت سے فارغ ہو جاتے اور میں اس وقت بیدار ہوتی تو مجھ سے بات کرتے ورنہ لیٹ جاتے تھے۔ (مسلم)

(۵۲) عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى الْبَرْدَيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ (بخاری:۵۴۰، مسلم:۱۰۰۵)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا ''جو شخص دو ٹھنڈی نمازیں بروقت پڑھے گا وہ جنت میں داخل ہو گا۔'' (بخاری، مسلم)

(۵۳) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ النِّسَاءُ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ مَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ (بخاری:۸۲۰)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ صبح کی نماز پڑھاتے تو بعض عورتیں بھی آپ ﷺ کی اقتداء میں نمازوں کے لیے چادروں میں لپٹی ہوئی آتیں تو نماز کے بعد وہ اپنے گھروں کو لوٹتیں تو اندھیرے کے سبب انہیں کوئی پہچان نہ سکتا۔ (بخاری)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فجر کے وقت قرآن مجید کی تلاوت کرنا

(۵۴) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ ﴿وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا﴾ قَالَ تَشْهَدُهُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَمَلَائِكَةُ النَّهَارِ (ترمذی:۳۰۶۰)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اللہ کے کلام میں فرمایا: فجر کی نماز میں قرآن مجید کی تلاوت سننے کے لیے فرشتے آسمان سے نازل ہوتے ہیں۔(اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا) (بنی اسرائیل: ۷۸) یعنی اس وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں بلکہ دن کے فرشتوں اور رات کے فرشتوں کا اجتماع ہوتا ہے۔ (ترمذی)

دوسرا حصہ — شروع دن کی سنتیں

نماز فجر کے بعد رسول اکرم ﷺ کا عمل اور ثواب

(۵۵) عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَسَنًا (مسلم:۱۰۷۵)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ جب فجر کی نماز ادا کر لیتے تو اپنی جگہ پر بیٹھے رہتے یہاں تک کہ آفتاب اچھی طرح نکل آتا۔ (مسلم)

(۵۶) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ فِي جَمَاعَةٍ ثُمَّ قَعَدَ يَذْكُرُ اللّٰهَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَانَتْ لَهُ كَأَجْرِ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَامَّةٍ تَامَّةٍ تَامَّةٍ (ترمذی:۵۳۵)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے فجر کی نماز باجماعت ادا کی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

پھر سورج نکلنے تک بیٹھا اللہ کو یاد کرتا رہا پھر دو رکعت نماز ادا کی تو اسے مکمل ایک حج اور عمرے کا ثواب ملے گا اور آپ ﷺ نے تاکید کے لیے لفظ مکمل (تامہ) کو تین مرتبہ دہرایا۔ (ترمذی)

رسول اللہ ﷺ مسجد میں

(۵۷) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبُصَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا (نسائی:۷۱۵)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا - مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اسکا کفارہ اسے مٹی میں دبا دینا ہے (نسائی)

نوٹ - ابو المحاسن روٗیانی نے اپنی کتاب میں بیان کیا ہے کہ دفن کرنے سے مراد اسے مسجد سے باہر نکال پھینکنا ہے لیکن جب مسجد پتھروں کی بنی ہوئی ہو یا چونا کیا ہو جیسے آج کل ہے تو اسے جوتے وغیرہ سے مل دینا جیسا کہ اکثر جاہل لوگ کرتے ہیں یہ دبا دینا نہیں بلکہ یہ تو گناہ میں زیادتی اور مسجد میں مزید گندگی پھیلانا ہے جو شخص ایسا کرے اس پر واجب ہے کہ وہ اس کے بعد اسے کپڑے یا ہاتھ یا کسی اور چیز سے صاف کرے یا پانی سے دھو ڈالے۔

(۵۸) عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى بُصَاقًا فِي جِدَارِ الْقِبْلَةِ أَوْ مُخَاطًا أَوْ نُخَامَةً فَحَكَّهُ (مسلم:۸۵۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے بے شک رسول اللہ ﷺ نے مسجد کے قبلے والی دیوار اینٹ پر (ناک کی غلاظت) یا تھوک یا بلغم دیکھی تو اسے کھرچ کر صاف کر دیا۔ (مسلم)

نوٹ - راوی کو شک ہے کہ وہ گندگی ناک کی تھی یا منہ کے تھوک کی یا سینے سے نکلے ہوئے بلغم کی جو بھی تھی وہ بظاہر خشک تھی اسے رسول اللہ ﷺ نے خود ہی کھرچ کر یا رگڑ کر صاف کر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

دیا اور اس طرح اپنی امت کو بھی صفائی کی تلقین فرمائی۔

(۵۹) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ إِنَّ هَذِهِ الْمَسَاجِدَ لَا تَصْلُحُ لِشَيْءٍ مِنْ هَذَا الْبَوْلِ وَلَا الْقَذَرِ إِنَّمَا هِيَ لِذِكْرِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالصَّلَاةِ وَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (مسلم: ۴۲۹)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ مسجدیں اس پیشاب اور گندگی کے لائق نہیں ہیں یہ تو اللہ کے ذکر اور تلاوت قرآن کے لئے ہیں یا جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ (مسلم)

نوٹ- جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات اس وقت ارشاد فرمائی جب ایک دیہاتی نے مسجد نبوی میں پیشاب کر دیا تھا آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نہایت تحمل اور حکمت سے یہ مسئلہ سمجھایا کہ مسجدیں صرف اللہ کی عبادت، اس کے ذکر، دعا اور تلاوت جیسے کاموں کے لئے ہیں۔

(۶۰) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمْ مَنْ يَبِيعُ أَوْ يَبْتَاعُ فِي الْمَسْجِدِ فَقُولُوا لَا أَرْبَحَ اللهُ تِجَارَتَكَ وَإِذَا رَأَيْتُمْ مَنْ يَنْشُدُ فِيهِ ضَالَّةً فَقُولُوا لَا رَدَّ اللهُ عَلَيْكَ (ترمذی: ۱۳۲۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم کسی شخص کو مسجد میں خرید و فروخت کرتا ہوا دیکھو تو کہو اللہ تیری تجارت کو نفع بخش نہ کرے اور جب تم کسی کو کسی گم شدہ چیز کا اعلان کرتے دیکھو تو کہو اللہ تجھ پر یہ چیز نہ لوٹائے۔ (ترمذی)

(۶۱) بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا نَشَدَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ مَنْ دَعَا إِلَى الْجَمَلِ الْأَحْمَرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَجَدْتَ إِنَّمَا بُنِيَتْ الْمَسَاجِدُ لِمَا بُنِيَتْ لَهُ (مسلم: ۸۸۱)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابوبریدہ سے رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے مسجد میں اعلان کیا اس نے کہا کون ہے جو مجھے میرے سرخ اونٹ کا پتہ بتائے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تو اسے نہ پائے بے شک مساجد تو اسی کام کے لئے بنائی گئی ہیں جن کے لئے بنائی گئی ہیں۔ (مسلم)

(۶۲) عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي غَزْوَةِ خَيْبَرَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ يَعْنِي الثُّومَ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا (بخاری: ۸۰۶)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے غزوہ خیبر کے موقع پر فرمایا جو شخص اس درخت سے یعنی لہسن کھائے تو وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے۔ (بخاری)

نوٹ ۔۔ لہسن اس وقت ممنوع ہے جب کچی ہو اور نماز کے لئے مسجد میں جانے کا وقت بالکل قریب ہو ورنہ لہسن اور پیاز تو ہر ہانڈی کا جزو ہے لیکن پکنے کے بعد چونکہ ان کی بدبو ختم ہو جاتی ہے اس لئے ان کا کھانا بھی جائز ہے اسی طرح مسجد میں خرید و فروخت کرنا، اعلان کرنا، لڑائی کرنا، شور کرنا، اونچی آواز سے گفتگو کرنا مسجد کے ادب و احترام کے منافی ہے اور ایک ایسا جرم ہے جس پر سزا دی جا سکتی ہے۔ دلیل اس کی امام بخاری کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دو آدمیوں کو بلا کر پوچھا کہ تم کہاں رہتے ہو انہوں نے کہا طائف کے رہنے والے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر تم مدینہ کے رہنے والے ہوتے تو میں تمہیں ضرور سزا دیتا تم نبی کریم ﷺ کی مسجد میں اونچی آواز کر رہے ہو۔ (بخاری)

چاشت کی نماز

(۶۳) عَنْ أَنَسِ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَعَدَ فِي مُصَلَّاهُ حِينَ يَنْصَرِفُ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ حَتَّى يُسَبِّحَ رَكْعَتَيْ الضُّحَى لَا يَقُولُ إِلَّا خَيْرًا غُفِرَ لَهُ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ أَكْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ (ابوداؤد: ۱۰۹۵، احمد: ۱۵۰۷۰)

حضرت معاذ بن انس الجہنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ کے رسول ﷺ فرماتے ہیں کہ: "جس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

آدمی نے فجر کی نماز جماعت سے پڑھی، پھر سورج طلوع ہونے تک بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرتا رہا اور دو رکعت نماز ادا کی تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے، خواہ وہ سمندر کے جھاگ سے بھی زیادہ ہو۔" (ابوداؤد، احمد)

(۶۴) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ صِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَكْعَتَيِ الضُّحَى وَأَنْ أُوتِرَ قَبْلَ أَنْ أَنَامَ (بخاری:۱۱۰۷، ۱۸۴۵، مسلم:۱۱۸۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے دوست محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تین باتوں کی وصیت فرمائی: ہر مہینہ تین دن روزہ رکھنا، چاشت کے وقت دو رکعت نماز ادا کرنا اور سونے سے پہلے وتر پڑھنا۔ (بخاری، مسلم)

حسن نفاست

(۶۵) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرٌ مِنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَإِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ وَالسِّوَاكُ وَاسْتِنْشَاقُ الْمَاءِ وَقَصُّ الْأَظْفَارِ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَنَتْفُ الْإِبِطِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَانْتِقَاصُ الْمَاءِ قَالَ زَكَرِيَّاءُ قَالَ مُصْعَبٌ وَنَسِيتُ الْعَاشِرَةَ إِلَّا أَنْ تَكُونَ الْمَضْمَضَةَ (مسلم:۳۸۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "دس عادتیں انسانی جبلت میں سے ہیں (یعنی یہ تمام انبیاء کی سنت رہی ہیں) مونچھ کے بال کٹوانا، داڑھی کے بال بڑھانا، مسواک کرنا، ناک کی صفائی کی غرض سے اس میں پانی ڈالنا، ناخن تراشنا، انگلیوں کے جوڑوں کو دھونا، بغل کے بال اکھیڑنا، ناف کے نیچے کے بال مونڈنا، پیشاب کرنے کے بعد پانی سے استنجا کرنا" راوی کہتے ہیں کہ میں دسویں عادت کو بھول گیا ممکن ہے "کلی کرنا ہو۔" (مسلم)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(٦٦) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ أَنَسٌ وُقِّتَ لَنَا فِي قَصِّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمِ الْأَظْفَارِ وَنَتْفِ الْإِبِطِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ أَنْ لَا نَتْرُكَ أَكْثَرَ مِنْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً (مسلم:٣٧٩)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہمارے لیے مونچھ کاٹنے، ناخن کاٹنے، بغل کے بال اکھاڑنے اور زیر ناف بال کو مونڈنے کی جو مدت متعین کی گئی تھی وہ یہ تھی کہ ہم انہیں چالیس راتوں سے زیادہ نہ چھوڑیں۔ (مسلم)

(٦٧) عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْهَكُوا الشَّوَارِبَ وَأَعْفُوا اللِّحَى (بخاری: ٥٥٤٣، مسلم:٣٨٠)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ''مشرکین کی مخالفت کرتے ہوئے تم لوگ مونچھیں نہایت ہلکی کراؤ اور داڑھیاں بڑھاؤ۔'' (بخاری، مسلم)

(٦٨) أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ رَجُلٌ ثَائِرَ الرَّأْسِ وَاللِّحْيَةِ فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ أَنْ اخْرُجْ كَأَنَّهُ يَعْنِي إِصْلَاحَ شَعَرِ رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ فَفَعَلَ الرَّجُلُ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْسَ هَذَا خَيْرًا مِنْ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدُكُمْ ثَائِرَ الرَّأْسِ كَأَنَّهُ شَيْطَانٌ (مالک:١٤٩٤)

عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی ﷺ مسجد میں تشریف رکھتے تھے کہ اتنے میں ایک شخص مسجد میں آیا جس کے سر اور داڑھی کے بال بکھرے ہوئے تھے۔ نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اس کی طرف اشارہ کیا جس کا مطلب یہ تھا کہ جا کر اپنے سر کے بال اور داڑھی کو سنوارو۔ چنانچہ وہ شخص گیا اور بالوں کو بنا سنوار کر آیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''کیا یہ زینت و آرائش اس سے بہتر نہیں ہے کہ آدمی کے بال الجھے ہوئے ہوں؟ ایسا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

معلوم ہوتا ہے کہ گویا وہ شیطان ہے۔'' (مؤطا مالک)

(۶۹) عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْتِفُوا الشَّيْبَ فَإِنَّهُ نُورُ الْمُسْلِمِ مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْإِسْلَامِ كَتَبَ اللهُ لَهُ بِهَا حَسَنَةً وَكَفَّرَ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً وَرَفَعَهُ بِهَا دَرَجَةً (احمد: ۶۶۶۸)

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں کہ ''سفید بالوں کو نہ اکھیڑو، اس لیے کہ قیامت والے دن یہ مسلمان کے لیے نور ہوں گے۔ جو مسلمان سفید بالوں کو نہ اکھیڑتا ہے اللہ تعالیٰ اس بندے کے لیے ایک نیکی لکھ دیتا ہے، ایک گناہ معاف کرتا ہے اور ایک درجہ بلند کرتا ہے۔'' (احمد)

لباس کے آداب

(۷۰) عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ أَحَبُّ الثِّيَابِ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَمِيصَ (ترمذی: ۱۶۸۴، ابوداؤد: ۳۵۰۷)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو کپڑوں میں سب سے زیادہ پسندیدہ قمیص تھی۔ (ترمذی، ابوداؤد)

(۷۱) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَبِسَ قَمِيصًا بَدَأَ بِمَيَامِنِهِ (ترمذی: ۱۶۸۸)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول جب قمیص پہنتے تو دائیں جانب سے ابتدا کرتے۔ (ترمذی)

(۷۲) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

انْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيَمِينِ وَإِذَا نَزَعَ فَلْيَبْدَأْ بِالشِّمَالِ لِيَكُنْ الْيُمْنَى أَوَّلَهُمَا تُنْعَلُ وَآخِرَهُمَا تُنْزَعُ (بخاری: ۵۴۰۷)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جب کوئی جوتا پہنے تو پہلے دایاں پاؤں ڈالے اور جب اتارے تو پہلے بایاں پاؤں نکالے تاکہ دایاں پاؤں پہننے میں اوّل اور اتارنے میں آخر ہو۔ (بخاری)

(۷۳) عَنْ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَمَنْ لَبِسَ ثَوْبًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ (ابوداود: ۳۵۰۵)

حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص لباس پہنتے وقت مندرجہ ذیل دعا پڑھے، " الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ " | تمام تر تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کپڑا (لباس) پہنایا اور میری کسی کوشش اور طاقت کے بغیر مجھے عطا کیا۔| اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف کر دیتے ہیں۔ (ابوداؤد)

(۷۴) عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا وَاشْرَبُوا وَتَصَدَّقُوا وَالْبَسُوا مَا لَمْ يُخَالِطْهُ إِسْرَافٌ أَوْ مَخِيلَةٌ (نسائی: ۲۵۱۲، ابن ماجہ: ۳۵۹۵)

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ نے اپنے باپ سے اور انہوں نے اپنے دادا سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کھا، پی اور لباس پہن اور صدقہ کر لیکن اسراف اور فخر کے بغیر۔" (نسائی، ابن ماجہ)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۷۵) عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تَسْمَعُونَ أَلَا تَسْمَعُونَ إِنَّ الْبَذَاذَةَ مِنَ الْإِيمَانِ إِنَّ الْبَذَاذَةَ مِنَ الْإِيمَانِ يَعْنِي التَّقَحُّلَ (ابو داؤد: ۴۱۶۱)

حضرت ابوامامہ ایاس بن ثعلبہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "سنو! سنو! پرانے کپڑے پہننا ایمان کا ایک حصہ ہے پرانے کپڑے پہننا ایمان کا ایک حصہ ہے!" (ابو داؤد)

(۷۶) عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ يُحِبُّ أَنْ يَرَى أَثَرَ نِعْمَتِهِ عَلَى عَبْدِهِ (ترمذی: ۲۸۱۹)

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے اور اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ اس بات کو پسند فرماتا ہے کہ وہ اپنے بندے پر اپنی نعمت کا اثر دیکھے۔" (ترمذی)

(۷۷) عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرِ اللهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّ أَحَدَ شِقَّيْ ثَوْبِي يَسْتَرْخِي إِلَّا أَنْ أَتَعَاهَدَ ذَلِكَ مِنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ لَسْتَ تَصْنَعُ ذَلِكَ خُيَلَاءَ (بخاری: ۳۶۶۵، ۵۷۸۴)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "جو شخص فخر و تکبر کے طور پر اپنے کپڑے کو ٹخنوں سے نیچے لٹکائے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی جانب التفات نہیں فرمائے گا"۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا کہ اے اللہ کے رسول! (غیر ارادی طور پر) کبھی میرا تہبند نیچے لٹک جاتا ہے مگر میں ہمیشہ اس کا خیال رکھتا ہوں (کہ تہبند نیچے نہ لٹکے)، (یہ سن کر) آپ نے ان سے فرمایا: "تم ان لوگوں میں سے نہیں ہو جو غرور و تکبر کی وجہ سے ایسا کرتے ہیں۔" (بخاری)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۷۸) عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ (بخاری:۵۳۸۷، مسلم:۳۸۵۵)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس نے دنیا میں ریشم پہنا تو وہ آخرت میں ریشم سے محروم رہے گا۔“ (بخاری، مسلم)

(۷۹) عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُحِلَّ الذَّهَبُ وَالْحَرِيرُ لِإِنَاثِ أُمَّتِي وَحُرِّمَ عَلَى ذُكُورِهَا (نسائی:۵۰۵۷)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ریشم کا لباس اور سونا میری امت کے مردوں پر حرام اور ان کی عورتوں کے لیے حلال کیا گیا ہے۔“ (نسائی)

(۸۰) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلَ يَلْبَسُ لِبْسَةَ الْمَرْأَةِ وَالْمَرْأَةَ تَلْبَسُ لِبْسَةَ الرَّجُلِ (ابوداؤد:۳۵۷۵)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی پر لعنت فرمائی ہے جو عورتوں کا سا لباس پہنتا ہے اور اس عورت پر جو مردوں کا سا لباس پہنتی ہے۔ (ابوداؤد)

(۸۱) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ دَخَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهَا ثِيَابٌ رِقَاقٌ فَأَعْرَضَ عَنْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يَا أَسْمَاءُ إِنَّ الْمَرْأَةَ إِذَا بَلَغَتِ الْمَحِيضَ لَمْ تَصْلُحْ أَنْ يُرَى مِنْهَا إِلَّا هَذَا وَهَذَا وَأَشَارَ إِلَى وَجْهِهِ وَكَفَّيْهِ (ابوداؤد:۳۵۸۰)

اُم المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا باریک کپڑے پہنے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں تو آپ نے چہرہ مبارک دوسری طرف پھیر لیا نیز چہرہ اور ہاتھوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: ”اے اسماء! جب عورت بالغ ہو جائے تو جائز

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نہیں کہ اس کے چہرہ اور ہاتھوں کے سوا کچھ نظر آئے۔" (ابوداؤد)

کھانے اور پینے کے آداب

(۸۲) عَنْ سَلْمَانَ قَالَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَرَكَةُ الطَّعَامِ الْوُضُوْءُ قَبْلَهُ وَالْوُضُوْءُ بَعْدَهُ (ترمذی:۱۷۶۹، ابوداؤد: ۳۲۶۹)

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: "کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد وضو باعث برکت ہے۔" (ترمذی، ابوداؤد)

(۸۳) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَذْكُرِ اسْمَ اللهِ تَعَالَى فَإِنْ نَسِيَ أَنْ يَذْكُرَ اسْمَ اللهِ تَعَالَى فِي أَوَّلِهِ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ (ابوداؤد: ۳۲۷۵، ترمذی:۱۷۸۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھانے لگے تو اللہ کا نام یاد کرے (بسم اللہ پڑھے) اگر کھانے کے آغاز میں اللہ کا نام لینا بھول جائے تو اس طرح کہہ لے "بِسمِ اللهِ اَوَّلَهُ وَ آخِرَهُ" [اول اور آخر دونوں حالتوں میں اللہ کے نام سے]۔ (ابوداؤد، ترمذی)

(۸۴) عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ أَوْ شَرِبَ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِينَ (ترمذی:۳۴۷۹، ابن ماجہ: ۳۲۷۴)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب کھانے سے فارغ ہوتے تو یہ دعا پڑھتے: "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ." "اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور مسلمان بنایا۔" (ترمذی، ابن ماجہ)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۸۵) عُمَرَ بْنَ أَبِي سَلَمَةَ يَقُولُ كُنْتُ غُلَامًا فِي حَجْرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ يَدِي تَطِيشُ فِي الصَّحْفَةِ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا غُلَامُ سَمِّ اللهَ وَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ (بخاری:۴۹۵۷، مسلم:۳۷۶۷)

حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پرورش وپرداخت میں تھا اور (کھاتے وقت) میرا ہاتھ پلیٹ میں ادھر ادھر گھومتا تھا تو آپ نے مجھ سے فرمایا: ”بسم اللہ کہو، دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور جو کچھ تمہارے سامنے ہو اس میں سے کھاؤ۔“ (بخاری، مسلم)

(۸۶) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا عَابَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ كَانَ إِذَا اشْتَهَى شَيْئًا أَكَلَهُ وَإِنْ كَرِهَهُ تَرَكَهُ (بخاری:۴۹۸۹، ومسلم:۳۸۴۴)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی کھانے کو برا نہیں کہا، اگر آپ کو کھانے کی خواہش ہوتی تو تناول فرماتے اور اگر پسند نہ ہوتا تو اسے چھوڑ دیتے تھے۔ (بخاری، مسلم)

(۸۷) عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ بِثَلَاثِ أَصَابِعَ وَيَلْعَقُ يَدَهُ قَبْلَ أَنْ يَمْسَحَهَا (مسلم:۳۷۹۰)

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہاتھ کی تین انگلیوں (انگوٹھے، شہادت کی انگلی اور بیچ کی انگلی) سے کھاتے تھے اور آپ ہاتھ کو (کھانے کے بعد پونچھنے (یا دھونے) سے قبل چاٹ لیا کرتے تھے۔ (مسلم)

(۸۸) عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا لَعِقَ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ قَالَ وَقَالَ إِذَا سَقَطَتْ لُقْمَةُ أَحَدِكُمْ فَلْيُمِطْ عَنْهَا الْأَذَى وَلْيَأْكُلْهَا وَلَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطَانِ وَأَمَرَنَا أَنْ نَسْلُتَ الْقَصْعَةَ قَالَ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ فِي أَيِّ طَعَامِكُمْ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَلْبَرَكَةُ (مسلم:۳۷۹۵)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانا کھاتے تو اپنی تینوں انگلیاں چاٹ لیتے اور فرماتے کہ جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو اسے اٹھالے اور اس سے گندگی (مٹی، ریت وغیرہ) کو صاف کر لے اور کھالے اور اسے شیطان کے لیے نہ چھوڑے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں یہ حکم بھی دیتے کہ ہم سالن کا برتن چاٹ کر صاف کیا کریں اور فرماتے کیونکہ تم نہیں جانتے کہ تمہارے کون سے کھانے میں برکت ہے۔ (مسلم)

(۸۹) حَدَّثَنَا جَبَلَةُ بْنُ سُحَيْمٍ قَالَ أَصَابَنَا عَامُ سَنَةٍ مَعَ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَرَزَقَنَا تَمْرًا فَكَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ يَمُرُّبِنَا وَنَحْنُ نَأْكُلُ وَيَقُولُ لَا تُقَارِنُوا فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْقِرَانِ ثُمَّ يَقُولُ إِلَّا أَنْ يَسْتَأْذِنَ الرَّجُلُ أَخَاهُ (بخاری:۵۰۲۶، مسلم:۳۸۰۹)

حضرت جبلہ بن سحیم رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں قحط سالی کا شکار ہو گئے تو ہمیں چند کھجوریں دی گئیں۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ہمارے پاس سے گزرے تو ہم کھجوریں کھا رہے تھے تو فرمانے لگے کہ دو دو ملا کر نہ کھاؤ، اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ملانے سے منع فرمایا ہے، پھر فرمایا، مگر یہ کہ آدمی اپنے بھائی (ساتھی) سے اجازت لے لے۔ (بخاری، مسلم)

(۹۰) عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم يقول لَيْسَ الْمُؤْمِنُ الَّذِي يَشْبَعُ وَجَارُهُ جَائِعٌ إِلَى جَنْبِهِ (صحیح الجامع:۵۲۸۲)

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''وہ بندہ مومن نہیں ہو سکتا جو خود تو پیٹ بھر کر کھاتا ہے مگر اس کا پڑوسی روٹی کو ترستا ہے۔'' (بیہقی)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۹۱) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامُ الِاثْنَيْنِ كَافِي الثَّلَاثَةِ وَطَعَامُ الثَّلَاثَةِ كَافِي الْأَرْبَعَةِ (بخاری:۴۹۷۳، مسلم:۳۸۳۵)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''دو آدمیوں کے کھانا تین کو کافی ہے اور تین کا چار آدمیوں کو کفایت کر سکتا ہے۔'' (بخاری، مسلم)

(۹۲) حَدَّثَنِي وَحْشِيُّ بْنُ حَرْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا نَأْكُلُ وَلَا نَشْبَعُ قَالَ فَلَعَلَّكُمْ تَفْتَرِقُونَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَاجْتَمِعُوا عَلَى طَعَامِكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللهِ عَلَيْهِ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيهِ (ابوداؤد: ۳۲۷۲)

وحشی بن حرب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم کھاتے ہیں مگر آسودہ نہیں ہوتے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''شاید تم سب الگ الگ کھاتے ہو؟'' لوگوں نے کہا: ایسا ہی ہے! تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم سب اکٹھے ہو کر کھایا کرو، اور بسم اللہ پڑھ لیا کرو، تمہارے کھانے میں برکت ہو گی۔'' (ابوداؤد)

(۹۳) عن جعفر بن محمد عن أبيه رضی الله عنه قال: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ مَعَ قَوْمٍ كَانَ آخِرَهُمْ أَكْلًا (البیہقی فی شعب الإیمان، مرسل)

جعفر بن محمد اپنے باپ سے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کسی قوم کے ساتھ مل کر کھانا تناول کرتے تو اسے سب سے (آخری کے ساتھ کھاتے رہتے) آخر میں اٹھتے (تاکہ کھانے والا اپنی حاجت پوری کر سکے اور اسے شرمندگی کا احساس بھی نہ ہو)۔

(۹۴) عَنْ مِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مَلَأَ آدَمِيٌّ وِعَاءً شَرًّا مِنْ بَطْنٍ بِحَسْبِ ابْنِ آدَمَ أُكُلَاتٌ يُقِمْنَ صُلْبَهُ فَإِنْ كَانَ لَا مَحَالَةَ فَثُلُثٌ لِطَعَامِهِ وَثُلُثٌ لِشَرَابِهِ وَثُلُثٌ لِنَفَسِهِ (ترمذی:۲۳۰۲)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابو کریمہ مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ "کسی آدمی نے کوئی برتن اپنے پیٹ سے زیادہ برا نہیں بھرا۔ آدمی کے لیے تو چند لقمے ہی کافی ہیں جو اس کی پشت کو سیدھا رکھیں اور اگر زیادہ ہی کھانا ضروری ہو تو پھر پیٹ کا تیسرا حصہ اپنے کھانے کے لیے، تیسرا حصہ پانی کے لیے اور تیسرا حصہ سانس لینے کے لیے ہو۔" (ترمذی)

(۹۵) عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُتَنَفَّسَ فِي الْإِنَاءِ (بخاری: ۵۱۹۹، مسلم: ۳۷۸۰)

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ برتن میں سانس لیا جائے۔ (بخاری، مسلم)

(۹۶) عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَفَّسُ فِي الشَّرَابِ ثَلَاثًا وَيَقُولُ إِنَّهُ أَرْوَى وَأَبْرَأُ وَأَمْرَأُ (مسلم: ۳۷۸۲)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پانی پینے کے دوران تین مرتبہ سانس لیتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اس طرح پینے سے زیادہ سیرابی حاصل ہوتی ہے، یہ زیادہ صحت مند طریقہ ہے اور نظام ہضم کو بھی اس سے زیادہ تقویت حاصل ہوتی ہے۔" (مسلم)

(۹۷) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ لَيَرْضَى عَنِ الْعَبْدِ أَنْ يَأْكُلَ الْأَكْلَةَ فَيَحْمَدَهُ عَلَيْهَا أَوْ يَشْرَبَ الشَّرْبَةَ فَيَحْمَدَهُ عَلَيْهَا (مسلم: ۴۹۱۵)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "بلاشبہ اللہ تعالیٰ اس بات سے خوش ہوتا ہے کہ بندہ ایک لقمہ کھائے اور اس پر اس کی حمد و ثنا بیان کرے اور ایک گھونٹ پیئے اور اس پر اس کے لیے حمد و شکر بجالائے۔" (مسلم)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۹۸) قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ (بخاری:۶۳۱، مسلم:۸۶۷)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”جب کھانا نکال کر رکھ دیا جائے اور نماز کھڑی ہو رہی ہو، تو پہلے کھانا کھاؤ۔“ (بخاری، مسلم)

(۹۹) عَنْ حُذَيْفَةَ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَلْبَسُوا الْحَرِيرَ وَلَا الدِّيبَاجَ وَلَا تَشْرَبُوا فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَا تَأْكُلُوا فِي صِحَافِهَا فَإِنَّهَا لَهُمْ فِي الدُّنْيَا (بخاری:۵۰۰۶، مسلم:۳۸۵۰)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اللہ کے رسول ﷺ کا یہ ارشاد سنا: ”ریشم و دیباج (ایک قسم کا ریشم) مت پہنو اور نہ سونے و چاندی کے برتنوں میں پیو، نہ ہی سونے و چاندی کی رکابیاں کھانے کے لیے استعمال کرو، اس لیے کہ یہ چیزیں دنیا میں کافروں کے لیے ہیں اور تمہارے لیے آخرت میں ہیں۔“ (بخاری، مسلم)

(۱۰۰) عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ قَالَ رَأَيْتُ قَدَحَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَكَانَ قَدِ انْصَدَعَ فَسَلْسَلَهُ بِفِضَّةٍ قَالَ وَهُوَ قَدَحٌ جَيِّدٌ عَرِيضٌ مِنْ نُضَارٍ قَالَ قَالَ أَنَسٌ لَقَدْ سَقَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (بخاری: ۲۸۷۸،۵۲۰۷)

حضرت عاصم الاحول رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے ایک لکڑی کا بھدا سا چاندی کی تاروں سے بندھا پیالہ نکالا اور کہا ثابت یہ رسول اللہ ﷺ کا پیالہ ہے۔ (بخاری)

(۱۰۱) عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَقَدْ سَقَيْتُ رَسُولَ اللهِ بِقَدَحِي هَذَا الشَّرَابَ كُلَّهُ الْعَسَلَ وَالنَّبِيذَ وَالْمَاءَ وَاللَّبَنَ (مسلم:۳۷۴۸)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ اس پیالے میں آپ ﷺ پانی نبیذ، شہد اور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

دودھ نوش فرمایا کرتے تھے۔

ابن حجر اپنی کتاب فتح الباری میں رقم طراز ہیں کہ نبیذ سے مراد یہ ہے کہ چند کھجور پانی میں بھگو دیا جائے وہ لوگ پانی میٹھا بنانے کے لیے ایسا کرتے تھے۔

(۱۰۲) أَخْبَرَنِي ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ أَنَسٌ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَزَعَمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ ثَلَاثًا (بخاری:۵۲۰۰، مسلم:۳۷۸۱)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پانی پیتے وقت تین مرتبہ سانس لیتے تھے۔ (متفق علیہ)

نوٹ: یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم برتن سے منہ ہٹا کر تین مرتبہ سانس لیتے تھے۔

(۱۰۳) عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُتَنَفَّسَ فِي الْإِنَاءِ أَوْ يُنْفَخَ فِيهِ (ترمذی:۱۸۱۰)

عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی کے برتن میں سانس لینے یا اس میں پھونکنے سے منع فرمایا ہے۔ (ترمذی)

(۱۰۴) لَمْ يَكُنْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَفْجَأَ أَهْلَهُ بَغْتَةً يَتَخَوَّنُهُمْ، وَلَكِنْ كَانَ يَدْخُلُ عَلَى أَهْلِهِ عَلَى عِلْمٍ مِنْهُمْ بِدُخُولِهِ وَكَانَ يُسَلِّمُ عَلَيْهِمْ (زاد المعاد:۲/۲۹۸)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اہل کے پاس اچانک تشریف نہیں لاتے تھے بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان پر داخل ہوتے وقت انھیں خبر دیتے تھے نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان سے سلام کرتے تھے۔ (زاد المعاد)

(۱۰۵) عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ طُوبَى لِمَنْ هُدِيَ إِلَى الْإِسْلَامِ وَكَانَ عَيْشُهُ كَفَافًا وَقَنَعَ (ترمذی:۲۲۷۲، احمد:۲۲۸۱۸)

فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اُسے مبارک ہو جسے اسلام

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کی ہدایت ملی اور اس کی روزی اس کے لیے کافی ہو نیز وہ قانع ہو۔" (سنن ترمذی۔ مسند احمد)

(۱۰۶) عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مِحْصَنٍ الْخَطْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمْ آمِنًا فِي سِرْبِهِ مُعَافًى فِي جَسَدِهِ عِنْدَهُ قُوتُ يَوْمِهِ فَكَأَنَّمَا حِيزَتْ لَهُ الدُّنْيَا (ترمذی:۲۳۴۸)

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے امن کی حالت میں اپنے اہل و عیال میں صبح کی اور اس کا جسم صحیح سالم ہو اور اس کے پاس ایک دن کی روزی ہو تو گویا کہ اسے دنیا کی ساری نعمتیں مل گئیں۔ (ترمذی)

نوٹ: اس حدیث کی سند میں عمرو بن مالک ضعیف ہے اور سلمۃ بن عبید اللہ بن محصن الخطمی کے والد کی صحابیت مختلف ہے۔

تیسرا حصہ ـــ ڈیوٹی کے اوقات میں

گھر سے نکلتے وقت کی دعا

(۱۰۷) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا خَرَجَ الرَّجُلُ مِنْ بَيْتِهِ فَقَالَ بِسْمِ اللهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ قَالَ يُقَالُ حِينَئِذٍ هُدِيتَ وَكُفِيتَ وَوُقِيتَ فَتَتَنَحَّى لَهُ الشَّيَاطِينُ فَيَقُولُ لَهُ شَيْطَانٌ آخَرُ كَيْفَ لَكَ بِرَجُلٍ قَدْ هُدِيَ وَكُفِيَ وَوُقِيَ (ابوداود:۴۴۳۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "جو شخص گھر سے نکلتے وقت مندرجہ ذیل دعا پڑھتا ہے اسے اللہ کی طرف سے کہا جاتا ہے: تجھے پوری رہنمائی مل گئی، تیرے معاملات سدھار دیئے گئے، تجھے محفوظ کر دیا گیا اور شیطان نامراد ہو کر اس سے دور ہو جاتا ہے۔" بِسمِ اللهِ توكَلتُ عَلَى اللهِ لَاحولَ ولَاقُوَّةَ إلَّا بِاللهِ "میں اللہ کا نام لے کر (گھر سے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نکل رہا ہوں) اسی پر میرا بھروسا ہے اور اس کی مدد کے بغیر نہ کوئی نیکی ہو سکتی ہے اور نہ برائی سے بچا جا سکتا ہے۔" (ابوداؤد)

سلام کہنا

(۱۰۸) عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ قَالَ تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ (بخاری :۱۱، مسلم:۵۶)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص نے اللہ کے رسول ﷺ سے دریافت کیا کہ مظاہر اسلام میں سب سے بہتر چیز کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: "یہی کہ تم کھانا کھلاؤ اور ہر شناسا و غیر شناسا کو سلام کرو۔" (بخاری، مسلم)

(۱۰۹) عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِاللهِ مَنْ بَدَأَهُمْ بِالسَّلَامِ (ابوداؤد:۵۱۹۷)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "بے شک لوگوں میں اللہ کے زیادہ قریب وہ ہے جو سلام سے پہل کرے۔" (ابوداؤد)

(۱۱۰) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِذَا لَقِيَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُسَلِّمْ عَلَيْهِ فَإِنْ حَالَتْ بَيْنَهُمَا شَجَرَةٌ أَوْ جِدَارٌ أَوْ حَجَرٌ ثُمَّ لَقِيَهُ فَلْيُسَلِّمْ عَلَيْهِ أَيْضًا (ابوداؤد:۵۲۰۰)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو ملے تو اسے سلام کہے، پس اگر ان کے درمیان کوئی درخت یا دیوار یا پتھر حائل ہو جائے، پھر اسے ملے تو اسے چاہئے کہ پھر سلام کرے۔" (ابوداؤد)

(۱۱۱) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُسَلِّمُ الصَّغِيرُ عَلَى الْكَبِيرِ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَالْمَارُّ عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ (بخاری:۵۷۶۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”چھوٹا بڑے کو سلام کرے گا، چلنے والا بیٹھے ہوئے لوگوں کو سلام کرے گا اور لوگوں کی چھوٹی جماعت بڑی جماعت کو سلام کرے گی۔“ (بخاری)

(۱۱۲) عَنْ جَرِيرٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نِسْوَةٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِنَّ (أحمد: ۱۸۴۱۷)

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ اللہ کے رسول ﷺ چند عورتوں کے پاس سے گزرے تو آپ نے انہیں سلام کیا۔ (احمد)

(۱۱۳) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى صِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَقَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ (بخاری:۵۷۷۸، مسلم:۴۰۳۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کے بارے میں آتا ہے کہ وہ بچوں کے پاس سے گزرے تو انہیں سلام کیا اور فرمایا رسول اللہ ﷺ ایسا ہی کیا کرتے تھے۔ (بخاری، مسلم)

(۱۱۴) عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيَتَصَافَحَانِ إِلَّا غُفِرَ لَهُمَا قَبْلَ أَنْ يَفْتَرِقَا (ابوداؤد: ۴۵۳۶)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو دو مسلمان باہم ملاقات کریں اور مصافحہ کریں تو قبل اس کے کہ وہ جدا ہوں، ان کو بخش دیا جاتا ہے۔“ (ابوداؤد)

آداب گفتگو

(۱۱۵) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامُ قَبْلَ الْكَلَامِ (ترمذی: ۲۶۲۳)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: ''بات کرنے سے پہلے سلام کیا کرو۔'' (ترمذی)

(۱۱۶) عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الثَّقَفِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ حَدِّثْنِي بِأَمْرٍ أَعْتَصِمُ بِهِ قَالَ قُلْ رَبِّيَ اللهُ ثُمَّ اسْتَقِمْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا أَخْوَفُ مَا تَخَافُ عَلَيَّ فَأَخَذَ بِلِسَانِ نَفْسِهِ ثُمَّ قَالَ هٰذَا (ترمذی: ۲۴۱۰)

حضرت سفیان بن عبداللہ الثقفی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے ایسی بات بتلایئے، جس کو میں مضبوطی سے پکڑ لوں۔ آپ نے فرمایا، تم کہو، میرا رب اللہ ہے، پھر اس پر جم جاؤ۔ میں نے عرض کیا۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ خطرے والی چیز، جس کا آپ کو مجھ سے اندیشہ ہو، کیا ہے؟ پس آپ نے اپنی زبان پکڑی، پھر فرمایا، یہ زبان۔ (ترمذی)

(۱۱۷) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ (بخاری: ۵۹۹۴، مسلم: ۶۷)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے، اس کو چاہیے کہ بھلائی کی بات کہے یا پھر خاموش رہے۔'' (بخاری، مسلم)

(۱۱۸) عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَمَتَ نَجَا (احمد: ۶۱۹۳، ترمذی: ۲۴۲۵)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو خاموش رہا نجات پا گیا۔'' (احمد، ترمذی)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۹) عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُكْثِرُوا الْكَلَامَ بِغَيْرِ ذِكْرِ اللهِ فَإِنَّ كَثْرَةَ الْكَلَامِ بِغَيْرِ ذِكْرِ اللهِ قَسْوَةٌ لِلْقَلْبِ وَإِنَّ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنَ اللهِ الْقَلْبُ الْقَاسِي (ترمذی: ۲۳۳۵)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کے ذکر کے علاوہ اور باتیں زیادہ نہ کرو، اس لیے کہ اللہ کے ذکر کے علاوہ اور زیادہ باتیں دل کی سختی ہے اور لوگوں میں اللہ سے سب سے زیادہ دور سخت دل (والا آدمی) ہے۔“ (ترمذی)

(۱۲۰) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَدْرُونَ مَا الْغِيبَةُ قَالُوا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ قِيلَ أَفَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فِي أَخِي مَا أَقُولُ قَالَ إِنْ كَانَ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدِ اغْتَبْتَهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ فَقَدْ بَهَتَّهُ (مسلم: ۴۶۹۰)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو، غیبت کیا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا، اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتا ہے۔ آپ نے فرمایا، اپنے بھائی کا ایسے انداز میں ذکر کرنا جسے وہ پسند نہ کرے۔ آپ سے پوچھا گیا۔ اگر میرے بھائی میں وہ چیز موجود ہو جس کا میں ذکر کروں؟ آپ نے فرمایا، اگر اس میں وہ چیز موجود ہو جس کا ذکر تو کرے، تو یقیناً تو نے اس کی غیبت بیان کی اور اگر اس میں وہ بات نہیں ہے جو تو اس کی بابت بیان کرے، تو پھر تو نے اس پر بہتان باندھا ہے۔ (مسلم)

(۱۲۱) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّابًا وَلَا فَحَّاشًا وَلَا لَعَّانًا كَانَ يَقُولُ لِأَحَدِنَا عِنْدَ الْمَعْتِبَةِ مَا لَهُ تَرِبَ جَبِينُهُ (بخاری: ۵۵۷۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ ”رسول اللہ ﷺ گالی باز سخت گو، بد

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

زبان اور لعنت بھیجنے والے نہ تھے اگر کبھی کسی پر ناراض ہوتے تو اتنا فرماتے اس کو کیا ہو گیا اس کی پیشانی خاک آلود ہو۔" (بخاری)

(۱۲۲) عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ ان رسول الله قال إِنَّ اللهَ أَوْحَى إِلَيَّ أَنْ تَوَاضَعُوا حَتَّى لَا يَفْخَرَ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ وَلَا يَبْغِ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ (رواہ مسلم ۵۱۰۹)

حضرت عیاض بن حمار المجاشعی سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی کی ہے عاجزی و انکساری کرنے کی اور ہم میں سے کوئی ایک دوسرے پر فخر اور غرور نہ کرے اور نہ ہی کوئی ایک دوسرے پر ظلم و زیادتی کرے۔ (مسلم)

(۱۲۳) عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلَّذِي يُحَدِّثُ فَيَكْذِبُ لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ وَيْلٌ لَهُ (احمد:۱۹۱۹۱، ترمذی: ۲۲۳۷)

حضرت بہز بن حکیم اپنے باپ سے اور انہوں نے اپنے دادا سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ہلاکت ہے اس شخص پر جو جھوٹی باتیں سنا کر لوگوں کو ہنسائے۔ اس پر ہلاکت ہے۔ پھر اس پر ہلاکت ہے۔" (احمد، ترمذی)

(۱۲۴) عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَسِيدٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَبُرَتْ خِيَانَةً أَنْ تُحَدِّثَ أَخَاكَ حَدِيثًا هُوَ لَكَ بِهِ مُصَدِّقٌ وَأَنْتَ لَهُ بِهِ كَاذِبٌ (ابوداؤد: ۴۳۲۰)

حضرت سفیان بن اسید حضرمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے سنا میں نے رسول اللہ ﷺ سے آپ نے فرمایا: "بڑی خیانت یہ ہے کہ تم اپنے بھائی سے کوئی بات کرو جس پر وہ تمہاری تصدیق کرے اور تم اندر سے جھوٹے ہو۔" (ابوداؤد)

(۱۲۵) عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يُبَلِّغُنِي أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِي عَنْ أَحَدٍ شَيْئًا فَإِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَخْرُجَ إِلَيْكُمْ وَأَنَا سَلِيمُ الصَّدْرِ

(ابوداؤد:۴۲۱۸)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے کوئی شخص کسی کی کوئی بات مجھ تک نہ پہنچائے۔ اس لیے کہ میں اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ میں تمہارے درمیان سے اس حال میں نکلوں کہ میرا سینہ (ہر ایک کی بابت) صاف ہو۔ (ابوداؤد)

(۱۲۶) عَنْ عَائِشَةَ رَحِمَهَا اللهُ قَالَتْ كَانَ كَلَامُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَامًا فَصْلًا يَفْهَمُهُ كُلُّ مَنْ سَمِعَهُ (ابوداؤد: ۴۱۹۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی گفتگو صاف اور واضح ہوتی، جسے ہر سننے والا سمجھ لیتا۔ (ابوداؤد)

اسلامی رویہ، نرمی اور حسن اخلاق

(۱۲۷) قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَاللهِ إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِينَ مَرَّةً (بخاری:۵۸۳۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ کی قسم! میں دن بھر میں ستر مرتبہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے استغفار (طلب مغفرت) اور توبہ کرتا ہوں۔'' (بخاری)

(۱۲۸) عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا وَمَنْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتَّى يَدَعَهَا إِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ وَإِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ (بخاری:۳۴، مسلم:۸۸)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چار خصلتیں ہیں جس میں وہ ہوں گی وہ خالص منافق ہوگا اور جس کے اندر ان میں سے ایک خصلت ہوگی تو اس میں نفاق کی ایک خصلت ہوگی، یہاں تک کہ وہ اسے چھوڑ دے (وہ خصلتیں یہ ہیں) جب اس کے پاس امانت رکھوائی جائے تو خیانت کرے، جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب عہد کرے تو بے وفائی کرے اور جب جھگڑے تو خوب جھگڑے، جھوٹی قسمیں کھائے اور بدزبانی کرے۔ (بخاری، مسلم)

(۱۲۹) حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ (بخاری:۴۶، مسلم:۹۸)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اسے قتل کرنا کفر ہے۔" (بخاری، مسلم)

(۱۳۰) قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللهُ عَنْهُ (بخاری:۶۰۰۳، مسلم ۵۷)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور مہاجر وہ ہے جو ان چیزوں کو چھوڑ دے جن سے اللہ نے منع فرمایا ہے۔" (بخاری، مسلم)

(۱۳۱) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ فَإِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ (ابوداؤد:۴۲۵۷)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "حسد سے بچو، اس لیے کہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے۔ یا فرمایا، خشک گھاس کو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(کھا جاتی ہے)۔'' (ابوداؤد)

(۱۳۲) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللهِ إِخْوَانًا (الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ وَلَا يَحْقِرُهُ التَّقْوَى هَاهُنَا وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى صَدْرِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ حَسْبُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ)

(بخاری:۵۶۰۴، مسلم:۴۶۴۶، احمد: ۷۴۰۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم بدگمانی سے بچو، کیونکہ بدگمانی سب سے بڑا جھوٹ ہے اور عیبوں کی ٹوہ مت لگاؤ اور نہ جاسوسی کرو اور نہ دوسرے کے حق غصب کرنے کی حرص اور اس کے لیے کوشش کرو، نہ ایک دوسرے سے حسد کرو، نہ باہم بغض رکھو، نہ ایک دوسرے کو پیٹھ دکھاؤ، اور اے اللہ کے بندو! تم بھائی بھائی ہو جاؤ، جیسے اس نے تمہیں حکم دیا ہے۔ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرے، نہ اسے بے یارو مددگار چھوڑے، نہ اس کو حقیر سمجھے۔ تقویٰ، تو یہاں ہے، اور اپنے سینے کی طرف اشارہ فرماتے۔ آدمی کے برے ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے۔ ہر مسلمان کا دوسرے مسلمان پر اس کا خون، اس کی عزت اور اس کا مال حرام ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ تمہارے جسموں کو دیکھتا ہے اور نہ تمہاری صورتوں کو، وہ تو تمہارے دلوں اور تمہارے عملوں کو دیکھتا ہے۔'' (بخاری، مسلم، احمد)

(۱۳۳) عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالْجُلُوسَ بِالطُّرُقَاتِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ مَا لَنَا مِنْ مَجَالِسِنَا بُدٌّ نَتَحَدَّثُ فِيهَا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ إِذْ أَبَيْتُمْ إِلَّا الْمَجْلِسَ فَأَعْطُوا الطَّرِيقَ حَقَّهُ قَالُوا وَمَا حَقُّ الطَّرِيقِ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ غَضُّ الْبَصَرِ وَكَفُّ الْأَذَى وَرَدُّ السَّلَامِ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ

(بخاری:٦٢٢٩، مسلم:٣٩٦٠)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم راستوں میں بیٹھنے سے بچو“، صحابہ نے عرض کیا، یارسول اللہ، ہمارے لیے بیٹھے بغیر چارہ نہیں، ہم ان میں گفتگو کرتے ہیں۔ تو رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ”اگر تم بیٹھے بغیر نہیں رہ سکتے تو راستے کا حق بھی ادا کیا کرو“، صحابہ نے پوچھا، اللہ کے رسول، راستے کا حق کیا ہے؟ آپ نے فرمایا، ”نگاہ کا پست رکھنا، تکلیف دہ چیزوں کو ہٹا دینا، سلام کا جواب دینا، نیکی کا حکم کرنا اور برائی سے روکنا۔“ (بخاری، مسلم)

(١٣٤) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ سُلَامَى مِنَ النَّاسِ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ كُلَّ يَوْمٍ تَطْلُعُ فِيهِ الشَّمْسُ يَعْدِلُ بَيْنَ الِاثْنَيْنِ صَدَقَةٌ وَيُعِينُ الرَّجُلَ عَلَى دَابَّتِهِ فَيَحْمِلُ عَلَيْهَا أَوْ يَرْفَعُ عَلَيْهَا مَتَاعَهُ صَدَقَةٌ وَالْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ وَكُلُّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا إِلَى الصَّلَاةِ صَدَقَةٌ وَيُمِيطُ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ

(بخاری:٢٧٦٧، مسلم: ١٦٧٧)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے، لوگوں کے ہر جوڑ کی طرف سے ایک صدقہ کرنا (واجب) ہے۔ (اور صدقہ صرف مال کا خرچ کرنا ہی نہیں ہے بلکہ) تیرا دو آدمیوں کے درمیان انصاف کر دینا بھی صدقہ ہے، کسی آدمی کو اس کی سواری پر بٹھانے میں یا اس کا سامان اٹھا کر اس پر رکھوانے میں اس کی مدد کرنا بھی صدقہ ہے، اچھی بات کرنا صدقہ ہے، ہر اس قدم میں، جس سے چل کر تو نماز کی طرف جائے صدقہ ہے، راستے سے تکلیف دہ چیز کا ہٹا دینا بھی صدقہ ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(بخاری، مسلم)

(۱۳۵) أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ خُلِقَ كُلُّ إِنْسَانٍ مِنْ بَنِي آدَمَ عَلَى سِتِّينَ وَثَلَاثِ مِائَةِ مَفْصِلٍ فَمَنْ كَبَّرَ اللهَ وَحَمِدَ اللهَ وَهَلَّلَ اللهَ وَسَبَّحَ اللهَ وَاسْتَغْفَرَ اللهَ وَعَزَلَ حَجَرًا عَنْ طَرِيقِ النَّاسِ أَوْ شَوْكَةً أَوْ عَظْمًا عَنْ طَرِيقِ النَّاسِ وَأَمَرَ بِمَعْرُوفٍ أَوْ نَهَى عَنْ مُنْكَرٍ عَدَدَ تِلْكَ السِّتِّينَ وَالثَّلَاثِ مِائَةِ السُّلَامَى فَإِنَّهُ يُمْشِي يَوْمَئِذٍ وَقَدْ زَحْزَحَ نَفْسَهُ عَنِ النَّارِ (مسلم: ۱۶۷۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”ابن آدم میں سے ہر انسان کو ہڈیوں کے تین سو ساٹھ جوڑوں پر پیدا کیا گیا ہے، چنانچہ جس نے اللہ اکبر کہا، الحمد للہ کہا، لا الہ الا اللہ کہا، سبحان اللہ کہا، استغفر اللہ کہا، راستہ سے کسی پتھر، کانٹے یا ہڈی کو ہٹا دیا یا اس نے کسی بھلائی کا حکم دیا برائی سے روکا، یعنی تین سو ساٹھ جوڑوں کو برابر نیک عمل کیا تو اس دن وہ دنیا میں اس حال میں چلتا پھرتا ہے کہ اس نے اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچا لیا ہوتا ہے۔ (مسلم)

(۱۳۶) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي بِطَرِيقٍ وَجَدَ غُصْنَ شَوْكٍ عَلَى الطَّرِيقِ فَأَخَذَهُ فَشَكَرَ اللهُ لَهُ فَغَفَرَ لَهُ

(بخاری: ۲۲۹۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”ایک شخص نے راستہ پر ایک درخت کی شاخ کو دیکھا تو اس نے کہا کہ میں اسے مسلمانوں کے راستے سے ہٹا کر رہوں گا، تاکہ انہیں راستہ چلنے میں تکلیف نہ ہو تو اسے جنت میں داخل کر دیا گیا۔“ (بخاری)

(۱۳۷) عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقِ اللهِ حَيْثُمَا كُنْتَ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَأَتْبِعِ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ (احمد:۲۰۳۹۲، ترمذی:۱۹۱۰)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم جہاں بھی ہو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور گناہ ہو جائے تو اس کے بعد نیکی کر لیا کرو یہ نیکی اس گناہ کو مٹا ڈالے گی اور لوگوں کے ساتھ حسن سلوک کا معاملہ رکھو۔'' (احمد، ترمذی)

(۱۳۸) عن أوس بن شرحبيل رضى الله عنه انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: مَنْ مَشَى مَعَ ظَالِمٍ لِيُقَوِّيَهُ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ ظَالِمٌ فَقَدْ خَرَجَ مِنَ الإِسْلَامِ (رواہ البیہقی)

اوس بن شرجیل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو شخص کسی ظالم کی تقویت کے لیے ساتھ چلتا ہے یہ جانتے ہوئے کہ وہ ظالم ہے تو وہ دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔ (بیہقی)

(۱۳۹) فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ (مسلم:۷۰)

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ''تم میں سے جو شخص برائی کو دیکھے وہ اسے اپنے ہاتھ (طاقت) سے بدلے، اگر اس کی استطاعت نہ ہو تو زبان سے (منع کرے) اور اگر اس کی بھی استطاعت نہ ہو تو دل سے (برا جانے) یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔'' (مسلم)

(۱۴۰) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَعَا إِلَى هُدًى كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ أُجُورِ مَنْ تَبِعَهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ دَعَا إِلَى ضَلَالَةٍ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الْإِثْمِ مِثْلُ آثَامِ مَنْ تَبِعَهُ لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ آثَامِهِمْ شَيْئًا (مسلم: ۴۸۳۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے کسی کو راہِ ہدایت کی طرف دعوت دی تو اس راہ ہدایت پر چلنے والے کے برابر اس کی طرف دعوت دینے والے کو بھی ثواب ملے گا، ان کے ثواب میں ذرا بھی کمی نہیں کی جائے گی اور جس نے کسی کو راہ ضلالت و گمراہی کی طرف دعوت دی تو اس راہِ ضلالت پر چلنے والے کے برابر ہی اس کی طرف بلانے والے کے حصہ میں گناہ آئے گا اور ان کے گناہوں میں ذرا بھی کمی نہیں کی جائے گی۔ '' (مسلم)

(۱۴۱) عن انس رضی الله عنه أن رجلا قال لنبی صلی الله عليه وسلم: أوصنی فقال النبی صلی الله عليه وسلم: خُذِ الْأَمْرَ بِالتَّدْبِيرِ فَإِنْ رَأَيْتَ فِي عَاقِبَتِهِ خَيْرًا فَأَمْضِهِ وَإِنْ خِفْتَ غَيًّا فَأَمْسِكْ. (رواہ فی شرح السنۃ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا مجھے رسول اللہ نے نصیحت کی فرمایا کام کو منصوبہ بندی اور غور و فکر شعب الایمان میں سے شروع کرو، اور اگر آپ کو انجام کار میں خیر نظر آئے تو اسے لاگو کرو؟ اور اگر بھٹک جانے کا اندیشہ پاؤ تو تھم جاؤ۔ (رواہ فی شرح السنۃ)

(۱۴۲) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ (ترمذی: ۲۲۳۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''آدمی کا لایعنی چیزوں کو چھوڑ دینا اس کے اسلام کے اچھا ہونے کی دلیل ہے۔'' (ترمذی)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۳) عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَإِنَّ الْحَرَامَ بَيِّنٌ وَبَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ لَا يَعْلَمُهُنَّ كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ فَمَنِ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَأَ لِدِينِهِ وَعِرْضِهِ وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ كَالرَّاعِي يَرْعَى حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يَرْتَعَ فِيهِ أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى أَلَا وَإِنَّ حِمَى اللهِ مَحَارِمُهُ أَلَا وَإِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ (بخاری:۵۰، مسلم:۲۹۹۶)

ابو عبداللہ سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حلال چیزوں کا حکم بالکل واضح ہے اور حرام چیزوں کا حکم بھی واضح ہے ان دونوں حلال و حرام کے درمیان کچھ امور متشابہ ہیں جن کی حلت و حرمت کو اکثر لوگ نہیں جانتے پس جو شخص اس قسم کی غیر واضح اشیاء سے بچ گیا اس نے اپنے دین اور عزت کو بچا لیا۔ اور جو شخص اس قسم کے امور کو اختیار کرنے لگے وہ حرام میں جا پڑے گا جیسا کہ کوئی چرواہا چراگاہ کے آس پاس جانوروں کو چرائے تو ہو سکتا ہے کہ جانور چراگاہ میں جا پہنچیں۔ خبر دار! ہر بادشاہ کی چراگاہ ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی چراگاہ سے مراد اس کی حرام کردہ اشیاء ہیں۔ خبر دار! جسم میں گوشت کا ایک ٹکڑا ہے اگر وہ درست ہو تو سارا جسم درست رہتا ہے اور اگر وہ خراب ہو جائے تو سارا جسم خراب ہو جاتا ہے۔ خبر دار! وہ گوشت کا ٹکڑا (دل) ہے۔ (بخاری، مسلم)

(۱۴۴) قَالَ قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ مَا حَفِظْتَ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ فَإِنَّ الصِّدْقَ طُمَأْنِينَةٌ وَإِنَّ الْكَذِبَ رِيبَةٌ (احمد:۱۶۳۰، ترمذی:۲۴۴۲، نسائی:۵۶۱۵)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ کے نواسے اور آپ کو خوشبو ابو محمد سیدنا حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان حفظ کر رکھا ہے "جو بات تمہیں شک میں مبتلا کرے اسے ترک کر دو اور جس میں کوئی شک و شبہ نہ ہو اسے اختیار کرو۔" (ترمذی، نسائی، احمد)

(۱۴۵) عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجَبًا لِأَمْرِ الْمُؤْمِنِ إِنَّ أَمْرَهُ كُلَّهُ خَيْرٌ وَلَيْسَ ذَاكَ لِأَحَدٍ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ إِنْ أَصَابَتْهُ سَرَّاءُ شَكَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ وَإِنْ أَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ صَبَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ (مسلم: ۵۳۱۸)

حضرت ابو یحییٰ صہیب بن سنان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: "مومن کا معاملہ بھی عجیب ہے، اس کی ہر دو حالت اس کے لیے باعث خیر و بھلائی ہے اور یہ بات صرف مومن ہی کے لیے مخصوص ہے، اگر اسے خوشی حاصل ہوتی ہے تو وہ اپنے رب کا شکر بجالاتا ہے جو اس کے لیے باعث خیر ہے، اور اگر اسے آزمائش سے دوچار ہونا پڑتا ہے تو وہ صبر کرتا ہے جو اس کے حق میں باعث خیر ہے۔" (مسلم)

(۱۴۶) عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يُصِيبُ الْمُسْلِمَ مِنْ نَصَبٍ وَلَا وَصَبٍ وَلَا هَمٍّ وَلَا حُزْنٍ وَلَا أَذًى وَلَا غَمٍّ حَتَّى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا إِلَّا كَفَّرَ اللهُ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ (بخاری: ۵۲۱۰، مسلم: ۴۶۷۰)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سعید رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "کوئی مسلمان جب کسی جسمانی تکلیف یا دائمی بیماری، یا چھوٹے بڑے غم، یا اذیت و تکالیف سے دوچار ہوتا ہے حتیٰ کہ اگر اسے کوئی کانٹا بھی چبھ جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس کے بعض گناہ معاف کر دیتا ہے۔" (بخاری، مسلم)

(۱۴۷) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الشَّدِیدُ بِالصُّرَعَةِ إِنَّمَا الشَّدِیدُ الَّذِی یَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ (بخاری:۵۶۴۹، مسلم: ۴۷۲۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ''لوگوں کو پچھاڑنے کی وجہ سے کسی کو طاقتور اور زور آور نہیں کہا جا سکتا، طاقتور تو وہ ہے جو غصہ کی حالت میں اپنے آپ پر قابو پالے۔'' (بخاری، مسلم)

(۱۴۸) عَنْ أَبِی ذَرٍّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا إِذَا غَضِبَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ قَائِمٌ فَلْیَجْلِسْ فَإِنْ ذَهَبَ عَنْهُ الْغَضَبُ وَإِلَّا فَلْیَضْطَجِعْ (احمد:۲۰۳۸۶، ابوداؤد: ۴۱۵۱)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب کسی کو غصہ آئے اور وہ کھڑا ہو تو بیٹھ جائے اگر غصہ ختم ہو جائے تو ٹھیک ورنہ لیٹ جائے۔'' (احمد، ابوداؤد)

لوگوں کے ساتھ رہنے کے آداب

(۱۴۹) عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ الَّذِی یُخَالِطُ النَّاسَ وَیَصْبِرُ عَلَی أَذَاهُمْ أَعْظَمُ أَجْرًا مِنَ الْمُؤْمِنِ الَّذِی لَا یُخَالِطُ النَّاسَ وَلَا یَصْبِرُ عَلَی أَذَاهُمْ (ترمذی: ۲۴۳۱، ابن ماجہ:۴۰۲۲)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو مومن لوگوں سے میل جول رکھتا ہے اور ان کی جانب سے اذیت رسانی پر صبر کرتا ہے وہ اس مومن سے بہتر اور اچھا ہے جو لوگوں سے ملتا جلتا نہیں اور ان کی جانب سے اذیت رسانی پر صبر بھی نہیں کرتا۔'' (ترمذی، ابن ماجہ)

(۱۵۰) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الرَّاحِمُونَ یَرْحَمُهُمُ الرَّحْمٰنُ ارْحَمُوا مَنْ فِی الْأَرْضِ یَرْحَمْكُمْ مَنْ فِی السَّمَاءِ (ابوداؤد:۴۲۹۰، ترمذی:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۱۸۴۷)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”رحم کرنے والوں پر رحمان تبارک وتعالیٰ رحم فرماتا ہے۔ تم اہل زمین پر رحم کرو، آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔“ (ترمذی، ابوداؤد)

(۱۵۱) عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْحَمُ اللهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ (بخاری ۶۸۲۸ و مسلم ۴۲۸۳)

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں فرماتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔“ (بخاری، مسلم)

(۱۵۲) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللهَ عَزَّوَجَلَّ (احمد: ۷۱۹۱، ترمذی: ۱۸۷۷)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس نے لوگوں کا شکر ادا نہیں کیا، اس نے اللہ کا شکر ادا نہیں کیا۔“ (احمد، ترمذی)

(۱۵۳) عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صُنِعَ إِلَيْهِ مَعْرُوفٌ فَقَالَ لِفَاعِلِهِ جَزَاكَ اللهُ خَيْرًا فَقَدْ أَبْلَغَ فِي الثَّنَاءِ (ترمذی: ۱۹۵۸)

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس کے ساتھ کوئی نیک برتاؤ کیا گیا اور اس نے نیکی کرنے والے کے لیے کہا ”جَزَاكَ اللهُ خَيْرًا“ [اللہ تجھے اس کا بہترین صلہ دے] تو یقیناً اس نے (نیک برتاؤ کرنے والے کی) خوب تعریف کی۔“ (ترمذی)

(۱۵۴) عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُؤْمِنُ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَبْدٌ حَتَّى يُحِبَّ لِجَارِهِ أَوْ قَالَ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ (بخاری: ۱۳، مسلم: ۶۴، ۶۵)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مجھے اس ذات اقدس کی قسم، جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کوئی بندہ اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے ہمسایہ یا اپنے بھائی کے لیے بھی وہی پسند نہ کرے۔ جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔" (بخاری، مسلم)

(۱۵۵) عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَحَبَّ الرَّجُلُ أَخَاهُ فَلْيُخْبِرْهُ أَنَّهُ يُحِبُّهُ (ابوداؤد: ۵۱۲۴، ترمذی: ۲۳۹۲)

حضرت ابو کریمہ مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب آدمی اپنے بھائی سے محبت کرے تو اسے چاہیے کہ اسے بتلا دے کہ وہ اس سے محبت کرتا ہے۔" (ابوداؤد، ترمذی)

(۱۵۶) عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ يَلْتَقِيَانِ فَيُعْرِضُ هَذَا وَيُعْرِضُ هَذَا وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ (بخاری: ۵۷۲۷، مسلم: ۴۶۴۳)

حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے (مسلمان) بھائی سے تین راتوں سے زیادہ تعلق منقطع رکھے، دونوں کا آمنا سامنا ہو تو یہ اس سے اور وہ اس سے منہ پھیر لے اور ان دونوں میں بہتر وہ ہے جو سلام کرنے میں پہل کرے۔" (بخاری، مسلم)

(۱۵۷) عن جابر رضی اللہ عنہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: مَنِ اعْتَذَرَ إِلَى أَخِيهِ فَلَمْ يَعْذِرْهُ أَوْلَمْ يَقْبَلْ عُذْرَهُ كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ خَطِيئَةِ صَاحِبِ مَكْسٍ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(رواہ البیہقی)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کے سامنے کوئی عذر رکھا تو اس نے معذور نہیں جانا یا عذر قبول نہیں کیا تو اس پر ٹیکس خور کا گناہ لازم آئے گا۔ (بیہقی)

ظہر کی نماز

(۱۵۸) عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ إِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ (مسلم: ۹۸۰)

جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ ظہر کی نماز پڑھا کرتے تھے جب آفتاب مغرب کی جانب مائل ہو جاتا تھا۔

(۱۵۹) عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّائِبِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي أَرْبَعًا بَعْدَ أَنْ تَزُولَ الشَّمْسُ قَبْلَ الظُّهْرِ وَقَالَ إِنَّهَا سَاعَةٌ تُفْتَحُ فِيهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَأُحِبُّ أَنْ يَصْعَدَ لِي فِيهَا عَمَلٌ صَالِحٌ (ترمذی: ۴۴۰، احمد: ۱۴۸۴۹)

حضرت عبد اللہ بن سائب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ظہر سے پہلے سورج ڈھلنے کے بعد چار رکعت پڑھا کرتے تھے اور آپ نے فرمایا: یہ ایسی گھڑی ہے جس میں آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں، پس میں پسند کرتا ہوں کہ اس گھڑی میں میرے نیک اعمال اوپر چڑھیں۔ (ترمذی، احمد)

مجلس میں بیٹھنا

(۱۶۰) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْتَهَى أَحَدُكُمْ إِلَى الْمَجْلِسِ فَلْيُسَلِّمْ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَقُومَ فَلْيُسَلِّمْ فَلَيْسَتِ الْأُولَى بِأَحَقَّ مِنَ الْآخِرَةِ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(ابوداؤد: ۵۲۰۸، ترمذی: ۲۷۰۶)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی شخص مجلس میں پہنچے تو سلام کرے اور جب اٹھ کر جانے لگے تب بھی سلام کرے، اس لیے کہ پہلا سلام دوسرے سے زیادہ فائق نہیں ہے۔'' (ابوداؤد، ترمذی)

(۱۶۱) عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَكِّئًا عَلَى عَصًا فَقُمْنَا إِلَيْهِ فَقَالَ لَا تَقُومُوا كَمَا تَقُومُ الْأَعَاجِمُ يُعَظِّمُ بَعْضُهَا بَعْضًا (ابوداؤد: ۵۲۳۰)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر نکلے اپنی چھڑی پر ٹیک لگائے ہوئے ہم آپ کے آنے پر کھڑے ہوگئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسے کھڑے مت ہوں جیسے عجمی لوگ آپس میں بعض بعض کی تعظیم کرنے کے واسطے کھڑے ہوتے ہیں۔ (ابوداؤد)

(۱۶۲) عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَقْعَدِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ وَلَكِنْ تَفَسَّحُوا وَتَوَسَّعُوا (بخاری: ۶۲۷۰، مسلم: ۲۱۷۷)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کرے کہ کسی آدمی کو اس کی مجلس سے اٹھا کر پھر خود اس پر بیٹھ جائے، لیکن تم مجلس میں فراخی اور گنجائش پیدا کرو۔'' اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا معمول تھا کہ جب کوئی آدمی آپ کی خاطر مجلس سے اٹھ کھڑا ہوتا تو آپ اس جگہ نہ بیٹھتے۔ (بخاری، مسلم)

(۱۶۳) عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ ابْنُ عَبْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُجْلَسُ بَيْنَ رَجُلَيْنِ إِلَّا بِإِذْنِهِمَا (ابوداؤد: ۴۸۴۴)

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہما اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کسی آدمی کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ دو شخصوں کے درمیان جدائی ڈالے مگر ان کی اجازت سے۔'' (ابوداؤد)

(۱۶۴) عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَهُمْ حِلَقٌ فَقَالَ مَالِي أَرَاكُمْ عِزِينَ (ابوداؤد: ۴۱۸۶، مسلم: ۶۵۱)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ: ''رسول اللہ ﷺ ہم لوگوں کی طرف نکلے تو ہمیں حلقوں میں بیٹھا ہوا دیکھ کر فرمایا: کیا وجہ ہے کہ میں تمہیں متفرق دیکھ رہا ہوں؟۔ (ابوداؤد)

(۱۶۵) عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الْآخَرِ حَتَّى تَخْتَلِطُوا بِالنَّاسِ مِنْ أَجْلِ أَنْ يُحْزِنَهُ (بخاری:۵۸۱۶، مسلم:۴۰۵۳)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم تین آدمی ہو، تو تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی سرگوشی نہ کریں، یہاں تک کہ تم لوگوں میں مل جل جاؤ۔ اس لیے کہ ایسا کرنا اس تیسرے آدمی کو غمگین کردے گا۔ (بخاری، مسلم)

(۱۶۶) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَدَّثَ الرَّجُلُ الْحَدِيثَ ثُمَّ الْتَفَتَ فَهِيَ أَمَانَةٌ (ترمذی:۱۸۸۲، ابوداؤد: ۴۲۲۵)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا: ''جب آدمی کوئی بات کرکے مڑ کر دیکھے، (کہ کسی نے سنی تو نہیں) تو وہ بات امانت ہے۔'' (ترمذی، ابوداؤد)

(۱۶۷) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَجَالِسُ بِالْأَمَانَةِ إِلَّا ثَلَاثَةَ مَجَالِسَ سَفْكُ دَمٍ حَرَامٍ أَوْ فَرْجٌ حَرَامٌ أَوِ اقْتِطَاعُ مَالٍ بِغَيْرِ حَقٍّ (ابوداؤد: ۴۲۲۶)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجلس کی تمام باتیں امانت ہیں علاوہ تین مجالس کے۔ (۱) جس مجلس میں ناحق قتل کا پروگرام بنایا جائے۔ (۲) جس مجلس میں زنا کا پروگرام ہو۔ (۳) جس مجلس میں بغیر حق کے کسی کا مال لینے کے پروگرام ہو۔

(۱۶۸) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَلَسَ فِي مَجْلِسٍ فَكَثُرَ فِيهِ لَغَطُهُ فَقَالَ قَبْلَ أَنْ يَقُومَ مِنْ مَجْلِسِهِ ذَلِكَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا كَانَ فِي مَجْلِسِهِ ذَلِكَ (ترمذی: ۳۳۵۵، احمد: ۱۰۰۱۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص کسی مجلس میں بیٹھا اور اس میں اس نے بہت سی لایعنی باتیں کیں۔ پس اپنی اس مجلس سے کھڑے ہونے سے قبل اس نے کہا، اے اللہ! تو پاک ہے اپنی خوبیوں کے ساتھ۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔ تو اس کے اس مجلس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔“ (ترمذی، احمد)

(۱۶۹) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ (بخاری: ۴۸۳۲، مسلم: ۲۳۹۱)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم میں سے کوئی شخص کسی (اجنبی) عورت کے ساتھ تنہائی اختیار نہ کرے مگر محرم کے ساتھ۔“ (بخاری، مسلم)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مسلمان کی تعظیم اور حقوق

(۱۷۰) عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ (بخاری:۲۲۶۶، مسلم:۴۶۸۴)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مومن دوسرے مومن کے حق میں عمارت کی مانند ہے جس کا ایک حصہ دوسرے حصے کو مضبوط کرتا ہے اور آپ نے (مزید) سمجھانے کے لیے) اپنے ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈال کر دکھائیں۔ (بخاری و مسلم)

(۱۷۱) عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ فِي مَسْجِدِنَا أَوْ فِي سُوقِنَا وَمَعَهُ نَبْلٌ فَلْيُمْسِكْ عَلَى نِصَالِهَا بِكَفِّهِ أَنْ يُصِيبَ أَحَدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ مِنْهَا بِشَيْءٍ أَوْ قَالَ لِيَقْبِضْ عَلَى نِصَالِهَا (بخاری:۴۳۳،۶۵۴۸، مسلم:۴۷۴۰)

انہی حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ہماری مسجدوں میں سے کسی مسجد سے یا بازاروں میں سے کسی بازار سے گزرے اور اس کے پاس تیر ہو تو اسے اچھی طرح روک کر رکھے یا اس کا اگلا (دھار والا) حصہ مضبوط پکڑے کہیں ایسا نہ ہو کہ کسی مسلمان کو اس سے کوئی تکلیف پہنچ جائے۔ (بخاری و مسلم)

(۱۷۲) عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِي تَوَادِّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ مَثَلُ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكَى مِنْهُ عُضْوٌ تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَّى (بخاری:۵۵۵۲، مسلم:۴۶۸۵)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومنوں کی مثال آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ محبت کرنے میں ایک دوسرے کے ساتھ رحم کرنے میں اور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ایک دوسرے کے ساتھ شفقت و نرمی کرنے میں جسم کی طرح ہے جب اس کا ایک عضو درد کرتا ہے تو اس کا سارا جسم اس کی وجہ سے بیداری اور بخار میں مبتلا رہتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

(۱۷۳) عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ (بخاری:۶۸۲۸، مسلم:۴۲۸۳)

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ بھی اس پر رحم نہیں فرماتا۔ (بخاری و مسلم)

(۱۷۴) عَنْ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ وَمَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللهُ فِي حَاجَتِهِ وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرُبَاتِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (بخاری:۲۲۶۲، مسلم:۴۶۷۷)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان مسلمان کا بھائی ہے نہ اس پر زیادتی کرتا ہے نہ اسے (بے یار و مددگار چھوڑ کر دشمن کے) سپرد کرتا ہے جو اپنے (مسلمان) بھائی کی حاجت پوری کرنے میں لگا ہو اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری فرماتا ہے جو کسی مسلمان سے کوئی پریشانی دور کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کی قیامت کی پریشانیوں میں سے کوئی پریشانی دور فرمائے گا اور جس نے کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی اللہ تعالیٰ قیامت والے دن اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔ (بخاری و مسلم)

(۱۷۵) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَخُونُهُ وَلَا يَكْذِبُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ عِرْضُهُ وَمَالُهُ وَدَمُهُ التَّقْوَى هَا هُنَا بِحَسْبِ امْرِئٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يَحْتَقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ (رواہ مسلم:۴۶۵۰)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

والترمذی ۱۸۵۰، وقال حدیث حسن)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان مسلمان کا بھائی ہے وہ نہ اس کی خیانت کرتا ہے نہ اس سے جھوٹ بولتا ہے (یا نہ اسے جھوٹا قرار دیتا ہے) نہ اسے بے سہارا چھوڑتا ہے ایک مسلمان کی عزت اس کا مال اور اس کا خون دوسرے مسلمان پر حرام ہے تقویٰ یہاں (دل میں) ہے کسی آدمی کے برا ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر خیال کرے۔ (اسے مسلم اور ترمذی نے روایت کیا اور ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن ہے)

(۱۷۶) عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ (بخاری:۱۲، مسلم:۶۴-۶۵)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں تا آنکہ وہ اپنے بھائی کے لیے وہی کچھ پسند کرے جو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔ (بخاری، مسلم)

(۱۷۷) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ هَذَا نَنْصُرُهُ مَظْلُومًا فَكَيْفَ نَنْصُرُهُ ظَالِمًا قَالَ تَأْخُذُ فَوْقَ يَدَيْهِ (بخاری:۲۲۶۴)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنے بھائی کی مدد کرو وہ ظالم ہو یا مظلوم ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب وہ مظلوم ہو تو اس کی مدد کروں یہ تو ٹھیک ہے لیکن یہ بتلایئے اگر ظالم ہو تو میں کیسے اس کی مدد کروں آپ نے فرمایا اس کو تم ظلم کرنے سے روک دو یہی اس کی مدد کرنا ہے۔ (بخاری)

(۱۷۸) أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يَقُولُ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ رَدُّ السَّلَامِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ وفى رواية للمسلم حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ قِيلَ مَا هُنَّ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِذَا لَقِيتَهُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَإِذَا دَعَاكَ فَأَجِبْهُ وَإِذَا اسْتَنْصَحَكَ فَانْصَحْ لَهُ وَإِذَا عَطَسَ فَحَمِدَ اللهَ فَسَمِّتْهُ وَإِذَا مَرِضَ فَعُدْهُ وَإِذَا مَاتَ فَاتَّبِعْهُ

(بخاری:۱۱۶۴، مسلم:۴۰۲۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حق ہیں سلام کا جواب دینا بیمار کی بیمار پرسی کرنا، جنازوں کے پیچھے چلنا (ان میں شرکت کرنا) دعوت کا قبول کرنا اور چھینکنے والے کی چھینک کا (یرحمک اللہ سے) جواب دینا (بخاری و مسلم) اور مسلم کی ایک اور روایت میں اس طرح ہے ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حق ہیں جب تیری اس سے ملاقات ہو تو اسے سلام کر جب وہ تیری دعوت کرے تو اسے قبول کر جب وہ تجھ سے خیر خواہی کا طالب ہو تو اس سے خیر خواہی کر جب اسے چھینک آئے اور ''الحمد للہ'' کہے تو اسے (یرحمک اللہ کہہ کر) جواب دے جب وہ بیمار ہو تو اس کی مزاج پرسی کر اور جب وہ مر جائے تو اس کے پیچھے چل (یعنی اس کے جنازے میں شریک ہو)۔

چھینکنا اور جمائی لینا

(۱۷۹) سَمِعْتُ ابْنًا لِأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ يُحَدِّثُ أَبِي عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَثَاوَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيُمْسِكْ بِيَدِهِ عَلَى فِيهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ

(مسلم:۵۳۱۱، ابو داؤد:۴۳۷۲)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم میں سے کسی کو جمائی آنے لگے تو اسے چاہئے کہ وہ اپنا ہاتھ منہ پر رکھ لے، اس لیے کہ شیطان

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

داخل ہو جاتا ہے۔" (مسلم، ابوداؤد)

(۱۸۰) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَطَسَ وَضَعَ يَدَهُ أَوْ ثَوْبَهُ عَلَى فِيهِ وَخَفَضَ أَوْ غَضَّ بِهَا صَوْتَهُ شَكَّ يَحْيَى (ابوداود:۵۰۲۹، ترمذی:۲۷۴۵، حسن صحیح)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو جب چھینک آتی تو آپ اپنے منہ پر اپنا ہاتھ یا اپنا کپڑا رکھ لیتے اور اس کے ذریعے سے اپنی آواز کو ہلکا یا پست کرتے۔ (ابوداؤد، ترمذی)

(۱۸۱) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَلْيَقُلْ لَهُ أَخُوهُ أَوْ صَاحِبُهُ يَرْحَمُكَ اللهُ فَإِذَا قَالَ لَهُ يَرْحَمُكَ اللهُ فَلْيَقُلْ يَهْدِيكُمُ اللهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ (بخاری:۵۷۵۶)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب کسی کو چھینک آئے تو اسے "اَلْحَمْدُ لِلّٰه" کہنا چاہئے اور (سننے والے) اس کے دوسرے مسلمان بھائی یا ساتھی کو "یَرْحَمُكَ الله" کہنا چاہئے جب چھینکنے والے کے حق میں "یَرْحَمُكَ الله" کہا جائے تو اسے جواب میں "یَهْدِیكُمُ اللهُ وَیُصْلِحُ بَالَكُم" کہنا چاہئے۔ (بخاری)

غرور کرنا اور اس کی سزا

(۱۸۲) عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبْرٍ قَالَ رَجُلٌ إِنَّ الرَّجُلَ يُحِبُّ أَنْ يَكُونَ ثَوْبُهُ حَسَنًا وَنَعْلُهُ حَسَنَةً قَالَ إِنَّ اللهَ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ الْكِبْرُ بَطَرُ الْحَقِّ وَغَمْطُ النَّاسِ (مسلم:۱۳۱)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شخص جنت میں نہیں جائے گا جس کے دل میں ایک ذرے کے برابر بھی کبر ہو گا ایک آدمی نے سوال کیا آدمی کو یہ پسند ہے کہ اس کا لباس اچھا ہو اور اس کے جوتے اچھے ہوں آپ نے جواب ارشاد فرمایا یقیناً اللہ جمیل (صاحب جمال) ہے اور وہ جمال کو پسند فرماتا ہے کبر کا مطلب حق بات کو ٹھکرانا اور لوگوں کو حقیر سمجھنا ہے (مسلم) بَطَرُ الْحَقِّ حق کو ٹھکرا دینا اور اس کے قائل پر اس کو لوٹا دینا اور غَمْطُ النَّاسِ لوگوں کو حقیر سمجھنا۔

(۱۸۳) سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا أَكَلَ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِمَالِهِ فَقَالَ كُلْ بِيَمِينِكَ قَالَ لَا أَسْتَطِيعُ قَالَ لَا اسْتَطَعْتَ مَا مَنَعَهُ إِلَّا الْكِبْرُ قَالَ فَمَا رَفَعَهَا إِلَى فِيهِ (مسلم:۳۷۶۶)

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنے بائیں ہاتھ سے کھایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے دائیں ہاتھ سے کھا اس نے کہا اس کی میرے اندر طاقت نہیں ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نہ ہی طاقت رکھے اس کو صرف کبر نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات ماننے سے روکا تھا راوی نے بیان کیا کہ (اس کے بعد) وہ آدمی اپنے دائیں ہاتھ کو اپنے منہ کی طرف نہیں اٹھا سکا۔ (مسلم)

(۱۸۴) أَنَّهُ سَمِعَ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ قَالُوا بَلَى قَالَ كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ (بخاری:۴۵۳۷، ۵۶۱۰، ۶۱۶۵، مسلم:۵۰۹۲، ۵۰۹۳)

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے کیا میں تمہیں جہنمیوں کی خبر نہ دوں ہر سرکش بخیل اور متکبر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جہنمی ہے۔ (بخاری و مسلم)

(۱۸۵) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ بَطَرًا (بخاری:۵۳۴۲، مسلم:۳۸۹۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت والے دن اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف نہیں دیکھے گا جو اپنے پاجامے شلوار اور تہ بند وغیرہ کو فخر و غرور سے ٹخنوں سے نیچے گھسیٹتا ہوا چلے۔ (بخاری و مسلم)

(۱۸۶) عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ قَالَ فَقَرَأَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مِرَارًا قَالَ أَبُو ذَرٍّ خَابُوا وَخَسِرُوا مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ الْمُسْبِلُ وَالْمَنَّانُ وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ (مسلم:۱۵۴۔۱۵۵)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ بات نہ کرے گا قیامت کے دن نہ ان کی طرف دیکھے گا (رحمت کی نگاہ سے) نہ ان کو پاک کرے گا (گناہوں سے) اور ان کو دکھ کا عذاب ہو گا آپ ﷺ نے تین بار یہ فرمایا تو ابوذر رضی اللہ عنہ نے کہا برباد ہو گئے وہ لوگ اور نقصان میں پڑے وہ کون ہیں یا رسول اللہ ﷺ آپؐ نے فرمایا ایک تو لٹکانے والا تہ بند کا دوسرا احسان کر کے اس کو جتانے والا تیسرا جھوٹی قسم کھا کر اپنے مال کی نکاسی کرنے والا۔ (مسلم)

(۱۸۷) سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي فِي حُلَّةٍ تُعْجِبُهُ نَفْسُهُ مُرَجِّلٌ جُمَّتَهُ إِذْ خَسَفَ اللهُ بِهِ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ (بخاری:۵۳۴۳، مسلم:۳۸۹۴،۳۸۹۵)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص ایک جوڑے میں ملبوس چلا جا رہا تھا اس کے نفس نے اسے خود پسندی (عجب) میں مبتلا کر دیا ہوا تھا بالوں میں کنگھی کیے اور اپنی چال میں اتراتا تھا کہ اللہ نے اسے زمین میں دھنسا دیا پس وہ قیامت کے دن تک زمین میں دھنستا چلا جائے گا۔ (بخاری ومسلم)

حلال روزی کمانا

(۱۸۸) عن عبد الله بن مسعود رضی الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: طَلَبُ كَسْبِ الحَلالِ فَرِيضَةٌ بَعْدَ الْفَرِيضَةِ (البيهقي)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، حلال روزی کمانا فرض ہے جیسے کہ دوسرے فرائض ہیں۔

(۱۸۹) عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ دِينَارٍ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ دِينَارٌ يُنْفِقُهُ عَلَى عِيَالِهِ وَدِينَارٌ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ عَلَى دَابَّتِهِ فِي سَبِيلِ اللهِ وَدِينَارٌ يُنْفِقُهُ عَلَى أَصْحَابِهِ فِي سَبِيلِ اللهِ (مسلم:۱٦٦٠)

حضرت ابو عبد اللہ (اور بعض کے نزدیک ابو عبد الرحمن) ثوبان بن بجدد رضی اللہ عنہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”سب سے افضل دینار، جو آدمی خرچ کرتا ہے، وہ دینار ہے جسے وہ اپنے بال بچوں پر خرچ کرے اور پھر وہ دینار ہے جو اللہ کے راستے میں اپنی سواری پر خرچ کرے۔ اور (تیسرے نمبر پر) وہ دینار ہے جسے اللہ کے راستے میں اپنے ساتھیوں پر خرچ کرے۔“ (مسلم)

(۱۹۰) عَنِ الْمِقْدَامِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَكَلَ أَحَدٌ طَعَامًا قَطُّ خَيْرًا مِنْ أَنْ يَأْكُلَ مِنْ عَمَلِ يَدِهِ وَإِنَّ نَبِيَّ اللهِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يَأْكُلُ مِنْ عَمَلِ يَدِهِ (بخاری:۱۹۳۰)

حضرت مقدام بن معد یکرب رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”کبھی کسی نے اپنے ہاتھ کی محنت سے حاصل شدہ روزی سے بہتر کھانا نہیں کھایا اور اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھ کی محنت سے کمائی ہوئی روزی کھاتے تھے۔“ (بخاری)

(۱۹۱) قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَّالَ أَنْفُسِهِمْ وَكَانَ يَكُونُ لَهُمْ أَرْوَاحٌ فَقِيلَ لَهُمْ لَوِ اغْتَسَلْتُمْ (بخاری:۱۹۲۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ اپنے کام اپنے ہاتھوں سے کیا کرتے تھے اور ان کے جسم سے بو آتی تھی (پسینے کی) اس لیے ان سے کہا گیا کہ اگر تم غسل کر لیا کرو تو بہتر ہے۔ (بخاری)

(۱۹۲) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَحِمَ اللهُ رَجُلًا سَمْحًا إِذَا بَاعَ وَإِذَا اشْتَرَى وَإِذَا اقْتَضَى (بخاری:۱۹۳۴)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ اس آدمی پر رحم کرے جو خرید فروخت کرتے وقت خوش اسلوبی اختیار کرے اور مطالبہ کرتے وقت بھی خوش اسلوبی سے مطالبہ کرے۔“ (بخاری)

(۱۹۳) عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الْكَسْبِ أَطْيَبُ قَالَ عَمَلُ الرَّجُلِ بِيَدِهِ وَكُلُّ بَيْعٍ مَبْرُورٍ (احمد:۱۶۶۲۸)

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ سے پوچھا گیا کہ کون سی کمائی پاکیزہ تر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”آدمی کی اپنے ہاتھ کی کمائی اور ہر قسم کی تجارت جو دھوکہ اور فریب سے پاک ہو۔“ (احمد)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۴) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطُوا الْأَجِيرَ أَجْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَجِفَّ عَرَقُهُ (ابن ماجہ:۲۴۴۳)

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”مزدور کو اس کی مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کر دو۔“ (ابن ماجہ)

(۱۹۵) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يُبَالِي الْمَرْءُ مَا أَخَذَ مِنْهُ أَمِنَ الْحَلَالِ أَمْ مِنَ الْحَرَامِ (بخاری:۱۹۱۸)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”لوگوں کے سامنے ایک ایسا زمانہ بھی آئے گا، جب حاصل شدہ مال کے بارے میں آدمی کو کوئی پرواہ نہیں ہوگی کہ آیا یہ حلال ہے یا حرام۔“ (بخاری)

(۱۹۶) عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ فَقَدْ أَوْجَبَ اللّٰهُ لَهُ النَّارَ وَحَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ وَإِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيرًا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ وَإِنْ قَضِيبًا مِنْ أَرَاكٍ (مسلم:۱۹۶)

حضرت ابو امامہ الباہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس کسی نے اپنے مسلمان بھائی کا حق اپنی قسم کے ذریعہ مارا۔ اس کے لیے اللہ تعالیٰ نے دوزخ واجب کر دی ہے اور اس پر جنت حرام قرار دے دی ہے۔“ ایک شخص نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اگرچہ کوئی حقیر و معمولی چیز ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ”اگرچہ درخت پیلو کی ایک شاخ ہو۔“ (مسلم)

(۱۹۷) فَذَكَرَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَقَالَتْ يَا أَبَا سَلَمَةَ اجْتَنِبِ الْأَرْضَ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ظَلَمَ قِيدَ شِبْرٍ مِنَ الْأَرْضِ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(بخاری:۳۰۷۳، ۲۲، مسلم ۳۰۲۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ۔"جس شخص نے ایک بالشت بھر زمین کسی سے چھین لی، اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اتنا حصہ زمین، ساتوں زمینوں سے اس کے گلے میں طوق بنا کر ڈال دے گا۔" (بخاری، مسلم)

خرید و فروخت اور لین دین میں نرمی اختیار کرنا

(۱۹۸) عَنْ جَابِرِبْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَحِمَ اللهُ رَجُلًا سَمْحًا إِذَا بَاعَ وَإِذَا اشْتَرَى وَإِذَا اقْتَضَى (بخاری: ۱۹۳۴)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے گا جو بیچتے وقت، خریدتے وقت اور قرض کی وصولی کا مطالبہ کرتے وقت نرمی کرتا ہے۔ (بخاری)

(۱۹۹) عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُنْجِيَهُ اللهُ مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلْيُنَفِّسْ عَنْ مُعْسِرٍ أَوْ يَضَعْ عَنْهُ (مسلم:۲۹۲۳)

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے جس کو یہ بات پسند ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کی بے چینیوں سے نجات دے تو اسے چاہئے کہ وہ تنگ دست کو مہلت دے یا اس کو قرض معاف کر دے۔ (مسلم)

(۲۰۰) عَنْ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يُدَايِنُ النَّاسَ وَكَانَ إِذَا رَأَى إِعْسَارَ الْمُعْسِرِ قَالَ لِفَتَاهُ تَجَاوَزْ عَنْهُ لَعَلَّ اللهَ تَعَالَى يَتَجَاوَزُ عَنَّا فَلَقِيَ اللهَ فَتَجَاوَزَ عَنْهُ (نسائی: ۴۶۱۶)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا اور اپنے ملازم سے کہا کرتا تھا جب تو رقم کی وصولی کے لئے کسی تنگ دست کے پاس جائے تو اس سے نرمی اور درگزر کا معاملہ کیا کر شاید اللہ تعالیٰ ہم سے بھی درگزر سے کام لے پس جب وہ اللہ تعالیٰ سے ملا (یعنی مر گیا) تو اللہ تعالیٰ نے اس معاف کر دیا۔ (نسائی)

(۲۰۱) عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُوسِبَ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَلَمْ يُوجَدْ لَهُ مِنَ الْخَيْرِ شَيْءٌ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ يُخَالِطُ النَّاسَ وَكَانَ مُوسِرًا فَكَانَ يَأْمُرُ غِلْمَانَهُ أَنْ يَتَجَاوَزُوا عَنِ الْمُعْسِرِ قَالَ قَالَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ نَحْنُ أَحَقُّ بِذَلِكَ مِنْهُ تَجَاوَزُوا عَنْهُ (مسلم:۲۹۲۱)

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سے پہلے لوگوں میں سے (مرنے کے بعد) ایک شخص کا حساب کیا تو اس کے پاس اس کے سوا کوئی نیکی نہیں پائی گئی کہ وہ لوگوں سے لین دین کا معاملہ کرتا تھا اور خوش حال تھا اور اپنے غلاموں سے کہتا تھا کہ تنگ دست سے درگزر کیا کرو (جب وہ مر گیا تو فرشتوں سے) اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہم درگزر کرنے کے اس سے زیادہ حق دار ہیں تم اس سے درگزر کرو (یعنی اس کو معاف کر دو)۔ (مسلم)

(۲۰۲) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ وَضَعَ لَهُ أَظَلَّهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ (ترمذی:۱۲۲۷)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو کسی تنگ دست کو مہلت دے یا اس کو معاف کر دے تو اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن اپنے عرش کے سائے تلے جگہ دے گا اس دن اس کے عرش کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہو گا۔ (ترمذی)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قیامت کے دن میدان محشر میں سورج بالکل قریب ہو گا اور لوگ پسینے میں ڈوبے ہوئے اور شدت حرارت سے نڈھال ہوں گے اس وقت جن لوگوں کو عرش الہی کا سایہ نصیب ہو گا بڑے ہی خوش نصیب ہوں گے ان ہی خوش نصیبوں میں سے ایک وہ شخص ہو گا جو تنگ دستوں کو نہ صرف قرض دیا کرتا تھا بلکہ انہیں مہلت بھی دیتا تھا اس میں خوش حال لوگوں کے لئے غور و فکر اور عمل کی دعوت ہے آج کل لوگ اپنے ہم حثیت لوگوں کو قرض دے دیتے ہیں لیکن کسی غریب کو قرض دینا پسند نہیں کرتے وہ سوچتے ہیں کہ اس سے وصولی مشکل ہو گی حالانکہ مہلت دینا یا معاف کرنا نہایت عمدا عمل ہے جس کی بہترین جزا قیامت کے روز ملے گی۔ (جعلنا اللہ منھم) آمین

چوتھا حصہ — آخر دن کی سنتیں

عصر کی نماز

(۲۰۳) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ فِي حُجْرَتِي لَمْ يُظْهِرْهَا الْفَيْءُ بَعْدُ (ابن ماجہ: ۶۷۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھی اور سورج میرے کمرے میں تھا (یعنی دھوپ) ابھی سایہ حجرے کے اوپر نہیں چڑھا تھا۔

(۲۰۴) عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّذِي تَفُوتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ كَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ (بخاری: ۵۱۹، مسلم: ۹۹۱، ۹۹۲)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس شخص سے نماز عصر فوت ہوگئی گویا اس کا سب گھر بار مال و اسباب لٹ گیا۔“ (بخاری، مسلم)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ملاقات کرنا

(۲۰۵) عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَجَبَتْ مَحَبَّتِي لِلْمُتَحَابِّينَ فِيَّ وَالْمُتَجَالِسِينَ فِيَّ وَالْمُتَزَاوِرِينَ فِيَّ وَالْمُتَبَاذِلِينَ فِيَّ (وفي رواية الترمزي قال سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ الْمُتَحَابُّونَ فِي جَلَالِي لَهُمْ مَنَابِرُ مِنْ نُورٍ يَغْبِطُهُمُ النَّبِيُّونَ وَالشُّهَدَاءُ) (مالک: ۱۵۰۳، ترمذی: ۲۳۱۲)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ”اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میری خاطر آپس میں محبت کرنے والوں کے لیے، میری خاطر آپس میں مل کر بیٹھنے والوں کے لیے، میری خاطر ایک دوسرے سے ملاقات کرنے والوں کے لیے اور میری خاطر ایک دوسرے پر خرچ کرنے والوں کے لیے میری محبت واجب ہو جاتی ہے۔“ (مالک)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ”اللہ عزوجل فرماتا ہے میری جلال کی وجہ سے آپس میں محبت کرنے والے ایسے نور کے منبروں پر ہوں گے جس کی انبیاء اور شہداء بھی تحسین فرمائیں گے۔“ (ترمذی)

(۲۰۶) عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الِاسْتِئْذَانُ ثَلَاثٌ فَإِنْ أُذِنَ لَكَ وَإِلَّا فَارْجِعْ (بخاری: ۵۷۷۶، مسلم: ۴۰۱۰)

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اجازت طلب کرنا تین مرتبہ ہے، پس اگر اجازت دے دی جائے تو اندر چلا جائے ورنہ واپس لوٹ جائے۔“ (بخاری، مسلم)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۷) أَنَّ كَلَدَةَ بْنَ حَنْبَلٍ أَخْبَرَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ وَلَمْ أُسَلِّمْ وَلَمْ أَسْتَأْذِنْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ فَقُلِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَأَدْخُلُ (ترمذی: ۲۶۳۴، ابوداؤد: ۴۵۰۷)

حضرت کلدۃ بن حنبل رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور سلام کیے بغیر ہی اندر داخل ہو گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: واپس لوٹ جا اور اس طرح کہہ، السلام علیکم، کیا میں اندر آ جاؤں؟ (ابوداؤد، ترمذی)

(۲۰۸) قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَيْنٍ كَانَ عَلَى أَبِي فَدَقَقْتُ الْبَابَ فَقَالَ مَنْ ذَا فَقُلْتُ أَنَا فَقَالَ أَنَا أَنَا كَأَنَّهُ كَرِهَهَا (بخاری: ۵۷۸۱، مسلم: ۲۰۱۱)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ایک قرض کی ادائیگی کے سلسلہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا اور دروازہ پر پہنچ کر دروازہ کھٹکھٹایا، آپ نے اندر سے دریافت فرمایا: "کون ہے؟" میں نے جواب میں کہا کہ "میں ہوں" یہ سن کر آپ نے فرمایا: "میں ہوں! میں ہوں!!" گویا آپ نے اس مبہم جواب کو ناپسند فرمایا۔ (بخاری، مسلم)

(۲۰۹) عن قتادة رضی الله عنه قال: النبی صلی الله علیه وسلم قال: إِذَا دَخَلْتُمْ بَيْتًا فَسَلِّمُوا عَلَى أَهْلِهِ، وَإِذَا خَرَجْتُمْ فَأَوْدِعُوا أَهْلَهُ بِسَلَامٍ. (رواہ البیہقی)

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم کسی گھر داخل ہونے لگو تو گھر والوں کو سلام پکارو اور جب تم نکلنے لگو تو اہل خانہ کو سلام کر کے نکلا کرو۔ (بیہقی)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مریض کی بیمار پرسی کرنا

(۲۱۰) عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْعِمُوا الْجَائِعَ وَعُودُوا الْمَرِيضَ وَفُكُّوا الْعَانِيَ (بخاری: ۵۲۱۷)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”مریض کی عیادت کرو، بھوکے کو کھانا کھلاؤ اور قیدی کو رہا کرو۔“ (بخاری)

(۲۱۱) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَادَ مَرِيضًا أَوْ زَارَ أَخًا لَهُ فِي اللهِ نَادَاهُ مُنَادٍ أَنْ طِبْتَ وَطَابَ مَمْشَاكَ وَتَبَوَّأْتَ مِنَ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا (ترمذی: ۱۹۳۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص مریض کی عیادت کرتا ہے آسمان سے آواز دینے والا فرشتہ آواز دیتا ہے تیرا بھلا ہو، تیرا آنا جانا مبارک ہو اور تو نے جنت میں رہنے کی جگہ بنالی۔“ (ترمذی)

مغرب کی نماز

(۲۱۲) عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ يَقُولُ كُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْصَرِفُ أَحَدُنَا وَإِنَّهُ لَيُبْصِرُ مَوَاقِعَ نَبْلِهِ (بخاری: ۵۲۶، مسلم: ۱۰۰۷)

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم نماز مغرب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پڑھتے پھر ہم میں سے کوئی نماز سے فارغ ہو کر واپس ہوتا (تو اتنی روشنی ابھی باقی ہوتی تھی) کہ تیر کے گرنے کی جگہ دیکھ لیتا۔ (بخاری، مسلم)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

پڑوسی کا حق اور اس کے ساتھ حسن سلوک

(۲۱۳) أَنَّ عَمْرَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ لَيُوَرِّثَنَّهُ

(بخاری:۵۵۵۵،۵۵۵٦، مسلم:٤٧٥٦)

حضرت ابن عمر اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حضرت جبریل علیہ السلام پڑوسی کے (ساتھ حسن سلوک) کی ہمیشہ تاکید کرتے رہے یہاں تک کہ میں گمان کرنے لگا کہ یہ اسے وارثت میں (بھی) شریک ٹھہرا دیں گے۔ (بخاری، مسلم)

بہترین پڑوسی

(۲۱٤) عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الْأَصْحَابِ عِنْدَ اللهِ خَيْرُهُمْ لِصَاحِبِهِ وَخَيْرُ الْجِيرَانِ عِنْدَ اللهِ خَيْرُهُمْ لِجَارِهِ

(ترمذی:١٨٦٧)

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ کے ہاں ساتھیوں میں سب سے بہتر ساتھی وہ ہے جو اپنے ساتھی کے لیے بہتر ہو اور پڑوسیوں میں سب سے بہتر پڑوسی وہ ہے جو اپنے پڑوسی کے حق میں بہتر ہو۔“ (ترمذی)

(۲۱۵) عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاللهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللهِ لَا يُؤْمِنُ قِيلَ وَمَنْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ الَّذِي لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ وفی روایة لمسلم لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ (بخاری:۵۵۵۷، مسلم:٦٦)

حضرت ابو شریح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ کی قسم وہ مومن نہیں! اللہ کی قسم وہ مومن نہیں! اللہ کی قسم وہ مومن نہیں! عرض کیا گیا، اللہ کے رسول کون؟

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

آپ نے ارشاد فرمایا: وہ شخص جس کی شرارتوں سے اس کا پڑوسی محفوظ نہ ہو۔" (بخاری)
وہ شخص جنت میں نہیں جائے گا جس کی شرارتوں سے اس کا پڑوسی امن میں نہ ہو۔ (مسلم)

(۲۱۶) عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِذَا طَبَخْتَ مَرَقَةً فَأَكْثِرْ مَاءَهَا وَتَعَاهَدْ جِيرَانَكَ (مسلم: ۴۷۵۸)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اے ابوذر! جب تم شوربے (والا سالن) پکاؤ تو اس میں پانی زیادہ کر لو اور اپنے پڑوسی کا خیال رکھو۔" (مسلم)

اہل وعیال

(۲۱۷) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بُنَيَّ إِذَا دَخَلْتَ عَلَى أَهْلِكَ فَسَلِّمْ يَكُنْ بَرَكَةً عَلَيْكَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ (ترمذی: ۲۶۲۲)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اے بیٹے! جب تم اپنے گھر والوں کے پاس جاؤ تو سلام کرو تم پر اور تمہارے گھر والوں پر برکت ہو گی۔" (ترمذی)

(۲۱۸) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَنْ أَحَقُّ النَّاسِ بِحُسْنِ صَحَابَتِي قَالَ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أَبُوكَ (بخاری: ۵۵۱۴، مسلم: ۴۶۲۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا، اے اللہ کے رسول میرے حسن سلوک کا سب سے زیادہ مستحق کون ہے؟ آپ نے فرمایا، تمہاری ماں۔ اس نے کہا، پھر کون؟ آپ نے فرمایا، تمہاری ماں۔ اسی نے پھر پوچھا، پھر کون؟ آپ نے فرمایا، تمہاری ماں۔ اس نے پھر پوچھا، پھر کون؟ آپ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ارشاد فرمایا، تمہارا باپ۔ (بخاری، مسلم)

(۲۱۹) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَخِيَارُكُمْ خِيَارُكُمْ لِنِسَائِهِمْ خُلُقًا (ترمذی:۱۰۸۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سب سے زیادہ کامل ایمان والے وہ لوگ ہیں جو مسلمانوں میں سب سے زیادہ اچھے اخلاق والے ہیں اور تم میں سے سب سے بہتر وہ لوگ ہیں جو تم میں اپنے عورتوں کے حق میں سب سے بہتر ہیں۔'' (ترمذی)

(۲۲۰) عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا أَنْفَقَ عَلَى أَهْلِهِ نَفَقَةً وَهُوَ يَحْتَسِبُهَا كَانَتْ لَهُ صَدَقَةً (بخاری:۵۳، ۴۹۳۲، مسلم: ۱۶۶۹)

حضرت ابو مسعود بدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جب آدمی اپنے اہل وعیال پر ثواب کی نیت سے خرچ کرتا ہے تو وہ اس کے لیے صدقہ شمار ہوتا ہے۔'' (بخاری، مسلم)

(۲۲۱) عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَيَعْرِفْ شَرَفَ كَبِيرِنَا (ترمذی: ۱۸۴۳)

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہما اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''وہ شخص ہم مسلمانوں میں سے نہیں جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا اور ہمارے بڑے کی عزت نہیں کرتا۔'' (ترمذی)

(۲۲۲) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تُقَبِّلُونَ الصِّبْيَانَ فَمَا نُقَبِّلُهُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَأَمْلِكُ لَكَ أَنْ نَزَعَ اللهُ مِنْ قَلْبِكَ الرَّحْمَةَ (بخاری: ۵۵۳۹، مسلم۴۲۸۱)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ ایک اعرابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا آپ تو بچوں کا بوسہ لیتے ہیں ہم تو ان سے پیار نہیں کرتے تب رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میں کیا کروں جب اللہ تعالیٰ نے تیرے دل سے رحم کو نکال لیا ہے۔" (بخاری، مسلم)

(۲۲۳) عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرُوا أَوْلَادَكُمْ بِالصَّلَاةِ وَهُمْ أَبْنَاءُ سَبْعِ سِنِينَ وَاضْرِبُوهُمْ عَلَيْهَا وَهُمْ أَبْنَاءُ عَشْرٍ وَفَرِّقُوا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ (ابوداود: ۴۱۸)

حضرت عمرو رضی اللہ عنہ اپنے باپ شعیب اور شعیب اپنے دادا (عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب تمہارے بچے سات برس کے ہو جائیں تو انہیں نماز پڑھنے کا حکم دو جب دس برس کے ہو جائیں اور نماز باقاعدگی سے نہ پڑھیں تو نماز پڑھانے کے لیے انہیں مارو، نیز دس برس کی عمر کے بچوں کو علیحدہ علیحدہ بستروں پر سلاؤ۔" (ابوداود)

(۲۲۴) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ بَيْتٍ فِي الْمُسْلِمِينَ بَيْتٌ فِيهِ يَتِيمٌ يُحْسَنُ إِلَيْهِ وَشَرُّ بَيْتٍ فِي الْمُسْلِمِينَ بَيْتٌ فِيهِ يَتِيمٌ يُسَاءُ إِلَيْهِ (ابن ماجہ: ۳۶۶۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مسلمانوں کے گھروں میں سے بہتر گھر وہ ہے جس میں کوئی یتیم ہو اور اس سے اچھا سلوک ہو رہا ہو اور بدترین گھر وہ ہے جس میں کوئی یتیم ہو اور اس سے برا سلوک کیا جاتا ہو۔" (ابن ماجہ)

(۲۲۵) عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ فِي

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بَيْتِهِ قَالَتْ كَانَ يَكُونُ فِي مِهْنَةِ أَهْلِهِ تَعْنِي خِدْمَةَ أَهْلِهِ فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ (بخاری: ٦٣٥)

حضرت اسود بن یزید رحمہ اللہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا کہ نبی کریم ﷺ اپنے گھر میں کیا کیا کام کرتے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: "آپ ﷺ اپنے گھر والوں کی خدمت میں لگے رہتے تھے پس جب نماز کا وقت ہوتا تو نماز کے لیے تشریف لے جاتے۔" (بخاری)

صدقہ

(٢٢٦) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الصَّدَقَةَ لَتُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ وَتَدْفَعُ عَنْ مِيتَةِ السُّوءِ (ترمذی ٦٠٠)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ کے رسول محمد ﷺ فرماتے ہیں: "صدقہ اللہ تعالیٰ کے غضب کو ٹھنڈا کرتا ہے اور بری موت سے بچاتا ہے۔" (ترمذی)

(٢٢٧) عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّهَا جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تُوعِي فَيُوعِيَ اللهُ عَلَيْكِ ارْضَخِي مَا اسْتَطَعْتِ (بخاری ١٣٤٤)

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ اپنے مال کو سمیٹ سمیٹ کر مت رکھو ورنہ اللہ اپنی رحمت تم سے روک لے گا اور جس قدر ممکن ہو خرچ کرتی رہو۔ (بخاری)

(٢٢٨) عن أنس رضی الله عنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم: أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ أَنْ تُشْبِعَ كَبِدًا جَائِعًا (بیہقی)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا: "بہترین صدقہ یہ ہے کہ تو کسی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بھوکے کو پیٹ بھر کر کھانا کھلا دے۔" (بیہقی)

(۲۲۹) عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَإِنْ لَمْ تَجِدْ فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ (بخاری ۵۵۶۴، مسلم ۱۶۸۹)

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول ﷺ نے فرمایا: "آگ سے بچو، اگر چہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے ذریعے سے ہی ہو (یعنی اس کا صدقہ کرے) پس جو یہ بھی نہ پائے تو اچھی بات کے ذریعے سے بچے۔" (بخاری، مسلم)

(۲۳۰) عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا وَلَوْ أَنْ تَلْقَى أَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلْقٍ (مسلم ۴۷۶۰)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول ﷺ نے فرمایا: "کسی اچھے کام کو حقیر مت سمجھو، اگر چہ تمہارا اپنے بھائی کو خندہ پیشانی سے ملنا ہی ہو۔" (مسلم)

صحت کو بیماری سے پہلے اور زندگی کو موت سے پہلے غنیمت جاننا چاہیے

(۲۳۱) عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْكِبِي فَقَالَ كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ إِذَا أَمْسَيْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الصَّبَاحَ وَإِذَا أَصْبَحْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الْمَسَاءَ وَخُذْ مِنْ صِحَّتِكَ لِمَرَضِكَ وَمِنْ حَيَاتِكَ لِمَوْتِكَ (بخاری: ۵۹۳۷)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے میرا کندھا پکڑا اور فرمایا عبداللہ دنیا میں مسافر یا راہ چلنے والے کی طرح زندگی گزارو چنانچہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے اگر شام کر لو تو صبح کا انتظار نہ کرو اور اگر صبح کر لو تو شام کا انتظار نہ کرو اور صحت کو بیماری سے پہلے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اور زندگی کو موت سے پہلے غنیمت جانو۔ (بخاری)

(۲۳۲) عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ الصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ (بخاری:۵۹۳۳)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صحت اور فراغت دو ایسی نعمتیں ہیں جن کے معاملے میں اکثر لوگ خسارے میں ہیں۔ (بخاری)

سچائی کا بیان

(۲۳۳) عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَصْدُقُ حَتَّى يَكُونَ صِدِّيقًا وَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللهِ كَذَّابًا (بخاری:۵۶۲۹، مسلم:۴۷۲۰)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یقیناً سچائی نیکی کی طرف رہنمائی کرتی ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے آدمی سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اسے اللہ کے ہاں بہت سچا لکھ دیا جاتا ہے اور جھوٹ نافرمانی کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور نافرمانی جہنم کی طرف لے جاتی ہے اور آدمی یقیناً جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے ہاں اسے بہت جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔ (بخاری ومسلم)

(۲۳۴) قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ مَا حَفِظْتَ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ فَإِنَّ الصِّدْقَ طُمَأْنِينَةٌ وَإِنَّ الْكَذِبَ رِيبَةٌ (ترمذی:۲۴۴۲، احمد:۱۶۳۰، وقال حدیث صحیح)

حضرت ابو محمد حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مبارک سے سنے ہوئے یہ الفاظ یاد ہیں وہ چیز چھوڑ دے جو تجھے شک میں ڈالے اور اس کو اختیار کر جس کی بابت تجھے شک و شبہ نہ ہو اس لیے کہ سچ اطمینان (کا باعث) ہے اور جھوٹ شک اور بے چینی ہے۔ (اس کو ترمذی اور احمد نے روایت کیا اور ترمذی نے کہا کہ حدیث صحیح ہے۔)

(۲۳۵) فی حدیثه الطویل فی قصة هرقل قال هرقل أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ أَخْبَرَهُ قَالَ مَاذَا يَأْمُرُكُمْ قُلْتُ يَقُولُ اعْبُدُوا اللهَ وَحْدَهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَاتْرُكُوا مَا يَقُولُ آبَاؤُكُمْ وَيَأْمُرُنَا بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَالصِّدْقِ وَالْعَفَافِ وَالصِّلَةِ (بخاری:۶، مسلم:۳۳۲۲)

حضرت ابو سفیان صخر بن حرب رضی اللہ عنہما وہ لمبی حدیث روایت کرتے ہیں جس میں (بادشاہ روم) ہرقل کا قصہ بیان کیا گیا ہے یہ ہرقل نے ابو سفیان سے (جب کہ وہ ابھی کافر تھے) پوچھا وہ پیغمبر نبی ﷺ تمہیں کس بات کا حکم دیتا ہے ابو سفیان کہتے ہیں میں نے کہا وہ کہتا ہے صرف ایک اللہ کی عبادت کرو اس کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ اور ان باتوں کو چھوڑ دو جو تمہارے باپ دادا کہتے اور کرتے رہے اور وہ پیغمبر ہمیں نماز پڑھنے کا زکاۃ دینے کا سچ بولنے کا پاک دامنی اور صلہ رحمی کرنے کا حکم دیتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

(۲۳۶) قَالَ سَمِعْتُ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا (بخاری:۱۹۳۷، ۱۹۶۸، مسلم:۲۸۲۵)

حضرت ابو خالد حکیم بن حزام رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ دونوں سودا کرنے والوں کو اس وقت تک اختیار ہے جب تک وہ جدا نہ ہوں پس اگر وہ دونوں سچ بولیں اور چیز کی حقیقت صحیح صحیح بیان کر دیں۔ (یعنی کوئی عیب وغیرہ ہو تو بتلا دیں) تو ان کے سودے میں برکت ڈال دی جاتی ہے اور اگر وہ چھپائیں اور جھوٹ بولیں تو ان کے سودے سے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

برکت مٹادی جاتی ہے۔ (بخاری و مسلم)

جھوٹ کے حرام ہونے کا بیان

(۲۳۷) عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَصْدُقُ حَتَّى يَكُونَ صِدِّيقًا وَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللهِ كَذَّابًا (بخاری:۵۶۲۹، مسلم:۴۷۲۰)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بلاشبہ سچائی نیکی کی طرف رہنمائی کرتی ہے اور نیکی جنت کی طرف رہنمائی کرتی ہے اور یقیناً آدمی سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ کے ہاں صدیق (راست باز) لکھ دیا جاتا ہے اور بلاشبہ جھوٹ نافرمانی کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور نافرمانی جہنم کی طرف رہنمائی کرتی ہے اور یقیناً آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ کے ہاں جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

(۲۳۸) عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا وَمَنْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتَّى يَدَعَهَا إِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ وَإِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ (بخاری:۳۳، ۲۲۷۹، ۲۹۴۲، مسلم:۸۸)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا چار خصلتیں ہیں جس میں وہ ہوں گی وہ خالص منافق ہو گا اور جس کے اندر ان میں سے ایک خصلت ہو گی تو اس میں نفاق کی ایک خصلت ہو گی یہاں تک کہ وہ اسے چھوڑ دے (وہ خصلتیں یہ ہیں) جب اس کے پاس امانت رکھوائی جائے تو خیانت کرے جب بات کرے تو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جھوٹ بولے جب عہد کرے تو بے وفائی کرے اور جب جھگڑے تو خوب جھگڑے جھوٹی قسمیں کھائے اور بدزبانی کرے۔ (بخاری، مسلم)

(۲۳۹) عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ أَفْرَى الْفِرَى أَنْ يُرِيَ عَيْنَيْهِ مَا لَمْ تَرَ (بخاری:۶۵۲۱)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے بڑا جھوٹ یہ ہے کہ آدمی اپنی آنکھوں کو وہ چیز دکھائے جو انہوں نے نہیں دیکھی۔ (بخاری)

(۲۴۰) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَى بِالْمَرْءِ كَذِبًا أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ (مسلم:۶)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی کے جھوٹا ہونے کے لیے یہ بات کافی ہے کہ جو سنے اسے (بغیر تحقیق کیے) بیان کردے۔ (مسلم)

(۲۴۱) عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَدَّثَ عَنِّي بِحَدِيثٍ يُرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ (مسلم:۱)

حضرت سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص میری طرف منسوب کر کے کوئی بات بیان کرے وہ جانتا ہے کہ یہ جھوٹ ہے پس وہ جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے۔ (مسلم)

(۲۴۲) عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ لِي ضَرَّةً فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ إِنْ تَشَبَّعْتُ مِنْ زَوْجِي غَيْرَ الَّذِي يُعْطِينِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَمْ يُعْطَ كَلَابِسِ ثَوْبَيْ زُورٍ (بخاری:۴۸۱۸، مسلم:۳۹۷۳)

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ایک سوکن ہے کیا مجھے اس بات سے گناہ ہو گا اگر میں اس پر یہ ظاہر کروں کہ مجھے خاوند کی طرف سے خوب مل رہا ہے جب کہ مجھے وہ چیزیں نہیں دیتا تو نبی ﷺ نے فرمایا جو چیز اس کو نہیں دی گی اس کا جھوٹ موٹ اظہار کرنے والا جھوٹ کے دو کپڑے پہننے والے کی طرح ہے۔ (بخاری و مسلم)

(۲۴۳) أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ ثَلَاثًا قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ الْإِشْرَاكُ بِاللهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَجَلَسَ وَكَانَ مُتَّكِئًا فَقَالَ أَلَا وَقَوْلُ الزُّورِ قَالَ فَمَا زَالَ يُكَرِّرُهَا حَتَّى قُلْنَا لَيْتَهُ سَكَتَ (بخاری: ۲۶۴۰، ۵۵۱۹، ۵۸۰۹، ۶۴۰۸ ، مسلم: ۱۲۶)

حضرت ابو بکرۃ رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں سب سے بڑے گناہ کی خبر نہ دوں ہم نے کہا کیوں نہیں یارسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ نے فرمایا اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا والدین کی نافرمانی کرنا اور آپ ٹیک لگائے ہوئے تھے کہ بیٹھ گئے اور فرمایا سنو اور جھوٹی بات اور جھوٹی گواہی پس آپ برابر یہ بات دہراتے رہے یہاں تک کہ ہم نے کہا کاش آپ خاموشی اختیار فرمائیں۔ (بخاری و مسلم)

تعزیت کرنا اور سوگ کرنا

(۲۴۴) عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي سَلَمَةَ وَقَدْ شَقَّ بَصَرُهُ فَأَغْمَضَهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الرُّوحَ إِذَا قُبِضَ تَبِعَهُ الْبَصَرُ فَضَجَّ نَاسٌ مِنْ أَهْلِهِ فَقَالَ لَا تَدْعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ إِلَّا بِخَيْرٍ فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤَمِّنُونَ عَلَى مَا تَقُولُونَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِأَبِي سَلَمَةَ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّينَ وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِينَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَافْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ وَنَوِّرْ لَهُ فِيهِ (مسلم: ۱۵۲۸)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے گھر تشریف لائے اس وقت ابو سلمہ کی آنکھیں پتھرا چکی تھیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو سلمہ رضی اللہ عنہا کی آنکھیں بند کیں اور فرمایا جب روح قبض کی جاتی ہے تو نظر اس کے تعاقب میں جاتی ہے گھر والے اس بات پر رونے لگے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے مرنے والوں کے حق میں بھلی بات کہو کیونکہ جو کچھ تم کہتے ہو فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو سلمہ کے حق میں یہ دعا فرمائی: "اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِأَبِي سَلَمَةَ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّينَ وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِينَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَافْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ وَنَوِّرْ لَهُ فِيهِ" [یا اللہ ابو سلمہ کو بخش دے ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا مرتبہ بلند فرما اور اس کے پسماندگان کی حفاظت فرما یا رب العالمین ہم سب کو اور مرنے والے کو معاف فرما میت کی قبر کشادہ کر دے اور اسے نور سے بھر دے۔] (مسلم)

(۲۴۵) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْهَلَ آلَ جَعْفَرٍ ثَلَاثًا أَنْ يَأْتِيَهُمْ ثُمَّ أَتَاهُمْ فَقَالَ لَا تَبْكُوا عَلَى أَخِي بَعْدَ الْيَوْمِ (ابوداود:۳۶۶۰، نسائی:۵۱۳۲، احمد:۱۶۵۹)

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی وفات کے موقع پر تین دن تک لوگوں کو آنے جانے کی اجازت دی تین دن کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا آج کے بعد میرے بھائی کا سوگ نہ کیا جائے۔ (ابوداود، نسائی، احمد)

(۲۴۶) عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ تُوُفِّيَ ابْنٌ لِأُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الثَّالِثُ دَعَتْ بِصُفْرَةٍ فَتَمَسَّحَتْ بِهِ وَقَالَتْ نُهِينَا أَنْ نُحِدَّ أَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثٍ إِلَّا بِزَوْجٍ (بخاری:۱۲۰۰)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں کہ اُمّ عطیہ رضی اللہ عنہا کا بیٹا فوت ہو گیا تیسرے دن انہوں نے زرد خوشبو منگوا کر استعمال کی اور فرمایا ہمیں شوہر کے علاوہ کسی اور پر تین دن سے زیادہ سوگ کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ (بخاری)

(۲۴۷) أَنَّ أَبَا مَالِكٍ الْأَشْعَرِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ فِي أُمَّتِي مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يَتْرُكُونَهُنَّ الْفَخْرُ فِي الْأَحْسَابِ وَالطَّعْنُ فِي الْأَنْسَابِ وَالْاسْتِسْقَاءُ بِالنُّجُومِ وَالنِّيَاحَةُ وَقَالَ النَّائِحَةُ إِذَا لَمْ تَتُبْ قَبْلَ مَوْتِهَا تُقَامُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَعَلَيْهَا سِرْبَالٌ مِنْ قَطِرَانٍ وَدِرْعٌ مِنْ جَرَبٍ (مسلم:۱۵۵۰)

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت میں زمانہ جاہلیت کے چار کام ایسے ہیں جنہیں لوگ نہیں چھوڑیں گے: اپنے حسب پر فخر کرنا، دوسروں کے حسب پر طعنہ زنی کرنا، ستاروں سے بارش طلب کرنا، مرنے والوں پر بین کر کے رونا نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بین کرنے والی عورت اگر مرنے سے قبل توبہ نہیں کرے گی تو اسے قیامت کے روز کھڑا کر کے گندھک کا پاجامہ اور کھجلی (خارش) کا کرتا پہنایا جائے گا۔ (مسلم)

نوٹ: تعزیت کے لیے ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا! تعزیت کے لیے ہاتھ اٹھا کر فاتحہ پڑھنا۔" تعزیت کے لیے آنے والے آدمی کی پہلے سے موجود افراد کو بار بار اجتماعی دعا کے لیے درخواست کرنا۔ تین دن سے زیادہ اہل میت کے گھر یا کسی دوسرے جگہ بیٹھنے کا اہتمام کرنا۔ وفات کے بعد پہلی شب برات یا پہلی عید کے موقع پر نئے سرے سے تعزیت یا سوگ کا اہتمام کرنا۔ (یہ سب کام سنت سے ثابت نہیں)

صبر کرنا

(۲۴۸) عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ إِنَّ نَاسًا مِنَ الْأَنْصَارِ سَأَلُوا رَسُولَ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَاهُمْ ثُمَّ سَأَلُوهُ فَأَعْطَاهُمْ ثُمَّ سَأَلُوهُ فَأَعْطَاهُمْ حَتَّى نَفِدَ مَا عِنْدَهُ فَقَالَ مَا يَكُونُ عِنْدِي مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ أَدَّخِرَهُ عَنْكُمْ وَمَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللّٰهُ وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللّٰهُ وَمَنْ يَتَصَبَّرْ يُصَبِّرْهُ اللّٰهُ وَمَا أُعْطِيَ أَحَدٌ عَطَاءً خَيْرًا وَأَوْسَعَ مِنَ الصَّبْرِ (بخاری:۶۰،۱۳۷۶،۵۹۸۹، مسلم:۱۷۴۵)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انصار کے کچھ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے کچھ طلب کیا آپ نے انہیں کچھ دیا انہوں نے پھر سوال کیا آپ نے انہیں پھر دیا حتیٰ کہ آپ کے پاس جو کچھ تھا ختم ہو گیا آپ نے جس وقت ہر چیز جو آپ کے ہاتھ میں تھی خرچ کر دی تو ان سے فرمایا میرے پاس جو کچھ بھی آتا ہے میں وہ تم سے بچا کر نہیں رکھتا اور جو شخص سوال سے بچنے کی کوشش کرتا ہے اللہ اسے بچا لیتا ہے جو بے نیازی اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے (لوگوں سے) بے نیاز کر دیتا ہے اور جو صبر کا دامن پکڑتا ہے اللہ اسے صبر کی توفیق دے دیتا ہے اور کوئی شخص ایسا عطیہ نہیں دیا گیا جو صبر سے زیادہ بہتر اور وسیع تر ہو۔ (بخاری، مسلم)

(۲۴۹) عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجَبًا لِأَمْرِ الْمُؤْمِنِ إِنَّ أَمْرَهُ كُلَّهُ خَيْرٌ وَلَيْسَ ذَاكَ لِأَحَدٍ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ إِنْ أَصَابَتْهُ سَرَّاءُ شَكَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ وَإِنْ أَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ صَبَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ (مسلم:۵۳۱۸)

حضرت ابو یحییٰ صہیب بن سنان رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مومن کا معاملہ بھی عجیب ہے اس کے ہر کام میں اس کے لیے بھلائی ہے اور یہ چیز مومن کے سوا کسی کو حاصل نہیں اگر اسے خوش حالی نصیب ہو اس پر اللہ کا شکر کرتا ہے تو یہ شکر کرنا بھی اس کے لیے بہتر ہے (یعنی اس میں اجر ہے) اور اگر اسے تکلیف پہنچے تو صبر کرتا ہے تو یہ صبر کرنا بھی اس کے لیے بہتر ہے (کہ صبر بھی بذات خود نیک عمل اور باعث اجر ہے)۔ (مسلم)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۰) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِامْرَأَةٍ تَبْكِي عِنْدَ قَبْرٍ فَقَالَ اتَّقِي اللهَ وَاصْبِرِي قَالَتْ إِلَيْكَ عَنِّي فَإِنَّكَ لَمْ تُصَبْ بِمُصِيبَتِي وَلَمْ تَعْرِفْهُ فَقِيلَ لَهَا إِنَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَتْ بَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ تَجِدْ عِنْدَهُ بَوَّابِينَ فَقَالَتْ لَمْ أَعْرِفْكَ فَقَالَ إِنَّمَا الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى

(بخاری:۱۲۰۳، مسلم:۱۵۳۵)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ایک عورت کے پاس سے گزرے جو ایک قبر پر بیٹھی رو رہی تھی آپ نے اس سے فرمایا اللہ سے ڈر اور صبر اختیار کر اس نے کہا مجھ سے دور ہو جا تجھے وہ مصیبت نہیں پہنچی جو مجھے پہنچی ہے اس نے رسول اللہ ﷺ کو نہیں پہچانا (اس لیے فرط غم میں اس نے نازیبا انداز اختیار کیا) بعد میں اس کو بتلایا گیا کہ وہ تو نبی ﷺ تھے چنانچہ (یہ سن کر) وہ آپ کے دروازے پر آئی وہاں دربانوں کو نہیں پایا آکر اس نے کہا کہ میں نے آپ کو نہیں پہچانا آپ نے اسے (پھر وعظ کرتے ہوئے) فرمایا صبر تو یہی ہے کہ صدمے کے آغاز میں کیا جائے (بعد میں تو صبر آ ہی جاتا ہے) (بخاری، مسلم) مسلم کی ایک روایت میں ہے کہ یہ قبر اس کے بچے کی تھی جس پر وہ رو رہی تھی۔

(۲۵۱) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللهُ تَعَالَى مَا لِعَبْدِي الْمُؤْمِنِ عِنْدِي جَزَاءٌ إِذَا قَبَضْتُ صَفِيَّهُ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا ثُمَّ احْتَسَبَهُ إِلَّا الْجَنَّةُ

(بخاری:۵۹۴۴)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرا وہ مومن بندہ جس کی محبوب ترین چیز میں واپس لے لوں لیکن وہ اس پر ثواب کی نیت سے (صبر و رضا کا مظاہرہ کرے) اس کے لیے میرے پاس جنت کے سوا کوئی بدلہ نہیں ہے۔

(بخاری)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۲) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللّٰهَ قَالَ إِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدِي بِحَبِيبَتَيْهِ فَصَبَرَ عَوَّضْتُهُ مِنْهُمَا الْجَنَّةَ يُرِيدُ عَيْنَيْهِ

(بخاری:۵۲۲۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب میں اپنے بندے کو اس کی دو پیاری چیزوں کے ذریعے سے یعنی اُس کی آنکھوں سے محروم کر کے) آزماؤں پس وہ اس پر صبر کرے تو میں اس کے بدلے جنت دوں گا۔

(بخاری)

(۲۵۳) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يُصِيبُ الْمُسْلِمَ مِنْ نَصَبٍ وَلَا وَصَبٍ وَلَا هَمٍّ وَلَا حُزْنٍ وَلَا أَذًى وَلَا غَمٍّ حَتَّى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا إِلَّا كَفَّرَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ (بخاری:۵۲۱۰، مسلم:۶۷۰)

حضرت ابو سعید اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ مسلمان کو جو بھی تھکان بیماری فکر غم اور تکالیف پہنچتی ہے حتی کہ کانٹا بھی چبھتا ہے تو اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف فرما دیتا ہے۔ (بخاری ومسلم)

(۲۵۴) يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُصِبْ مِنْهُ (بخاری:۵۲۱۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اس کو مصیبت سے دوچار کر دیتا ہے۔ (بخاری)

اللہ تعالیٰ کے لئے محبت کی فضیلت

(۲۵۵) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللّٰهُ فِي ظِلِّهِ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ الْإِمَامُ الْعَادِلُ وَشَابٌّ نَشَأَ بِعِبَادَةِ اللهِ وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ فِي الْمَسَاجِدِ وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللهِ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ إِنِّي أَخَافُ اللهَ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا حَتَّى لَا تَعْلَمَ يَمِينُهُ مَا تُنْفِقُ شِمَالُهُ وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ (بخاری:۶۲۰، ۶۳۰۸، مسلم:۱۷۱۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سات آدمی ہیں اللہ تعالیٰ ان کو قیامت والے دن اپنے (عرش یا حفاظت) کے سائے تلے جگہ دے گا اس دن اس سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہو گا (۱) انصاف کرنے والا حکمران (۲) وہ نوجوان جس کی نشوونما اللہ عزوجل کی عبادت میں ہوئی ہو (۳) وہ آدمی جس کا دل مسجد کے ساتھ اٹکا ہوا ہو (مسجد کی خاص محبت اس کے دل میں ہو ایک نماز کے بعد دوسری نماز کے انتظار میں مسجد کے لیے یا بے قرار ہو) (۴) وہ آدمی جو ایک دوسرے سے صرف اللہ کے لیے محبت کرتے ہیں اسی پر وہ باہم جمع ہوتے اور اسی پر ایک دوسرے سے جدا ہوتے ہیں (۵) وہ آدمی جسے کوئی حسین و جمیل عورت دعوت گناہ دے لیکن وہ اس کے جواب میں کہہ دے کہ میں تو اللہ سے ڈرتا ہوں (۶) وہ آدمی جس نے کوئی صدقہ کیا اور اسے چھپایا حتیٰ کہ اس کے بائیں ہاتھ کو علم نہیں کہ اس کے دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا (۷) وہ آدمی جس نے تنہائی میں اللہ کو یاد کیا اور (اس کے خوف سے) اس کی آنکھیں بہہ پڑیں۔ (بخاری و مسلم)

(۲۵۶) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَيْنَ الْمُتَحَابُّونَ بِجَلَالِي الْيَوْمَ أُظِلُّهُمْ فِي ظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي (مسلم:۶۵۵۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ قیامت والے دن فرمائے گا میری عظمت و جلالت کے لیے باہم محبت کرنے والے کہاں ہیں آج میں ان کو اپنے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سائے میں جگہ دوں گا جس دن میرے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہو گا۔ (مسلم)

(۲۵۷) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا أَوَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى شَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ (مسلم:۸۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم اس وقت تک جنت میں نہیں جاؤ گے جب تک ایمان نہیں لاؤ گے اور تم مومن نہیں ہو سکتے جب تک تم ایک دوسرے سے (صرف اللہ کے لیے) محبت نہیں کرو گے کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتلاؤں کہ جب تم اسے اختیار کرو گے تو باہم محبت کرنے لگ جاؤ گے (وہ یہ کہ) تم آپس میں سلام کو پھیلاؤ۔ (مسلم)

(۲۵۸) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا زَارَ أَخًا لَهُ فِي قَرْيَةٍ أُخْرَى فَأَرْصَدَ اللهُ لَهُ عَلَى مَدْرَجَتِهِ مَلَكًا فَلَمَّا أَتَى عَلَيْهِ قَالَ أَيْنَ تُرِيدُ قَالَ أُرِيدُ أَخًا لِي فِي هَذِهِ الْقَرْيَةِ قَالَ هَلْ لَكَ عَلَيْهِ مِنْ نِعْمَةٍ تَرُبُّهَا قَالَ لَا غَيْرَ أَنِّي أَحْبَبْتُهُ فِي اللهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَإِنِّي رَسُولُ اللهِ إِلَيْكَ بِأَنَّ اللهَ قَدْ أَحَبَّكَ كَمَا أَحْبَبْتَهُ فِيهِ (مسلم:۴۶۵۶)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی کسی دوسری بستی کی طرف اپنے کسی بھائی کی زیارت کے لیے نکلا تو اللہ تعالیٰ نے اس کے راستے میں اس کی حفاظت کے لیے ایک فرشتہ بیٹھا دیا اور باقی حدیث بیان کی جس میں فرشتے کا یہ قول بھی ہے کہ وہ جانے والے سے کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ (بھی) تجھ سے محبت کرتا ہے جیسے تو اس کی وجہ سے اس سے محبت رکھتا ہے۔ (مسلم)

(۲۵۹) سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي الْأَنْصَارِ لَا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يُحِبُّهُمْ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضُهُمْ إِلَّا مُنَافِقٌ مَنْ أَحَبَّهُمْ أَحَبَّهُ اللهُ وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ أَبْغَضَهُ اللهُ

(بخاری: ۴۳۹۹، مسلم: ۱۱۰)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کے بارے میں فرمایا کہ ان سے محبت مومن ہی کرے گا اور ان سے بغض منافق ہی رکھے گا جو ان (انصار) سے محبت کرے گا اللہ اس سے محبت کرے گا اور جو ان سے بغض رکھے گا اللہ تعالیٰ بھی اس سے بغض رکھے گا (یعنی ناپسند کرے گا)۔ (بخاری و مسلم)

(۲۶۰) حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ الْمُتَحَابُّونَ فِي جَلَالِي لَهُمْ مَنَابِرُ مِنْ نُورٍ يَغْبِطُهُمُ النَّبِيُّونَ وَالشُّهَدَاءُ

(ترمذی: ۲۳۱۲، وقال ابوعیسی ہذا حدیث حسن صحیح)

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا (قیامت والے دن) اللہ تعالیٰ فرمائے گا میری جلالت و عظمت کی خاطر باہم محبت کرنے والے کہاں ہیں؟ ان کے لیے نور کے منبر ہیں (جس پر وہ بیٹھیں گے) ان پر انبیاء اور شہداء بھی رشک کریں گے (اس مقام کی آرزو کریں گے)۔ (ترمذی اور امام ترمذی نے کہا ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے)

(۲۶۱) عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَحَبَّ الرَّجُلُ أَخَاهُ فَلْيُخْبِرْهُ أَنَّهُ يُحِبُّهُ (ترمذی: ۲۳۱۴، ابوداؤد: ۴۴۵۹)

حضرت ابو کریمہ مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب آدمی اپنے بھائی سے محبت کرے تو اسے چاہیے کہ اسے بتلادے کہ وہ اس سے محبت کرتا ہے۔

(ابوداؤد و ترمذی)

(۲۶۲) عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ بِيَدِهِ وَقَالَ يَا مُعَاذُ وَاللهِ إِنِّي لَأُحِبُّكَ وَاللهِ إِنِّي لَأُحِبُّكَ فَقَالَ أُوصِيكَ يَا مُعَاذُ لَا تَدَعَنَّ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تَقُولُ اللّٰهُمَّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ (نسائی:۱۲۸۶، ابوداؤد:۱۳۰۱)

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا اے معاذ اللہ کی قسم میں تم سے محبت کرتا ہوں پھر میں اے معاذ تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ ہر نماز کے بعد یہ کلمات کہنا ہرگز نہ چھوڑنا "اللّٰهُمَّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ" [اللہ میری مدد فرما اس بات پر کہ میں تیرا ذکر شکر اور تیری اچھی عبادت کروں۔] (ابوداؤد نسائی)

(۲۶۳) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا كَانَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أُحِبُّ هٰذَا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَمْتَهُ قَالَ لَا قَالَ أَعْلِمْهُ قَالَ فَلَحِقَهُ فَقَالَ إِنِّي أُحِبُّكَ فِي اللهِ فَقَالَ أَحَبَّكَ الَّذِي أَحْبَبْتَنِي لَهُ (ابوداؤد :۴۴۶۰)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا ایک اور آدمی وہاں سے گزرا آپ کے پاس بیٹھے ہوئے شخص نے کہا اے اللہ کے رسول میں یقیناً اس گزرنے والے شخص سے محبت کرتا ہوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کیا تو نے اس کو بتلایا ہے اس نے کہا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس کو بتلا چنانچہ وہ شخص (تیزی سے) اس کے پاس گیا اور اس سے کہا میں تجھ سے اللہ کے لیے محبت کرتا ہوں اس نے جواب میں کہا وہ اللہ تجھ سے محبت کرے جس کے لیے تو نے مجھ سے محبت کی ہے۔ (ابوداؤد بسند صحیح)

مسلمان کے عیوب پر پردہ ڈالنا

(۲۶۴) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْتُرُ عَبْدٌ عَبْدًا فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (مسلم:۴۶۹۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بندہ کسی بندے کی دنیا میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ستر پوشی کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ قیامت والے دن اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔ (مسلم)

(۲۶۵) سَمِعْتُ أَبَاهُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ أُمَّتِي مُعَافًى إِلَّا الْمُجَاهِرِينَ وَإِنَّ مِنَ الْمُجَاهَرَةِ أَنْ يَعْمَلَ الرَّجُلُ بِاللَّيْلِ عَمَلًا ثُمَّ يُصْبِحَ وَقَدْ سَتَرَهُ اللهُ عَلَيْهِ فَيَقُولَ يَا فُلَانُ عَمِلْتُ الْبَارِحَةَ كَذَا وَكَذَا وَقَدْ بَاتَ يَسْتُرُهُ رَبُّهُ وَيُصْبِحُ يَكْشِفُ سِتْرَ اللهِ عَنْهُ (بخاری:۵۶۰۸، مسلم:۵۳۰۶)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا: آپ فرماتے تھے میری امت کا ہر فرد درگزر کے قابل ہو گا سوائے ان لوگوں کے جو کھلم کھلا گناہ کرنے والے ہوں گے اور یہ بھی علانیہ گناہ میں سے ہے کہ آدمی رات کو کوئی (گناہ کا) کام کرے پھر صبح کو باوجود اس بات کے کہ اللہ نے اس کے گناہ پر پردہ ڈال دیا (اسے لوگوں پر ظاہر نہیں ہونے دیا) وہ کہے اے فلاں شخص گزشتہ رات میں نے اس اس طرح (کام) کیا حالانکہ اس نے وہ رات اس طرح گزاری تھی کہ اس کے رب نے اس کی پردہ پوشی کر دی تھی اور یہ صبح کو وہ پردہ چاک کر رہا ہے جو اللہ نے اس پر ڈال دیا تھا۔ (بخاری ومسلم)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا کسی کی سفارش کرنا

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

﴿مَن يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُن لَّهُ نَصِيبٌ مِّنْهَا وَمَن يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُن لَّهُ كِفْلٌ مِّنْهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيتًا﴾ (النساء آیت ۸۵)

جو شخص نیک بات کی سفارش کرے تو اس کو اسکے ثواب میں سے حصہ ملے گا اور جو بری بات کی سفارش کرے اس کو اس کے عذاب میں سے حصہ ملے گا اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

(النساء آیت ۸۵)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(٢٦٦) عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاهُ طَالِبُ حَاجَةٍ أَقْبَلَ عَلَى جُلَسَائِهِ فَقَالَ اشْفَعُوا فَلْتُؤْجَرُوا وَلْيَقْضِ اللهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ مَا أَحَبَّ (مسلم:٦٦٢٧)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کوئی ضرورت مند آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے شرکائے مجلس کی طرف متوجہ ہوتے اور فرماتے اس کے لئے سفارش کرو تمہیں بھی اجر دیا جائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ اپنے نبی کی زبان پر جو پسند فرماتا ہے۔ فیصلہ فرمادیتا ہے۔ (مسلم)

نوٹ۔ اس میں جس سفارش کی ترغیب دی گئی ہے وہ حلال و مباح امور میں ہے۔ حرام کام یا اسقاط حد (مقررہ شرعی سزا کی معافی) کے لئے سفارش کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

(٢٦٧) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ زَوْجَ بَرِيرَةَ كَانَ عَبْدًا يُقَالُ لَهُ مُغِيثٌ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَطُوفُ خَلْفَهَا يَبْكِي وَدُمُوعُهُ تَسِيلُ عَلَى لِحْيَتِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبَّاسٍ يَا عَبَّاسُ أَلَا تَعْجَبُ مِنْ حُبِّ مُغِيثٍ بَرِيرَةَ وَمِنْ بُغْضِ بَرِيرَةَ مُغِيثًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَاجَعْتِهِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ تَأْمُرُنِي قَالَ إِنَّمَا أَنَا أَشْفَعُ قَالَتْ لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ (بخاری: ٤٨٧٥)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بریرہ رضی اللہ عنہا کے شوہر غلام تھے اور ان کا نام مغیث تھا۔ گویا میں اس وقت اس کو دیکھ رہا ہوں جب وہ بریرہ رضی اللہ عنہا کے پیچھے پیچھے روتے ہوئے پھر رہے تھے اور آنسوؤں سے ان کی ڈاڑھی تر ہو رہی تھی۔ اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا عباس! کیا تمہیں مغیث کی بریرہ سے محبت اور بریرہ کی مغیث سے نفرت پر حیرت نہیں ہوئی؟ آخر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بریرہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کاش! تم اس کے بارے میں اپنا فیصلہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بدل دیتیں۔ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ! کیا آپ مجھے اس کا حکم فرما رہے ہیں؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا میں صرف سفارش کر رہا ہوں۔ انہوں نے اس پر کہا کہ مجھے مغیث کے پاس رہنے کی خواہش نہیں ہے۔ (بخاری)

نوٹ حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی لونڈی تھیں۔ جو ایک غلام مغیث کے نکاح میں تھیں انہیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آزاد کر دیا تھا۔ آزادی کے بعد اسلام نے لونڈی کو اجازت دی کہ وہ اپنے غلام خاوند کے نکاح میں رہنا پسند نہ کرے تو نکاح فسخ کروا سکتی ہے چنانچہ اس نے اپنا یہ حق استعمال کرتے ہوئے اپنے خاوند مغیث سے علیحدگی اختیار کر لی۔ مغیث کو حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا سے بڑی محبت تھی۔ وہ اس کے پیچھے پیچھے پھرتا اور اس کی منت و سماجت کرتا کہ تعلق زوجیت منقطع نہ کرے جب رسول اللہ ﷺ کو مغیث کی حالت زار کا علم ہوا تو آپ ﷺ نے سفارش کی کہ وہ اپنے خاوند سے رجوع کر کے اس سے تعلق زوجیت بحال کر لے۔ لیکن یہ حکم نہیں تھا ایک مشورہ اور سفارش ہی تھی۔ اس لئے بریرہ رضی اللہ عنہا نے اس شرعی مشورے کو اپنے لئے مفید نہ سمجھا اور قبول نہ کیا۔ اور معذرت کر لی۔ اس سے معلوم ہوا کہ اسلام نے شخصی آزادی اور شخصی حقوق کو تسلیم کیا اور اس کا وہ پورا احترام کرتا ہے بشرطیکہ وہ دائرہ شریعت سے متجاوز نہ ہو اس آزادی کو جبر و کراہ سے ختم نہیں کیا جا سکتا۔ (ریاض الصالحین جلد ۱ ص ۲۴۹)

رسول اللہ ﷺ کا صلح کروانا

(۲۶۸) قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا تَقُولُ سَمِعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَ خُصُومٍ بِالْبَابِ عَالِيَةٍ أَصْوَاتُهُمَا وَإِذَا أَحَدُهُمَا يَسْتَوْضِعُ الْآخَرَ وَيَسْتَرْفِقُهُ فِي شَيْءٍ وَهُوَ يَقُولُ وَاللهِ لَا أَفْعَلُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمَا فَقَالَ أَيْنَ الْمُتَأَلِّي عَلَى اللهِ لَا يَفْعَلُ الْمَعْرُوفَ قَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللهِ فَلَهُ أَيُّ ذَلِكَ أَحَبَّ

(بخاری:۲۹۱۱)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دروازے پر دو لڑنے والوں کی اونچی آوازیں سنیں ان میں سے ایک دوسرے سے قرض میں کمی اور کچھ نرمی کا مطالبہ کر رہا تھا۔ اور دوسرا کہہ رہا تھا اللہ کی قسم میں یہ نہیں کروں گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس باہر تشریف لائے اور پوچھا وہ شخص کہاں ہے جو اللہ کی قسم کھا رہا تھا۔ کہ وہ نیکی نہیں کرے گا۔ وہ شخص بولا میں ہوں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ساتھ ہی اس نے نرمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا اسے ان دونوں میں سے اس چیز کا اختیار ہے جسے وہ پسند کرے یعنی قرض میں کچھ کمی کرائے یا مہلت لے لے۔ (بخاری)

(۲۶۹) عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ إِلَى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ فَحَانَتِ الصَّلَاةُ فَجَاءَ الْمُؤَذِّنُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ أَتُصَلِّي لِلنَّاسِ فَأُقِيمَ قَالَ نَعَمْ فَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ فَجَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ فِي الصَّلَاةِ فَتَخَلَّصَ حَتَّى وَقَفَ فِي الصَّفِّ فَصَفَّقَ النَّاسُ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي صَلَاتِهِ فَلَمَّا أَكْثَرَ النَّاسُ التَّصْفِيقَ الْتَفَتَ فَرَأَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِ امْكُثْ مَكَانَكَ فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَدَيْهِ فَحَمِدَ اللهَ عَلَى مَا أَمَرَهُ بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذَلِكَ ثُمَّ اسْتَأْخَرَ أَبُو بَكْرٍ حَتَّى اسْتَوَى فِي الصَّفِّ وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَثْبُتَ إِذْ أَمَرْتُكَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ مَا كَانَ لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يُصَلِّيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لِي رَأَيْتُكُمْ أَكْثَرْتُمُ التَّصْفِيقَ مَنْ رَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيُسَبِّحْ فَإِنَّهُ إِذَا سَبَّحَ الْتُفِتَ إِلَيْهِ وَإِنَّمَا التَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ (بخاری ۶۴۳)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابو العباس سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر ملی کہ عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ کی اولاد کے درمیان کچھ جھگڑا ہو گیا ہے چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ لوگوں کے ساتھ ان کے درمیان صلح کرانے کی نیت سے تشریف لے گئے۔ وہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کچھ رکنا پڑا اور نماز کا وقت ہو گیا۔ پس حضرت بلال رضی اللہ عنہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لے گئے اور ان سے کہا اے ابو بکر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو وہاں رک گئے ہیں اور نماز کا وقت ہو گیا ہے۔ کیا آپ لوگوں کی امامت کرائیں گے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا ہاں اگر تم چاہتے ہو بلال رضی اللہ عنہ نے نماز کی تکبیر کہی اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ آگے ہو گئے اور اللہ اکبر کہہ کر نماز کی نیت باندھی۔ لوگوں نے بھی اللہ اکبر کہا اور اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صفوں میں چلتے ہوئے تشریف لے آئے۔ حتیٰ کہ ایک صف میں کھڑے ہو گئے لوگوں نے ابو بکر کو مطلع کرنے کے لئے تالیاں بجانی شروع کر دیں اور ابو بکر رضی اللہ عنہ نماز میں کسی طرف متوجہ نہیں ہوتے تھے۔ جب لوگوں کی تالیاں زیادہ ہو گئی تو متوجہ ہوئے اور دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو بکر کی طرف اشارہ فرمایا پس ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اپنا ہاتھ اٹھایا اللہ کی حمد و ثنا بیان کی اور الٹے پاؤں پیچھے ہٹے یہاں تک کہ صف میں کھڑے ہو گئے۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آگے ہو گئے اور نماز پڑھائی جب نماز سے فارغ ہو گئے تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا لوگو تمہیں نماز میں کوئی نئی چیز پیش آتی ہے تو تم تالیاں بجانا شروع کر دیتے ہو کیا تمہیں معلوم نہیں کہ تالیاں بجانا تو صرف عورتوں کے لئے (مشروع) ہے اس لئے یاد رکھو کہ جس وقت نماز میں کوئی نئی چیز پیش آئے تو سبحان اللہ کہو اس لئے جو بھی سبحان اللہ سنے گا وہ متوجہ ہو گا۔ پھر فرمایا اے ابو بکر تمہیں جب میں نے اشارہ کر دیا تھا (کہ نماز پڑھاتے رہو) تو پھر تمہیں لوگوں کو نماز پڑھانے سے کس نے روکا۔ ابو بکر نے عرض کیا حضور ابو قحافہ کے بیٹے ابو بکر کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

میں لوگوں کو نماز پڑھائے۔ (بخاری ۶۴۳)

فساد ڈالنے کی نیت سے ایک کی بات دوسرے کو پہنچانا

(۲۷۰) عَنْ حُذَیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُولُ لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ (احمد: ۲۲۳۵۳)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چغل خور جنت میں نہیں جائے گا۔ (احمد)

نوٹ۔ چغلی کا مفہوم امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے عنوان باب میں بیان کیا ہے جو شخص چغلی کو حلال سمجھتے ہوئے چغلی کرتا ہے اور لوگوں کے درمیان فساد ڈالتا ہے اسکے حرام ہونے میں کوئی شک نہیں ایسا شخص یقیناً جنت میں نہیں جائے گا۔ ہاں جو شخص اس کو حرام جانتا ہے لیکن بشری کمزوری کی وجہ سے اس سے چغل خوری کا گناہ ہو جاتا ہے تو اگر اللہ تعالیٰ نے یہ گناہ معاف نہیں کیا تو پہلے اس کی سزا جہنم میں بھگتے گا اور پھر جنت میں جائے گا۔ ایسا گناہگار پہلے مرحلے میں جنت میں نہیں جائے گا۔ الا یہ کہ اگر اللہ معاف کر دے۔

(۲۷۱) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَی قَبْرَیْنِ فَقَالَ أَمَا إِنَّهُمَا لَیُعَذَّبَانِ وَمَا یُعَذَّبَانِ فِی کَبِیرٍ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ یَمْشِی بِالنَّمِیمَةِ وَأَمَّا الْآخَرُ فَكَانَ لَا یَسْتَتِرُ مِنْ بَوْلِهِ (مسلم: ۴۳۹)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا دو قبروں کے پاس سے گزر ہوا تو فرمایا ان دونوں کو عذاب ہو رہا ہے اور ان کو یہ عذاب کی بڑی (یا زیادہ مشکل) بات پر نہیں ہو رہا پھر فرمایا کیوں نہیں وہ بڑی بات ہی ہے ان میں سے ایک چغلی کھاتا تھا اور دوسرا پیشاب کے چھینٹوں سے نہیں بچتا تھا (بخاری و مسلم) اور بخاری کی روایت میں سے ایک روایت کے الفاظ ہیں۔ علماء نے کہا ہے ان کو کسی بڑی بات میں عذاب نہیں ہو رہا ہے اس کا مطلب ہے ان

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کے خیال میں وہ کوئی بڑی بات نہیں تھی (ورنہ شریعت کی نظر میں تو بڑی بات تھی) اور بعض نے کہا بڑی سے مراد ہے کہ ان کا ترک کرنا زیادہ مشکل بات نہ تھی (وہ چاہتے تو آسانی سے اس گناہ سے بچ سکتے تھے)۔

(۲۷۲) عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ مَا الْعَضْهُ هِيَ النَّمِيمَةُ الْقَالَةُ بَيْنَ النَّاسِ وَإِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ يَصْدُقُ حَتَّى يُكْتَبَ صِدِّيقًا وَيَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ كَذَّابًا

(مسلم:۴۷۱۸)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں نہ بتادوں کہ غصہ کیا چیز ہے وہ چغلی ہے لوگوں کے درمیان کسی کی بات کرنا۔ (مسلم)

(۲۷۳) عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُبَلِّغُنِي أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِي عَنْ أَحَدٍ شَيْئًا فَإِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَخْرُجَ إِلَيْكُمْ وَأَنَا سَلِيمُ الصَّدْرِ

(ابوداؤد: ۴۲۱۸)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے صحابہ میں سے کوئی شخص کسی کی بات مجھ تک نہ پہنچائے اس لئے کہ میں اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ میں تمہارے درمیان سے اس حال میں نکلوں کہ میرا سینہ ہر ایک کی بابت صاف ہو۔ (ابوداؤد)

(۲۷۴) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَجِدُونَ النَّاسَ مَعَادِنَ فَخِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقِهُوا وَتَجِدُونَ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ فِي هَذَا الْأَمْرِ أَكْرَهُهُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ يَقَعَ فِيهِ وَتَجِدُونَ مِنْ شِرَارِ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هَؤُلَاءِ بِوَجْهٍ وَهَؤُلَاءِ بِوَجْهٍ (مسلم: ۴۵۸۸)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم لوگوں کو کانوں کی طرح پاؤ گے ان میں جو لوگ جاہلیت میں بہتر تھے اسلام میں بھی بہتر ہیں جب کہ وہ دین کی سمجھ حاصل کرلیں۔ اور حکمرانی کے معاملے میں تم ان لوگوں کو سب سے بہتر پاؤ گے۔ جو اس کو سب سے زیادہ ناپسند کرتے ہوں گے اور تم لوگوں میں سب سے بدتر دورخ شخص کو پاؤ گے جو ان کے پاس ایک رخ (چہرہ) لے کے جائے اور ان کے پاس دوسرا رخ۔ (مسلم)

نوٹ۔ دو قبروں والوں کو عذاب ہونا کسی بڑے گناہ پر نہیں بلکہ جن کو ہمارے معاشرے میں گناہ ہی تصور نہیں کیا جاتا یعنی پیشاب کرتے وقت وہ لوگوں سے اوجل نہیں ہوتا تھا۔ بلکہ بے شرمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے نظروں کے سامنے ہی پیشاب کرنے بیٹھ جاتا۔ ظاہر بات ہے بے شرمی بھی گناہ ہے بہر حال اس سے معلوم ہوا کہ چغل خوری، پیشاب کی چھینٹوں سے نہ بچنا، پردے کا اہتمام نہ کرنا کبیرہ گناہ ہیں جن پر گرفت ہو سکتی ہے۔ اس سے عذاب قبر کا بھی اثبات ہوتا ہے۔ جس کا بعض لوگ انکار کرتے ہیں۔ دورخ شخص سے مراد ایسا آدمی ہے جو ایک گروہ کے پاس جائے تو اسے باور کرائے کہ وہ اس کا خیر خواہ اور ساتھی ہے اور دوسرے کا مخالف ہے لیکن جب دوسرے کے پاس جائے تو وہاں بھی یہی تاثر دے یہ بدترین آدمی ہے اس کے مقابلے میں وہ شخص سب سے بہتر ہے کہ وہ ہر گروہ کے پاس جائے اور اپنی طاقت کے مطابق ہر ایک کی اصلاح کی کوشش کرے اور بات سچی کرے۔ طرف داری نہ کرے۔ معلوم ہوا کہ چغل خوری کذب بیانی اور بہتان تراشی وغیرہ سب کبیرہ گناہ ہیں کیونکہ ان سے معاشرے میں فساد پھیلتا اور لوگوں کے درمیان تفرقہ برپا ہوتا ہے۔ ایک مسلمان کا دامن کردار ان تمام عیبوں سے پاک ہونا چاہئے۔

پانچواں حصہ ــــ رات کی سنتیں

عشاء کی نماز

(۲۷۵) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ صَلَاةٌ أَثْقَلَ عَلَى

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْمُنَافِقِينَ مِنَ الْفَجْرِ وَالْعِشَاءِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا (بخاری:٦١٧، مسلم:١٠٤١)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”فجر اور عشاء کی نماز سے زیادہ اور کوئی نماز منافقین پر گراں نہیں ہے، اگر وہ جان لیں کہ ان دونوں میں کیا ثواب ہے؟ تو ان کے لیے آئیں اگرچہ گھٹنوں کے بل چل کر آنا پڑے۔“ (بخاری، مسلم)

وتر کی نماز

(٢٧٦) عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ فَأَوْتِرُوا يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ (ترمذی:٤١٥، ابوداؤد:١٢٠٧، احمد:١١٦٢)

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اے قرآن والو! وتر پڑھا کرو۔ اللہ خود بھی وتر ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے۔“ (احمد، ابوداود، ترمذی)

(٢٧٧) عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَافَ أَنْ لَا يَقُومَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ أَوَّلَهُ وَمَنْ طَمِعَ أَنْ يَقُومَ آخِرَهُ فَلْيُوتِرْ آخِرَ اللَّيْلِ فَإِنَّ صَلَاةَ آخِرِ اللَّيْلِ مَشْهُودَةٌ وَذَلِكَ أَفْضَلُ (مسلم:١٢٥٥)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جسے یہ اندیشہ ہو کہ وہ وتر پڑھنے کے لیے رات کا اخیر حصہ میں نہیں اٹھ سکے گا تو اسے رات کے پہلے حصہ میں (عشاء کے بعد) وتر پڑھ لینی چاہئے اور جسے امید ہو کہ وہ رات کے آخر میں اٹھ کر وتر پڑھ لے گا تو اسے اخیر حصہ ہی میں وتر کو ادا کرنا چاہئے، اس لیے کہ اس وقت رحمت و برکت کے فرشتے حاضر رہتے ہیں اور وتر کو پچھلی رات میں ادا کرنا افضل بھی ہے۔“ (مسلم)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سونے کے آداب

(۲۷۸) أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ جُنْحُ اللَّيْلِ أَوْ أَمْسَيْتُمْ فَكُفُّوا صِبْيَانَكُمْ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْتَشِرُ حِينَئِذٍ فَإِذَا ذَهَبَ سَاعَةٌ مِنَ اللَّيْلِ فَخَلُّوهُمْ وَأَغْلِقُوا الْأَبْوَابَ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا مُغْلَقًا وَأَوْكُوا قِرَبَكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللهِ وَخَمِّرُوا آنِيَتَكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللهِ وَلَوْ أَنْ تَعْرُضُوا عَلَيْهَا شَيْئًا وَأَطْفِئُوا مَصَابِيحَكُمْ (مسلم:۵۲۵۶، بخاری: ۳۰۳۸)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب رات کا اندھیرا چھا جائے تو اپنے بچوں کو گھروں میں روک لیا کرو کیونکہ اس وقت شیطان اور جن پھیل جاتے ہیں عشاء سے کچھ دیر بعد بچوں کو چھوڑ دو اور گھر کا دروازہ بسم اللہ پڑھ کر بند کرو، چراغ بسم اللہ کہہ کر بجھاؤ، پانی کا برتن بسم اللہ پڑھ کر ڈھانپ دو اور دوسرے برتن بھی بسم اللہ کہہ کر ڈھانپو اگر برتن ڈھانپنے کے لیے کوئی ڈھکن نہ ملے تو کوئی چیز آڑھی رکھ دو۔" (بخاری، مسلم)

(۲۷۹) عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ نَامَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ (بخاری: ۵۸۴۰)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کے لیے اپنے بستر پر تشریف لاتے تو اپنے داہنے پہلو پر لیٹتے پھر یہ دعا پڑھتے: "اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

[اے اللہ! میں نے اپنی جان تیرے حوالے کر دی اور اپنے منہ کو تیری طرف پھیر دیا اور اپنے کام کو تیرے سپرد کر دیا اور اپنی پیٹھ کو تیری پناہ میں دے دیا، اپنی رغبت اور تیرے خوف سے تیرے عذاب سے پناہ اور نجات کی جگہ کہیں نہیں، مگر تیرے پاس۔ میں تیری اتاری ہوئے کتاب پر اور تیری بھیجے ہوئے رسول پر ایمان لایا۔] (بخاری)

جماع

(۲۸۰) عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ يَبْلُغُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا أَتَى أَهْلَهُ قَالَ بِاسْمِ اللهِ اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا فَقُضِيَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ لَمْ يَضُرُّهُ (بخاری: ۱۴۱)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کوئی اپنی بیوی کے پاس آتے وقت بسم اللہ کہے اور یہ دعا پڑھے: ''اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا'' [اے اللہ مجھے شیطان سے دور رکھ اور جو اولاد ہم کو دے شیطان کو اس سے بھی دور رکھ] تو ان کے ہاں جو بچہ پیدا ہو گا اسے شیطان کبھی کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ (بخاری)

(۲۸۱) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ غَسَلَ فَرْجَهُ وَتَوَضَّأَ لِلصَّلَاةِ (بخاری: ۲۸۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب جنبی ہوتے تھے اور حالت جنابت ہی میں سونے کا ارادہ فرماتے تو پہلے اپنی شرمگاہ کو دھوتے۔ اور پھر جس طرح نماز کے لیے وضو کیا جاتا ہے اس طرح وضو کر لیا کرتے تھے۔ (بخاری)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ کی نیند مبارک

(۲۸۲) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَوَى أَحَدُكُمْ إِلَى فِرَاشِهِ فَلْيَأْخُذْ دَاخِلَةَ إِزَارِهِ فَلْيَنْفُضْ بِهَا فِرَاشَهُ وَلْيُسَمِّ اللهَ فَإِنَّهُ لَا يَعْلَمُ مَا خَلَفَهُ بَعْدَهُ عَلَى فِرَاشِهِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَضْطَجِعَ فَلْيَضْطَجِعْ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ وَلْيَقُلْ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبِّي بِكَ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَاغْفِرْ لَهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ (بخاری:۵۸۴۵،۶۸۴۴، مسلم:۴۸۸۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں کوئی اپنے بستر پر جائے تو اپنے تہبند کا کنارا پکڑے اس سے اپنا بستر جھاڑے اور بسم اللہ کہے کیونکہ وہ نہیں جانتا اس کے بعد اس کے بستر پر کون سی چیز آئی پھر جب لیٹنے لگے تو داہنی کروٹ لیٹے اور کہے: "سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبِّي بِكَ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَاغْفِرْ لَهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ" [اے میرے اللہ میں تیری پاکی بیان کرتا ہوں اے میرے پروردگار تیرا نام لے کر میں زمین پر کروٹ رکھتا ہوں اور تیرے ہی نام سے اٹھاؤں گا۔ اگر تو میری جان کو روک لے تو اس کو بخش دے اور اگر چھوڑ دے تو اس کی حفاظت کرنا جیسی تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتا ہے۔] (مسلم)

(۲۸۳) عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ كُلَّ لَيْلَةٍ جَمَعَ كَفَّيْهِ ثُمَّ نَفَثَ فِيهِمَا فَقَرَأَ فِيهِمَا قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ وَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ثُمَّ يَمْسَحُ بِهِمَا مَا اسْتَطَاعَ مِنْ جَسَدِهِ يَبْدَأُ بِهِمَا عَلَى رَأْسِهِ وَوَجْهِهِ وَمَا أَقْبَلَ مِنْ جَسَدِهِ يَفْعَلُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ (بخاری:۴۶۳۰)

اُمّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ ہر رات کو جب

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اپنے بچھونے پر جاتے تو اپنی ہتھیلیاں ملا کر ان میں پھونکتے اور یہ سورتیں پڑھتے: (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ. قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ. قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ) پھر جہاں تک ہو سکتا اپنے ہتھیلیوں کو اپنے بدن پر پھیرتے پہلے سر اور منہ پر ہاتھ پھیرتے اور بدن کے سامنے کے حصے پر پھیرتے اور اس طرح تین بار کرتے۔ (بخاری)

(۲۸۴) عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا فَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤْوِيَ (مسلم:۴۸۹۰)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر جاتے تو کہتے: "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا فَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤْوِيَ." | شکر ہے اس اللہ کے لیے جس نے ہم کو کھلایا اور پلایا اور ہمارے لیے کافی ہوا اور ٹھکانا دیا کتنے لوگ ایسے ہیں جن کے لیے نہ کوئی کافی ہے نہ کوئی ٹھکانا ہے۔ | (مسلم)

(۲۸۵) عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ فِي سَفَرٍ فَعَرَّسَ بِلَيْلٍ اضْطَجَعَ عَلَى يَمِينِهِ وَإِذَا عَرَّسَ قُبَيْلَ الصُّبْحِ نَصَبَ ذِرَاعَهُ وَوَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى كَفِّهِ (مسلم:۱۱۰۱)

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دوران سفر رات میں پڑاؤ ڈالتے تو دائیں کروٹ لیٹتے اور صبح کے کچھ پہلے پڑاؤ ڈالتے تو بازو کھڑا کر کے ہتھیلی پر اپنا چہرہ رکھتے۔ (مسلم)

(۲۸۶) عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّمَا كَانَ فِرَاشُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَنَامُ عَلَيْهِ أَدَمًا حَشْوُهُ لِيفٌ (بخاری:۵۹۷۵، مسلم،۳۸۸۳)

اُمّ المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بچھونا جس پر آپ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سوتے تھے چمڑے کا تھا اس کے اندر کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔ (مسلم)

(۲۸۷) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى سَرِيرٍ مُضْطَجِعٌ مُرْمَلٌ بِشَرِيطٍ وَتَحْتَ رَأْسِهِ وِسَادَةٌ مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ فَدَخَلَ عَلَيْهِ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِهِ وَدَخَلَ عُمَرُ فَانْحَرَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْحِرَافَةً فَلَمْ يَرَ عُمَرُ بَيْنَ جَنْبِهِ وَبَيْنَ الشَّرِيطِ ثَوْبًا وَقَدْ أَثَّرَ الشَّرِيطُ بِجَنْبِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَكَى عُمَرُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُبْكِيكَ يَا عُمَرُ قَالَ وَاللهِ إِلَّا أَنْ أَكُونَ أَعْلَمُ أَنَّكَ أَكْرَمُ عَلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ كِسْرَى وَقَيْصَرَ وَهُمَا يَعْبَثَانِ فِي الدُّنْيَا فِيمَا يَعْبَثَانِ فِيهِ وَأَنْتَ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَكَانِ الَّذِي أَرَى فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ لَهُمُ الدُّنْيَا وَلَنَا الْآخِرَةُ قَالَ عُمَرُ بَلَى قَالَ فَإِنَّهُ كَذَاكَ (احمد:۱۱۹۶۷)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ ﷺ ایک چارپائی پر لیٹے ہوئے تھے جو کھجور کے پتوں سے بُنی ہوئی تھی۔ آپ کے سر کے نیچے ایک چمڑے کا ایک تکیہ تھا جس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔ اسی دوران آپ کے پاس آپ کے ساتھیوں میں سے چند لوگ آئے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تشریف لائے جب رسول اللہ ﷺ نے کروٹ بدلی تو عمر رضی اللہ عنہ نے دیکھا آپ ﷺ کے پہلو اور رسیوں کے درمیان کوئی کپڑا نہ تھا اور رسیوں کے نشان آپ کے پہلو میں نمایاں تھے تو عمر رضی اللہ عنہ رونے لگے۔ نبی کریم ﷺ نے کہا: عمر کس چیز نے تمھیں رلا دیا کہا اللہ کی قسم مجھے بخوبی معلوم ہے کہ آپ ﷺ اللہ کے نزدیک قیصر و کسریٰ سے زیادہ مکرم ہیں وہ دونوں دنیا کی نعمتوں سے کھیل رہے ہیں اور آپ کو اللہ کا رسول ہوتے ہوئے بھی اس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حالت میں دیکھ رہا ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: عمر کیا تم اس بات سے راضی نہیں کہ ان کے لیے دنیا ہو اور ہمارے لیے آخرت۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کیوں نہیں آپ ﷺ نے فرمایا تو معاملہ ایسے ہی ہے۔ (احمد)

رات میں قیام اور صبح کو بیدار ہونا

(۲۸۸) سَمِعْتُ مَسْرُوقًا قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَيُّ الْعَمَلِ كَانَ أَحَبَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ الدَّائِمُ قَالَ قُلْتُ فَأَيَّ حِينٍ كَانَ يَقُومُ قَالَتْ كَانَ يَقُومُ إِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ (بخاری:۵۹۸۰، مسلم: ۱۲۲۵)

مسروق کہتے ہیں: میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ اللہ کے رسول اللہ ﷺ کو کون سا عمل سب سے زیادہ پسند تھا؟ تو انہوں نے کہا کہ وہ عمل جو مداومت کے ساتھ کیا جائے، میں نے دریافت کیا کہ آپ رات کی نماز کے لیے کب بیدار ہوتے تھے؟ انہوں نے بتایا کہ جب آپ مرغ کے بانگ دینے کی آواز سن لیتے تھے۔ (بخاری، مسلم)

(۲۸۹) قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا صَلَاةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ قَالَتْ كَانَ يَنَامُ أَوَّلَهُ وَيَقُومُ آخِرَهُ فَيُصَلِّي (بخاری: ۱۰۷۸)

عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ رات کے پہلے حصہ میں سو جاتے تھے اور آخری حصہ میں ذکر و عبادت کے لیے بیدار ہو جاتے تھے۔ (بخاری)

(۲۹۰) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْمَفْرُوضَةِ صَلَاةٌ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ (مسلم:۱۹۸۳، احمد: ۸۱۵۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''فرض نماز کے بعد افضل نماز رات کی نماز ہے۔'' (مسلم، احمد)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۲۹۱) عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ فَإِنَّهُ دَأْبُ الصَّالِحِينَ قَبْلَكُمْ وَهُوَ قُرْبَةٌ إِلَى رَبِّكُمْ وَمَكْفَرَةٌ لِلسَّيِّئَاتِ وَمَنْهَاةٌ لِلْإِثْمِ (ترمذی: ۳۴۷۲)

ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم قیام اللیل کا اہتمام کرو، اس لیے کہ یہ تم سے پہلے گزر جانے والے نیک لوگوں کا طریقہ رہا ہے، علاوہ ازیں یہ تمہارے رب کے قرب کا، برائیاں دور کرنے کا اور گناہوں سے باز رہنے کا سبب اور ذریعہ ہے۔“ (ترمذی)

(۲۹۲) عن أبي سعيد وأبي هريرة رضي الله عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: إِذَا أَيْقَظَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّيَا أَوْ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ جَمِيعًا كُتِبَا فِي الذَّاكِرِينَ وَالذَّاكِرَاتِ (ابوداود: ۱۳۲۵ ،ابن ماجہ: ۱۱۱۴)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب آدمی رات کو اٹھے اور اپنی بیوی کو بھی اٹھائے اور دونوں دو رکعت نماز ادا کریں تو اللہ تعالیٰ ان کا نام کثرت سے ذکر کرنے والے مردوں اور عورتوں میں لکھ دیتے ہیں۔ (ابوداود، ابن ماجہ)

(۲۹۳) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَعْقِدُ الشَّيْطَانُ عَلَى قَافِيَةِ رَأْسِ أَحَدِكُمْ إِذَا هُوَ نَامَ ثَلَاثَ عُقَدٍ يَضْرِبُ كُلَّ عُقْدَةٍ عَلَيْكَ لَيْلٌ طَوِيلٌ فَارْقُدْ فَإِنْ اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِنْ تَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِنْ صَلَّى انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَأَصْبَحَ نَشِيطًا طَيِّبَ النَّفْسِ وَإِلَّا أَصْبَحَ خَبِيثَ النَّفْسِ كَسْلَانَ (بخاری: ۱۰۷۴، مسلم: ۱۲۹۵)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ آدمی (بوقت رات) سو جاتا ہے تو شیطان اس کی گدی پر تین گرہ لگا دیتا ہے ہر گرہ پر یہ افسوں پھونک دیتا ہے کہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ابھی تو بہت رات ہے سو جاؤ پھر اگر آدمی بیدار ہو گیا اور اللہ کا ذکر کیا تو ایک گرہ کھل جاتی ہے پھر اگر اس نے وضو کر لیا تو دوسری گرہ کھل جاتی ہے اس کے بعد اگر اس نے نماز پڑھی تو تیسری گرہ بھی کھل جاتی ہے اور صبح کو خوش مزاج اور دلشاد اٹھتا ہے ورنہ صبح کو بددل اور خستہ جسم اٹھتا ہے۔ (بخاری، مسلم)

(۲۹۴) عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنَ اللَّيْلِ وَضَعَ يَدَهُ تَحْتَ خَدِّهِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا وَإِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ (بخاری: ۵۸۳۹)

حذیفہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات میں جب اپنے بستر پر تشریف لاتے تو اپنے (دائیں) ہاتھ کو (دائیں) رخسار کے نیچے رکھتے، پھر یہ دعا پڑھتے: "اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوْتُ وَ أَحْيَا" جب آپ نیند سے بیدار ہوتے تو یہ دعا پڑھتے: "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ"۔ (بخاری)

(۲۹۵) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ لِيُصَلِّيَ افْتَتَحَ صَلَاتَهُ بِرَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ (مسلم: ۱۲۸۶)

عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کی نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو پہلے دو ہلکی رکعات پڑھتے تھے۔ (مسلم)

(۲۹۶) عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ رَقَدَ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَيْقَظَ فَتَسَوَّكَ وَتَوَضَّأَ وَهُوَ يَقُولُ ﴿إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ﴾ فَقَرَأَ هٰؤُلَاءِ الْآيَاتِ حَتَّى خَتَمَ السُّورَةَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَأَطَالَ فِيهِمَا الْقِيَامَ وَالرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَامَ حَتَّى نَفَخَ ثُمَّ فَعَلَ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ سِتَّ رَكَعَاتٍ كُلَّ ذَلِكَ يَسْتَاكُ وَيَتَوَضَّأُ وَيَقْرَأُ هَؤُلَاءِ الْآيَاتِ ثُمَّ أَوْتَرَ بِثَلَاثٍ فَأَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَخَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي لِسَانِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي سَمْعِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي بَصَرِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ خَلْفِي نُورًا وَمِنْ أَمَامِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِي نُورًا وَمِنْ تَحْتِي نُورًا اللَّهُمَّ أَعْطِنِي نُورًا (مسلم: ۱۲۸۰)

عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ہی کی روایت ہے کہ ایک رات وہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سوئے (تو دیکھا کہ) آپ رات میں بیدار ہوئے اور مسواک کرنے کے بعد وضو کیا، آپ نے آیت مبارکہ: "اِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ" سورۃ کی آخری آیت تک تلاوت کی، اس کے بعد آپ نماز کے لیے کھڑے ہوئے اور دو رکعتیں ادا کیں جن میں قیام و رکوع و سجود کو لمبا کیا، پھر آپ نماز سے فارغ ہو کر سو گئے یہاں تک کہ خراٹا لینے لگے، اسی طرح آپ نے تین بار کیا اور چھ رکعات ادا کیں، ہر مرتبہ آپ (سو کر اٹھنے کے بعد) مسواک کر کے وضو کرتے اور قرآن کی مذکورہ بالا آیات تلاوت کرتے۔ آخر میں آپ نے تین رکعات وتر پڑھی۔ اس کے بعد بلال نے آپ کو فجر کی نماز کی اطلاع دی تو آپ نے نیند سے بیدار ہو کر بغیر وضو کیے نماز ادا کی، اس رات آپ نے اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کی: " اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي لِسَانِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي سَمْعِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي بَصَرِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ خَلْفِي نُورًا وَمِنْ أَمَامِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِي نُورًا وَمِنْ تَحْتِي نُورًا اللَّهُمَّ أَعْطِنِي نُورًا" [یا الٰہی! کر میرے دل میں نور، میری آنکھوں میں نور، میرے کانوں میں نور، میرے دائیں نور، میرے بائیں نور، میرے اوپر نور، میرے نیچے نور اور میرے آگے نور، میرے پیچھے نور اور کر میرے لیے نور۔] (مسلم)

تہجد کی نماز

(۲۹۷) عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فِي اللَّيْلِ لَسَاعَةً

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لَا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللهَ خَيْرًا مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَذٰلِكَ كُلَّ لَيْلَةٍ (مسلم: ۱۲۵۹)

جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کا یہ ارشاد سنا: ''رات میں ایک ایسی گھڑی ہوتی ہے کہ جب کوئی مومن بندہ اس گھڑی میں اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت کی کسی بھلائی کے لیے سوال کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے وہ بھلائی عطا کر دیتا ہے اور قبولیت کی یہ ساعت ہر رات ہوتی ہے۔'' (مسلم)

(۲۹۸) قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ فَقَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَيُوتِرُ بِرَكْعَةٍ (بخاری: ۹۴۰)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کی نماز میں ہر دو رکعت کے بعد سلام پھیرتے اور آخر میں ایک رکعت وتر پڑھتے۔ (بخاری)

(۲۹۹) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ كَانَتْ قِرَاءَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ يَرْفَعُ طَوْرًا وَيَخْفِضُ طَوْرًا (ابوداؤد: ۱۱۳۲)

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کی نماز میں قرائت کبھی بلند آواز کی ہوتی اور کبھی پست۔ (ابوداؤد)

چھٹا حصہ ـــــ ذکر کے طریقے

دعائیں کرنا

(۳۰۰) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَسْأَلِ اللهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ (ترمذی: ۳۲۹۵)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اللہ سے نہیں مانگتا اللہ اس سے ناراض ہوتا ہے۔“ (ترمذی)

(۳۰۱) عَنْ عُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ لَمْ يَحُطَّهُمَا حَتَّى يَمْسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وفی روایه لابی داود سَلُوا اللهَ بِبُطُونِ أَكُفِّكُمْ وَلَا تَسْأَلُوهُ بِظُهُورِهَا فَإِذَا فَرَغْتُمْ فَامْسَحُوا بِهَا وُجُوهَكُمْ (ترمذی: ۳۳۰۸، ابوداؤد: ۱۴۷۰، ابن ماجہ: ۱۱۷۱)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب دعا کے لیے ہاتھ اٹھایا کرتے تو ان کو اس وقت تک واپس نہ لوٹاتے جب تک کہ چہرے پر پھیر نہ لیتے۔ (اسے ترمذی نے نکالا ہے اور اس کے کئی شواہد ہیں، ان میں ایک ابوداؤد وغیرہ کے ہاں ابن عباس کی حدیث ہے اور ان کا مجموعہ تقاضا کرتا ہے کہ یہ حدیث حسن ہے)

(۳۰۲) عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَدْعُو بِهَذَا الدُّعَاءِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَإِسْرَافِي فِي أَمْرِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي جِدِّي وَهَزْلِي وَخَطَئِي وَعَمْدِي وَكُلُّ ذَلِكَ عِنْدِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (بخاری: ۵۹۲۰، مسلم: ۴۸۹۶)

ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ان الفاظ میں دعا کیا کرتے تھے: ”اے اللہ! تو معاف فرما میری خطا کو، میری نادانی کو اور کاموں میں میری زیادتی کو اور میرے اس گناہ کو جس کا علم تجھے مجھ سے زیادہ ہے، اے اللہ! تو معاف فرما، میرے ان گناہوں کو جنہیں میں نے قصداً کیا، یا ازراہِ دل لگی کیا اور ان گناہوں کو جو مجھ سے دانستہ یا نادانستہ طور پر سرزد ہوئے، اور یہ تمام ہی کوتاہیاں میرے اندر ہیں، اے اللہ! تو معاف فرما جو گناہ مجھ سے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سرزد ہوئے اور جو بعد میں سرزد ہوں گے، اور ان گناہوں کو جو پوشیدہ طور پر سرزد ہوئے اور جو کھلم کھلا ہوئے اور ان گناہوں کو جن کا علم مجھ سے زیادہ تجھ کو ہے، تو ہی اپنے رحمت کو آگے کرنے والا ہے اور تو ہی اپنی رحمت کو پیچھے کرنے والا ہے اور تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔" (بخاری، مسلم)

ذکر الٰہی

(۳۰۳) عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ خُبَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا أَقُولُ قَالَ قُلْ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ حِينَ تُمْسِي وَحِينَ تُصْبِحُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ تَكْفِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ (ابوداؤد: ۴۴۱۹، ترمذی: ۳۴۹۹)

حضرت عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم صبح و شام تین تین مرتبہ " قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ " اور "قل أعوذ برب الفلق" اور "قل أعوذ برب الناس" پڑھ لیا کرو۔ یہ تمہیں ہر چیز سے کافی ہو جائیں گی۔" (ابوداؤد، ترمذی)

(۳۰۴) سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَفْضَلُ الدُّعَاءِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ (ترمذی: ۳۳۰۵، ابن ماجہ: ۳۷۹۰)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "سب سے بہترین ذکر لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ ہے۔ یعنی اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بہترین دعا الْحَمْدُ لِلّٰهِ ہے۔" (ترمذی)

نوٹ: ذکر کے موضوع پر مؤلف کی دوسری زیر طبع کتاب میں اس کا مفصل ذکر آ رہا ہے۔

ساتواں حصہ — ا اسوہ حسنہ

رحمت عالم ﷺ کا رونا

(۳۰۵) عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَفِي

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

صَدْرِهِ أَزِيزٌ كَأَزِيزِ الرَّحَى مِنَ الْبُكَاءِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (نسائی: ۱۱۹۹، ابوداؤد: ۹۰۴، احمد: ۱۵۷۳۵، ۱۵۷۲۲)

حضرت عبد اللہ ابن شخیر نے اپنے والد ماجد سے روایت کرتے ہوئے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس نماز پڑھنے کی حالت میں پہنچا رونے کی وجہ سے آپ ﷺ کے سینہ سے دیگ کے کھولنے کی طرح آواز آرہی تھی۔ (ابوداؤد، نسائی، احمد)

(۳۰۶) عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ عَلَيَّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ آقْرَأُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أُنْزِلَ قَالَ نَعَمْ فَقَرَأْتُ سُورَةَ النِّسَاءِ حَتَّى أَتَيْتُ إِلَى هَذِهِ الْآيَةِ ﴿فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا﴾ قَالَ حَسْبُكَ الْآنَ فَالْتَفَتُّ إِلَيْهِ فَإِذَا عَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ

(بخاری: ۴۵۸۲، ۵۰۴۹، ۵۰۵۰، ۵۰۵۵، ۵۰۵۶، مسلم: ۱۳۳۲، ۱۳۳۳)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: قرآن پڑھ کر سنانا میں نے کہا بھلا آپ کو کیا سناؤں؟ آپ ﷺ پر تو قرآن اترا ہے آپ نے فرمایا مجھے دوسروں سے سننا اچھا لگتا ہے پھر میں نے سورہ نساء شروع کی جب اس آیت پر پہنچا: (وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا) تو دیکھا آپ ﷺ کی آنکھیں اشکبار تھیں۔ (بخاری، مسلم)

(۳۰۷) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ شِبْتَ قَالَ شَيَّبَتْنِي هُودٌ وَالْوَاقِعَةُ وَالْمُرْسَلَاتُ وَعَمَّ يَتَسَاءَلُونَ وَإِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ (ترمذی ۳۲۱۹)

عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ تو بوڑھے ہوگئے آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے سورۃ ہود، واقعہ، مرسلات، عم یتساءلون اور اذا الشمس کورت نے بوڑھا کر دیا۔ (ترمذی)

نوٹ: بہت سارے لوگ روتے ہیں خواہ مرد ہوں یا عورتیں لیکن قابل غور بات یہ ہے کہ وہ کیوں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اور کس وجہ سے روتے ہیں۔ پیارے نبی اکرم ﷺ بھی روتے تھے باوجود اس کے کہ اگر آپ ﷺ چاہتے تو ساری دنیا کا خزانہ آپ کے ہاتھ میں ہوتا جنت آپ کے سامنے ہوتی اور آپ اس کی اعلیٰ ترین منزل میں ہوتے آپ ﷺ اس وقت روتے جب آپ اپنے رب سے سرگوشی کر رہے ہوتے اور قرآن کریم کی حکمت آمیز آیتیں سن یا پڑھ رہے ہوتے تھے اور آپ کا رونا رقت قلب خشیت اور عظمت الٰہی کی معرفت کی بنا پر ہوتا تھا۔

آپ ﷺ پر وحی کا نزول

(۳۰۸) عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْيُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْيَانًا يَأْتِينِي مِثْلَ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ وَهُوَ أَشَدُّهُ عَلَيَّ فَيُفْصَمُ عَنِّي وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْهُ مَا قَالَ وَأَحْيَانًا يَتَمَثَّلُ لِيَ الْمَلَكُ رَجُلًا فَيُكَلِّمُنِي فَأَعِي مَا يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ الْوَحْيُ فِي الْيَوْمِ الشَّدِيدِ الْبَرْدِ فَيَفْصِمُ عَنْهُ وَإِنَّ جَبِينَهُ لَيَتَفَصَّدُ عَرَقًا (بخاری: ۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت ہشام رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ آپ پر وحی کیسے آتی ہے تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کبھی تو وحی آنے کی کیفیت گھنٹی کی طرح ہوتی ہے اور یہ کیفیت مجھ پر بہت گراں گزرتی ہے پھر جب فرشتے کا پیغام مجھے یاد ہو جاتا ہے تو یہ موقوف ہو جاتی ہے اور کبھی فرشتہ انسانی شکل میں میرے پاس آ کر ہم کلام ہوتا ہے اور جو کچھ مجھے کہتا ہے میں اسے محفوظ (یاد) کر لیتا ہوں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے سخت سردی کے دنوں میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ جب وحی آتی تو اس کے موقوف ہونے پر آپ کی پیشانی سے پسینہ پھوٹ پڑتا تھا۔

نوٹ:۔ آپ ﷺ کے پاس وحی کس حالت میں آتی تھی اس سوال میں تین چیزیں آ جاتی ہیں (۱)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نفس وحی کی کیفیت (۲) حامل وحی حضرت جبرائیل علیہ السلام کی کیفیت (۳) خود رسول اللہ ﷺ کی کیفیت۔ جواب میں ان تینوں چیزوں کی وضاحت ہے حدیث میں وحی کی دو صورتوں کی بیان کیا گیا ہے جو عام طور پر آپ کو پیش آتی تھیں اس کے علاوہ کبھی خواب کی شکل میں کبھی حضرت جبرائیل کے اپنے اصلی روپ میں آنے سے اور کبھی اللہ تعالیٰ کا پس پردہ بذات خود کلام کرنے سے بھی وحی کا ثبوت ملتا ہے۔

(۳۰۹) عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّهَا قَالَتْ أَوَّلُ مَا بُدِئَ بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْوَحْيِ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ فِي النَّوْمِ فَكَانَ لَا يَرَى رُؤْيَا إِلَّا جَاءَتْ مِثْلَ فَلَقِ الصُّبْحِ ثُمَّ حُبِّبَ إِلَيْهِ الْخَلَاءُ وَكَانَ يَخْلُو بِغَارِ حِرَاءٍ فَيَتَحَنَّثُ فِيهِ وَهُوَ التَّعَبُّدُ اللَّيَالِيَ ذَوَاتِ الْعَدَدِ قَبْلَ أَنْ يَنْزِعَ إِلَى أَهْلِهِ وَيَتَزَوَّدُ لِذَلِكَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى خَدِيجَةَ فَيَتَزَوَّدُ لِمِثْلِهَا حَتَّى جَاءَهُ الْحَقُّ وَهُوَ فِي غَارِ حِرَاءٍ فَجَاءَهُ الْمَلَكُ فَقَالَ اقْرَأْ قَالَ مَا أَنَا بِقَارِئٍ قَالَ فَأَخَذَنِي فَغَطَّنِي حَتَّى بَلَغَ مِنِّي الْجَهْدَ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ قُلْتُ مَا أَنَا بِقَارِئٍ فَأَخَذَنِي فَغَطَّنِي الثَّانِيَةَ حَتَّى بَلَغَ مِنِّي الْجَهْدَ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ فَقُلْتُ مَا أَنَا بِقَارِئٍ فَأَخَذَنِي فَغَطَّنِي الثَّالِثَةَ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ﴾ فَرَجَعَ بِهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْجُفُ فُؤَادُهُ فَدَخَلَ عَلَى خَدِيجَةَ بِنْتِ خُوَيْلِدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فَقَالَ زَمِّلُونِي زَمِّلُونِي فَزَمَّلُوهُ حَتَّى ذَهَبَ عَنْهُ الرَّوْعُ فَقَالَ لِخَدِيجَةَ وَأَخْبَرَهَا الْخَبَرَ لَقَدْ خَشِيتُ عَلَى نَفْسِي فَقَالَتْ خَدِيجَةُ كَلَّا وَاللهِ مَا يُخْزِيكَ اللهُ أَبَدًا إِنَّكَ لَتَصِلُ الرَّحِمَ وَتَحْمِلُ الْكَلَّ وَتَكْسِبُ الْمَعْدُومَ وَتَقْرِي الضَّيْفَ وَتُعِينُ عَلَى نَوَائِبِ الْحَقِّ فَانْطَلَقَتْ بِهِ خَدِيجَةُ حَتَّى أَتَتْ بِهِ وَرَقَةَ بْنَ نَوْفَلِ بْنِ أَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى ابْنَ عَمِّ خَدِيجَةَ وَكَانَ امْرَأً قَدْ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تَنَصَّرَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ يَكْتُبُ الْكِتَابَ الْعِبْرَانِيَّ فَيَكْتُبُ مِنَ الْإِنْجِيلِ بِالْعِبْرَانِيَّةِ مَا شَاءَ اللهُ أَنْ يَكْتُبَ وَكَانَ شَيْخًا كَبِيرًا قَدْ عَمِيَ فَقَالَتْ لَهُ خَدِيجَةُ يَا ابْنَ عَمِّ اسْمَعْ مِنِ ابْنِ أَخِيكَ فَقَالَ لَهُ وَرَقَةُ يَا ابْنَ أَخِي مَاذَا تَرَى فَأَخْبَرَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبَرَ مَا رَأَى فَقَالَ لَهُ وَرَقَةُ هَذَا النَّامُوسُ الَّذِي نَزَّلَ اللهُ عَلَى مُوسَى يَا لَيْتَنِي فِيهَا جَذَعًا لَيْتَنِي أَكُونُ حَيًّا إِذْ يُخْرِجُكَ قَوْمُكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَ مُخْرِجِيَّ هُمْ قَالَ نَعَمْ لَمْ يَأْتِ رَجُلٌ قَطُّ بِمِثْلِ مَا جِئْتَ بِهِ إِلَّا عُودِيَ وَإِنْ يُدْرِكْنِي يَوْمُكَ أَنْصُرْكَ نَصْرًا مُؤَزَّرًا ثُمَّ لَمْ يَنْشَبْ وَرَقَةُ أَنْ تُوُفِّيَ وَفَتَرَ الْوَحْيُ (بخاری: ۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا رسول اللہ ﷺ پر وحی کی ابتداء سچے خوابوں کی شکل میں ہوئی آپ جو کچھ خواب میں دیکھتے وہ سپید صبح کی طرح نمودار ہوتا۔ پھر آپ کو تنہائی محبوب ہوگئی چنانچہ آپ غار حرا میں خلوت اختیار فرماتے اور کئی کئی رات گھر تشریف لائے بغیر عبادت میں مصروف رہتے آپ کھانے پینے کا سامان گھر سے لے جاکر وہاں چند روز گزارتے پھر حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پاس واپس آتے اور تقریباً اتنے ہی دنوں کے لئے پھر توشہ لے جاتے ایک روز جبکہ آپ غار حرا میں تھے یکایک آپ کے پاس حق آگیا اور ایک فرشتے نے آکر آپ ﷺ سے کہا پڑھو آپ نے فرمایا کہ میں پڑھا ہوا نہیں ہوں اس پر فرشتے نے آپ ﷺ کو پکڑ کر خوب بھینچا یہاں تک کہ آپ ﷺ کی قوت برداشت جواب دینے لگی پھر چھوڑ کر کہا پڑھو میں نے پھر کہا کہ میں پڑھا ہوا نہیں ہوں اس نے تیسری بار مجھے پکڑ کر بھینچا پھر چھوڑ کر کہا پڑھو اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا انسان کو خون کے لوتھڑے سے پیدا کیا اور تمہارا رب تو نہایت کریم ہے رسول اللہ ﷺ ان آیات کو لے کر واپس آئے اور آپ کا دل دھڑک رہا تھا چنانچہ آپ (اپنی بیوی) حضرت خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے اور فرمایا مجھے چادر اوڑھا دو مجھے چادر اوڑھا دو انہوں نے آپ ﷺ کو چادر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اوڑھادی یہاں تک کہ خوف زدگی کی کیفیت دور ہو گئی۔

پھر آپ ﷺ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو پورے واقعہ کی اطلاع دیتے ہوئے فرمایا مجھے اپنی جان کا ڈر ہے۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے کہا قطعاً نہیں اللہ کی قسم اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو کبھی رسوا نہیں کرے گا۔ آپ ﷺ صلہ رحمی کرتے ہیں درد مندوں کا بوجھ اٹھاتے ہیں۔ فقیروں اور محتاجوں کی مدد کرتے ہیں مہمانوں کی میز بانی کرتے ہیں اور حق کے سلسلہ میں پیش آنے والے مصائب میں مدد کرتے ہیں۔ پھر حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کو ساتھ لے کر اپنے چچازاد بھائی ورقہ بن نوفل بن اسد بن عبد العزی کے پاس آئیں۔ ورقہ دور جہالت میں عیسائی ہو گئے تھے۔ اور عبرانی بھی لکھنا جانتے تھے چنانچہ عبرانی زبان میں حسب توفیق انجیل لکھتے تھے اس وقت بہت بوڑھے اور نابینا ہو چکے تھے ان سے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے کہا بھائی جان آپ اپنے بھتیجے کی بات سنیں ورقہ نے پوچھا بھتیجے کیا دیکھتے ہو رسول اللہ ﷺ نے جو کچھ دیکھا تھا وہ بیان فرما دیا اس پر ورقہ نے آپ ﷺ سے کہا یہ تو وہی ناموس (وحی لانے والا فرشتہ) ہے جسے اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل فرمایا تھا کاش میں آپ کے زمانہ نبوت میں توانا ہوتا۔ کاش میں اس وقت تک زندہ رہوں جب آپ کی قوم آپ کو نکال دے گی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اچھا تو کیا وہ لوگ مجھے نکال دیں گے ورقہ نے کہا ہاں جب بھی کوئی آدمی اس طرح کا پیغام لایا جیسا آپ لائے ہیں تو اس سے ضرور دشمنی کی گئی اور اگر مجھے آپ کا زمانہ نصیب ہوا تو میں تمہاری بھر پور مدد کروں گا اس کے بعد ورقہ جلد ہی فوت ہو گئے اور وحی رک گئی۔

نوٹ ۔ بندش وحی کے زمانے میں صرف نزول قرآن مؤخر ہوا تھا۔ جبرائیل علیہ السلام کی آمد و رفت منقطع نہیں ہوئی تھی اور جب کبھی آپ پہاڑ پر اپنے آپ کو گرادینے کے ارادہ سے چڑھتے تو آپ کو تسلی دینے کے لئے حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لاتے اور آپ کو نبی برحق ہونے کا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

پیغام سناتے۔

(۳۱۰) عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدَ النَّاسِ وَكَانَ أَجْوَدُ مَا يَكُونُ فِي رَمَضَانَ حِينَ يَلْقَاهُ جِبْرِيلُ وَكَانَ يَلْقَاهُ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ فَيُدَارِسُهُ الْقُرْآنَ فَلَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدُ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ (بخاری: ۵)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سب لوگوں سے زیادہ سخی تھے خصوصاً رمضان میں جب جبرائیل علیہ السلام سے آپ کی ملاقات ہوتی تو بہت سخاوت کرتے اور جبرائیل علیہ السلام رمضان مبارک میں ہر رات آپ سے ملاقات کرتے اور قرآن مجید کا دور فرماتے الغرض رسول اللہ ﷺ صدقہ کرنے میں کھلی ہوا (آندھی) سے بھی زیادہ تیز رفتار ہوتے۔

نوٹ - اس حدیث کے باب میں بائیں طور مناسبت ہے کہ جتنا حصہ قرآن کا نازل ہو چکا تھا اتنے حصے کا جبرائیل علیہ السلام ہر رمضان میں آپ سے دور کرتے آخری سال آپ نے دو مرتبہ دور فرمایا تاکہ مجموعی طور پر پورے قرآن کی یاد دہانی ہو جائے۔ (عون الباری)

رسول اللہ ﷺ کا وعظ کرنا

(۳۱۱) عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِي الْأَيَّامِ كَرَاهَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا (بخاری: ۶۶)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پریشان ہونے (اکتا جانے) کے اندیشہ سے ہمیں وعظ و نصیحت کرنے کے لئے وقت اور موقع کا خیال رکھتے تھے۔ (بخاری)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۳۱۲) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا وَبَشِّرُوا وَلَا تُنَفِّرُوا (بخاری: ٦٩)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (دین میں) آسانی کرو سختی نہ کرو اور لوگوں کو خوشخبری سناؤ انہیں ڈرا دڑا کر متنفر نہ کرو۔ (بخاری)

(۳۱۳) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَإِذَا أَتَى عَلَى قَوْمٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ سَلَّمَ عَلَيْهِم كَانَ إِذَا تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ أَعَادَهَا ثَلَاثًا حَتَّى تُفْهَمَ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ثَلَاثًا (بخاری: ۹۳)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی اہم بات فرماتے تو اسے تین بار دہراتے تاکہ اسے اچھی طرح سمجھ لیا جائے اور جب کسی قوم کے پاس تشریف لے جاتے تو انہیں تین دفعہ سلام بھی فرماتے۔ (بخاری)

(۳۱۴) أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ أَبِيهِ ذَكَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَعَدَ عَلَى بَعِيرِهِ وَأَمْسَكَ إِنْسَانٌ بِخِطَامِهِ أَوْ بِزِمَامِهِ قَالَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا فَسَكَتْنَا حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ سِوَى اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَأَيُّ شَهْرٍ هَذَا فَسَكَتْنَا حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ فَقَالَ أَلَيْسَ بِذِي الْحِجَّةِ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَإِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ بَيْنَكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا لِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَإِنَّ الشَّاهِدَ عَسَى أَنْ يُبَلِّغَ مَنْ هُوَ أَوْعَى لَهُ مِنْهُ (بخاری: ٦٥)

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اونٹ پر بیٹھے ہوئے تھے اور ایک شخص اس کی نکیل یا مہار تھامے ہوئے تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کون سا دن ہے۔ ہم لوگ اس خیال سے خاموش رہے کہ شائد آپ اس کے اصل نام کے علاوہ کوئی اور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نام بتائیں گے آپ نے فرمایا کیا یہ قربانی کا دن نہیں ہے ہم نے عرض کیا کیوں نہیں پھر آپ ﷺ نے فرمایا یہ کون سا مہینہ ہے ہم پھر اس خیال سے چپ رہے کہ شائد آپ ﷺ اس کا کوئی اور نام رکھیں گے آپ ﷺ نے فرمایا یہ ذوالحجہ نہیں ہے ہم نے کہا کیوں نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا تمہارے خون تمہارے مال اور تمہاری آبروئیں ایک دوسرے پر اس طرح حرام ہیں جیسا کہ تمہارے ہاں اس شہر اور اس مہینے میں اس دن کی حرمت ہے چاہئے کہ جو شخص یہاں حاضر ہے وہ غائب کو یہ خبر پہنچا دے اس لئے کہ شائد حاضر ایسے شخص کو خبر کر دے جو اس بات کو اس سے زیادہ یاد رکھے۔ (بخاری)

(۳۱۵) عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یَخْطُبُ إِلَی جِذْعٍ فَلَمَّا اتَّخَذَ النَّبِیُّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ حَنَّ الْجِذْعُ حَتَّی أَتَاهُ فَالْتَزَمَهُ فَسَكَنَ (ترمذی: ۴۶۳)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کھجور کے تنے کے پاس کھڑے ہو کر خطبہ دیا کرتے تھے پھر جب آپ ﷺ کے لئے منبر بنایا گیا تو کھجور کا تنا رونے لگا یہاں تک کہ آپ ﷺ اس کے پاس آئے اور اسے چمٹا لیا پس وہ چپ ہو گیا۔ (ترمذی)

(۳۱۶) عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یَخْطُبُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ یَجْلِسُ ثُمَّ یَقُومُ فَیَخْطُبُ قَالَ مِثْلَ مَا تَفْعَلُونَ الْیَوْمَ (ترمذی: ۴۶۴)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ خطبہ پڑھتے تھے جمعہ کے دن پھر بیٹھ جاتے تھے یعنی ایک خطبے کے بعد پھر کھڑے ہوتے اور خطبہ پڑھتے یعنی دوسرا- کہا راوی نے جیسا آج کے دن لوگ کرتے ہیں۔(ترمذی: ۴۶۴)

(۳۱۷) عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَوَی عَلَی الْمِنْبَرِ اسْتَقْبَلْنَاهُ بِوُجُوهِنَا (ترمذی: ۴۶۷)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب (خطبہ پڑھنے کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لئے) منبر پر چڑھتے تو ہم اپنا منہ آپ ﷺ کی طرف کر لیتے۔ (ترمذی)

(۳۱۸) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَلَّيْتَ قَالَ لَا قَالَ قُمْ فَارْكَعْ (ترمذی: ۴۶۸)

حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہا ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے کہ ایک شخص آیا تو آپ ﷺ نے اس نے پوچھا کیا تم نے [تحیۃ المسجد] نماز پڑھی ہے اس نے کہا نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا اٹھو اور اور پڑھ لو۔ (ترمذی)

نوٹ—وصیت اور خطبے اس کے علاوہ بھی بہت ہیں جو احادیث کی کتابوں میں ملتے ہیں مثلاً غزوات، ماہ رمضان، حج، دجال، جاجوج ماجوج، زمین کے دھنسنے، غیبت، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر، برے اخلاق، کبائر سے بچنے، شکر کے بارے، بہتر زندگی اور دنیا سے بے رغبتی، حشر، نبی کریم ﷺ کی ہر بات، ہر قول ہر عمل اور ہر حرکت ہمارے لئے بہترین نمونہ ہیں ہمیں چاہیئے کہ حضور ﷺ کی ہر ادا عمل کو اپنے لیے لائحہ عمل بنائیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائیں آمین۔

ساتواں حصہ — ۲ ذاتی شمائل

رحمت عالم کے خادم

(۳۱۹) عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ لَقِيتُ أَبَا ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ وَعَلَى غُلَامِهِ حُلَّةٌ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ إِنِّي سَابَبْتُ رَجُلًا فَعَيَّرْتُهُ بِأُمِّهِ فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ أَعَيَّرْتَهُ بِأُمِّهِ إِنَّكَ امْرُؤٌ فِيكَ جَاهِلِيَّةٌ إِخْوَانُكُمْ خَوَلُكُمْ جَعَلَهُمُ اللّٰهُ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ فَمَنْ كَانَ أَخُوهُ تَحْتَ يَدِهِ فَلْيُطْعِمْهُ مِمَّا يَأْكُلُ وَلْيُلْبِسْهُ مِمَّا يَلْبَسُ وَلَا تُكَلِّفُوهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ فَإِنْ كَلَّفْتُمُوهُمْ فَأَعِينُوهُمْ (بخاری: ۲۹، ۲۳۵۹، ۵۵۹۰، مسلم: ۳۱۳۹، ۳۱۴۰)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حضرت معرور بن سوید فرماتے ہیں کہ میں ابوذر سے ربذہ میں ملا وہ ایک جوڑا پہنے تھے اور ان کا غلام بھی ویسا ہی جوڑا پہنے تھا میں نے ان سے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے کہا میں نے ایک شخص سے گالی گلوچ کی اس کی ماں کو گالی دی نبی ﷺ نے مجھ سے کہا اے ابوذر تو نے اس کی ماں کو گالی دی جو جاہلیت کی خصلت ہے۔

نوٹ: خادم اور مزدور تمہارے وہ بھائی ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے تمہیں اقتدار دیا ہے انہیں وہی کھلاؤ جو تم کماتے ہو وہی پہناؤ جو تم خود پہنتے ہو اور انھیں کسی ایسے کام کی تکلیف نہ دو جو ان پر شاق گزرے اور اگر تم انھیں کوئی ایسا کام دے ہی دو تو ان کی مدد کرو۔

(۳۲۰) حَدَّثَنَا أَنَسٌ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ خَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِي أُفٍّ وَلَا لِمَ صَنَعْتَ وَلَا أَلَّا صَنَعْتَ (بخاری: ۵۵۷۸، مسلم: ۴۲۶۹)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے دس سال رسول اللہ ﷺ کی خدمت کی آپ نے مجھے اُف تک نہ کہا اور جب میں نے کوئی کام کیا تو آپ نے یہ نہیں کہا کہ کیوں کیا اور نہ ہی کسی کام کو چھوڑنے پر یہ کہا کام کیوں چھوڑا۔

(۳۲۱) عَنْ أَنَسٍ عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ أَنَسٌ خَادِمُكَ ادْعُ اللهَ لَهُ قَالَ اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيمَا أَعْطَيْتَهُ (بخاری: ۵۹۰۱، مسلم: ۴۵۲۹)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میری والدہ نے کہا یا رسول اللہ انس رضی اللہ عنہ آپ کا خادم ہے اس کے لیے دعا کر دیجیے آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيمَا أَعْطَيْتَهُ'' | اے اللہ تو اس کے مال اور اولاد کو زیادہ کر اور جو کچھ اسے عنایت کرنا ہے اس میں برکت عطا فرمانا۔|

(۳۲۲) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَطُّ بِيَدِهِ وَلَا امْرَأَةً وَلَا خَادِمًا إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللهِ وَمَا نِيلَ مِنْهُ شَيْءٌ قَطُّ فَيَنْتَقِمَ مِنْ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

صَاحِبِهٖ إِلَّا أَنْ يُنْتَهَكَ شَيْءٌ مِنْ مَحَارِمِ اللهِ فَيَنْتَقِمَ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ (مسلم:۴۲۹۶)

اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاد فی سبیل اللہ کے سوا کبھی کسی پر ہاتھ نہیں اٹھایا اور نہ ہی کبھی کسی بیوی یا نوکر کو مارا۔

(۳۲۳) عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا أَخَذَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ إِثْمًا فَإِنْ كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ وَمَا انْتَقَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهٖ إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ حُرْمَةُ اللهِ عَزَّوَجَلَّ (بخاری: ۳۲۹۶، مسلم: ۴۲۹۴)

اُمّ المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی بھی کسی ظالم سے ظلم کا بدلہ نہ لیا جب تک کہ اللہ تعالیٰ کے حرام کردہ کسی چیز کی پامالی نہ ہوتی۔ پس جب اللہ تعالیٰ کے محرمات کی پامالی ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے غضبناک ہوتے اور تب بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی دو چیزوں کے درمیان اختیار دیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں سے آسان کو ختیار کیا جب تک کہ معصیت میں واقع ہونے کا خوف نہ ہوتا۔ (بخاری، مسلم)

بچوں کے ساتھ شفقت

(۳۲۴) أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَبَّلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَعِنْدَهُ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيمِيُّ جَالِسًا فَقَالَ الْأَقْرَعُ إِنَّ لِي عَشَرَةً مِنَ الْوَلَدِ مَا قَبَّلْتُ مِنْهُمْ أَحَدًا فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ (بخاری:۵۵۳۸، مسلم:۴۲۸۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا بوسہ لیا آپ کے پاس اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے اقرع رضی اللہ عنہ نے کہا میرے دس بچے ہیں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

میں نے ان میں سے کسی کو بوسہ نہیں دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کی طرف دیکھا اور فرمایا جو کسی پر رحم نہیں کرتا اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا۔ (بخاری، مسلم)

(۳۲۵) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ نَاسٌ مِنَ الْأَعْرَابِ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا أَتُقَبِّلُونَ صِبْيَانَكُمْ فَقَالُوا نَعَمْ فَقَالُوا لَكِنَّا وَاللهِ مَا نُقَبِّلُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمْلِكُ إِنْ كَانَ اللهُ نَزَعَ مِنْكُمُ الرَّحْمَةَ (بخاری:۵۵۳۹، مسلم:۴۲۸۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ کچھ اعرابی (دیہاتی) رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور پوچھا کیا آپ لوگ اپنے بچوں کو بوسہ دیتے ہیں آپ نے فرمایا ہاں انھوں نے کہا لیکن اللہ کی قسم ہم تو بوسہ نہیں دیتے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر اللہ تم لوگوں کے دلوں سے رحمت و شفقت کا جذبہ نکال دے تو اس میں میرا کیا اختیار۔ (بخاری، مسلم)

(۳۲۶) عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَقُومُ إِلَى الصَّلَاةِ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُطَوِّلَ فِيهَا فَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَأَتَجَوَّزُ فِي صَلَاتِي كَرَاهِيَةَ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمِّهِ (بخاری:۶۶۶، ۸۲۱)

حضرت ابو قتادہ حارث بن ربعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہوں اور میرا ارادہ اسے لمبا کرنے کا ہوتا ہے کہ میں بچے کی رونے کی آواز سنتا ہوں پس میں اپنی نماز میں اختصار سے کام لیتا ہوں اس بات کو ناپسند کرتے ہوئے کہ میں اس کی ماں کو مشقت میں ڈالوں۔ (بخاری)

(۳۲۷) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي سَيْفٍ الْقَيْنِ وَكَانَ ظِئْرًا لِإِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام فَأَخَذَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِبْرَاهِيمَ فَقَبَّلَهُ وَشَمَّهُ (بخاری:۱۲۲۰)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بیٹے ابراہیم کو گود میں لیا پھر آپ نے اسے بوسہ دیا اور سونگھا۔ (بخاری)

(۳۲۸) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِالصِّبْيَانِ فَيَدْعُو لَهُمْ فَأُتِيَ بِصَبِيٍّ فَبَالَ عَلَى ثَوْبِهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَأَتْبَعَهُ إِيَّاهُ وَلَمْ يَغْسِلْهُ

(بخاری: ۵۸۷۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بچے لائے جاتے اور آپ ان کے لیے دعا کرتے تھے ایک مرتبہ آپ کے پاس ایک بچہ لایا گیا اس نے آپ کے کپڑوں پر پیشاب کر دیا آپ نے پانی منگا کر اس پر چھینٹے مارے اور دھلائے نہیں۔ (بخاری)

(۳۲۹) عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ قَالَ عَقَلْتُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَجَّةً مَجَّهَا فِي وَجْهِي وَأَنَا ابْنُ خَمْسِ سِنِينَ مِنْ دَلْوٍ (بخاری: ۷۵)

محمود بن الربیع سے مروی ہے فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ کلی یاد ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے گھر میں موجود کنویں سے بھرے ہوئے ایک ڈول سے لے کر میرے منہ پر ماری تھی اور اس وقت میں پانچ سال کا تھا۔ (بخاری)

ہادی عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ظرافت

(۳۳۰) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّكَ تُدَاعِبُنَا قَالَ إِنِّي لَا أَقُولُ إِلَّا حَقًّا

(ترمذی: ۱۹۱۳، احمد: ۸۳۶۶)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں لوگوں نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ ہم لوگوں سے ہنسی مذاق کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں مگر میں صرف حق بات کہتا ہوں۔ (ترمذی، احمد)

(۳۳۱) عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ذَا الْأُذُنَيْنِ

(ابوداؤد: ۴۳۴۹)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کہا اے دو (کانوں والے)۔ (ابوداؤد)

(۳۳۲) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا وَكَانَ لِي أَخٌ يُقَالُ لَهُ أَبُو عُمَيْرٍ قَالَ أَحْسِبُهُ قَالَ كَانَ فَطِيمًا قَالَ فَكَانَ إِذَا جَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَآهُ قَالَ أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ قَالَ فَكَانَ يَلْعَبُ بِهِ (بخاری: ۵۶۶۴، مسلم: ۲۰۰۳)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا کہ اُمّ سلیم کے پاس ایک لڑکا تھا جس کا نام ابو عمیر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم آتے تو اس سے مذاق کرتے ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے مذاق کرنے کے لیے آئے تو اسے مغموم پایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا بات ابو عمیر غمگین کیوں ہے لوگوں نے کہا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس کا نغر ایک چڑیا جس سے وہ کھیلتا تھا مر گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہہ کر اسے پکارنا شروع کیا "يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ" کہو ابو عمیر تمہاری نغیر تو بخیر ہے۔ (بخاری ،مسلم)

(۳۳۳) عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ كَانَ اسْمُهُ زَاهِرًا كَانَ يُهْدِي لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهَدِيَّةَ مِنَ الْبَادِيَةِ فَيُجَهِّزُهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ زَاهِرًا بَادِيَتُنَا وَنَحْنُ حَاضِرُوهُ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّهُ وَكَانَ رَجُلًا دَمِيمًا فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَهُوَ يَبِيعُ مَتَاعَهُ فَاحْتَضَنَهُ مِنْ خَلْفِهِ وَهُوَ لَا يُبْصِرُهُ فَقَالَ الرَّجُلُ أَرْسِلْنِي مَنْ هَذَا فَالْتَفَتَ فَعَرَفَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ لَا يَأْلُو مَا أَلْصَقَ ظَهْرَهُ بِصَدْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ عَرَفَهُ وَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يَشْتَرِي

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْعَبْدَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِذًا وَاللهِ تَجِدُنِي كَاسِدًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكِنْ عِنْدَ اللهِ لَسْتَ بِكَاسِدٍ أَوْ قَالَ لَكِنْ عِنْدَ اللهِ أَنْتَ غَالٍ (احمد: ۱۲۱۸۷)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ زاہر بن حرام نامی ایک بد شکل دیہاتی تھے جن سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو الفت تھی۔ ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس آئے اور وہ اپنا ساز و سامان بیچ رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پشت کی جانب سے اپنے باہوں میں بھر لیا اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ نہ سکے تو کہا یہ کون ہے مجھے چھوڑ دو پھر جب انھوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو پہچان لیا تو اپنی پیٹھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیٹ سے چمٹنے کی وجہ سے جدا نہ ہونا چاہتے تھے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کہنے لگے (بولو کون اس غلام کو خریدے گا) زاہر نے کہا اللہ کی قسم یا رسول اللہ تب تو آپ میری قیمت بہت ہی کم پائیں گے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لیکن تو اللہ کے نزدیک بڑا گراں ہے۔

(۳۳۴) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَجْمِعًا قَطُّ ضَاحِكًا حَتَّى أَرَى مِنْهُ لَهَوَاتِهِ إِنَّمَا كَانَ يَتَبَسَّمُ (بخاری: ۵۶۲۷)

حضرت اُمّ المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی پورے طور پر ہنستے نہیں دیکھا کہ آپ کا کوا دکھائی دیتا بلکہ آپ تو مسکراتے تھے۔

گھر کے اندر داخل ہونا

(۳۳۵) أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا طَلْحَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةُ تَمَاثِيلَ (بخاری: ۲۹۸۶، ۳۰۷۵، مسلم: ۳۹۲۹)

عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فرشتے ایسے گھر میں داخل

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نہیں ہوتے جس میں کتا یا تصویریں ہوں۔ (متفق علیہ)

رسول اللہ ﷺ اپنے گھر کے اندر

(۳۳۶) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ فِي بَيْتِهِ قَالَتْ كَانَ بَشَرًا مِنَ الْبَشَرِ يَفْلِي ثَوْبَهُ وَيَحْلُبُ شَاتَهُ وَيَخْدُمُ نَفْسَهُ (احمد:۲۴۹۹۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا گیا رسول اللہ ﷺ اپنے گھر کے اندر کیا کرتے تھے۔ فرمایا: آپ انسانوں میں سے ایک انسان تھے۔ اپنے کپڑوں سے جوئیں نکالتے اپنی بکری کا دودھ دوہتے اور اپنے تئیں خدمت میں لگے رہتے تھے۔ (احمد)

(۳۳۷) قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ أَلَسْتُمْ فِي طَعَامٍ وَشَرَابٍ مَا شِئْتُمْ لَقَدْ رَأَيْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يَجِدُ مِنَ الدَّقَلِ مَا يَمْلَأُ بِهِ بَطْنَهُ (مسلم:۵۲۸۸)

حضرت نعمان بن بشیر نبی کریم ﷺ کی حالت کا ذکر کرتے ہوئے بیان فرماتے ہیں کہ میں نے تمھارے نبی کریم ﷺ کو دیکھا انھیں ردی کھجور بھی میسر نہیں ہوتا تھا جس سے وہ شکم سیر ہوتے۔ (مسلم)

(۳۳۸) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ يَأْتِي عَلَيْنَا الشَّهْرُ مَا نُوقِدُ فِيهِ نَارًا إِنَّمَا هُوَ التَّمْرُ وَالْمَاءُ (بخاری:۵۹۷۷)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم آل محمد ﷺ مہینہ گزر جاتا تھا۔ ہمارے گھر میں آگ نہیں جلتی تھی۔ ہمارا کھانا صرف کھجور اور پانی ہوتا تھا۔ (بخاری)

(۳۳۹) عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ فِي الْبَيْتِ قَالَتْ كَانَ يَكُونُ فِي مِهْنَةِ أَهْلِهِ فَإِذَا سَمِعَ الْأَذَانَ خَرَجَ (بخاری:۴۹۴۴)

اسود بن یزید نے کہا: میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ نبی کریم ﷺ گھر میں کیا کرتے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تھے۔ جواب دیا اپنے اہل خانہ کی خدمت میں ہوتے پھر جب اذان سنتے تو نکل جاتے۔ (بخاری)

نوٹ: آپ ﷺ سے یہ بالکل ثابت نہیں کہ آپ نے کبھی فرض نماز گھر میں پڑھی ہو مگر اس وقت جب آپ مرض الموت میں مبتلا ہوئے۔ بخار کا دباؤ ہوا اور گھر سے نکلنا مشکل ہو گیا۔

آپ ﷺ کی ازدواجی زندگی

(۳۴۰) عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَخَيْرُ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ (مسلم:۲۶۶۸)

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں پوری دنیا فائدے کی چیز ہے اور دنیا کی سب سے زیادہ فائدہ مند چیز نیک بیوی ہے۔ (مسلم)

(۳۴۱) إِنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يَا عَائِشُ هَذَا جِبْرِيلُ يُقْرِئُكِ السَّلَامَ (بخاری:۳۷۶۸، مسلم:۴۴۸۰)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یا عائش یہ جبریل علیہ السلام ہیں جو تمھیں سلام عرض کر رہے ہیں۔ (بخاری، مسلم)

(۳۴۲) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَشْرَبُ وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ أُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَى مَوْضِعِ فِيَّ فَيَشْرَبُ وَأَتَعَرَّقُ الْعَرْقَ وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ أُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَى مَوْضِعِ فِيَّ (مسلم:۴۵۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں پانی پیتی تھی پھر پی کر برتن نبی کریم ﷺ کو دیتی۔ آپ ﷺ اسی جگہ منہ رکھتے جہاں میں نے منہ رکھ کر پیا تھا اور پانی پیتے حالانکہ میں حائضہ ہوتی تھی اور میں ہڈی نوچتی پھر رسول اللہ ﷺ لے لیتے اور اسی جگہ منہ لگاتے جہاں میں نے لگایا تھا۔ (مسلم)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۳۴۳) عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ بَعْضَ نِسَائِهِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ (ترمذی:۷۹،ابوداؤد:۱۵۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ایک بیوی کو بوسہ دیا پھر نماز کے لیے نکلے اور وضو نہیں کیا۔ (ابوداؤد، ترمذی)

(۳۴۴) حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ عَلَى جَيْشِ ذَاتِ السُّلَاسِلِ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ عَائِشَةُ
(بخاری:۳۳۸۹،۴۰۱۰)

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ لوگوں میں آپ کے نزدیک سب سے محبوب کون ہے آپ نے فرمایا: عائشہ۔ (متفق علیہ)

نوٹ: جو شخص اپنی ازدواجی زندگی کو خوشگوار بنانا چاہتا ہو اُسے چاہیے کہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی احادیث پر غور کرے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ رضی اللہ عنہا کے ساتھ کیا برتاؤ کیا کرتے تھے۔

(۳۴۵) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ مِنْ جَنَابَةٍ (بخاری:۲۵۵،۲۵۳،۲۴۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔
(بخاری)

(۳۴۶) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ وَأَنَا جَارِيَةٌ لَمْ أَحْمِلِ اللَّحْمَ وَلَمْ أَبْدُنْ فَقَالَ لِلنَّاسِ تَقَدَّمُوا فَتَقَدَّمُوا ثُمَّ قَالَ لِي تَعَالَيْ حَتَّى أُسَابِقَكِ فَسَابَقْتُهُ فَسَبَقْتُهُ فَسَكَتَ عَنِّي حَتَّى إِذَا حَمَلْتُ اللَّحْمَ وَبَدُنْتُ وَنَسِيتُ خَرَجْتُ مَعَهُ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ فَقَالَ لِلنَّاسِ تَقَدَّمُوا فَتَقَدَّمُوا ثُمَّ قَالَ تَعَالَيْ حَتَّى أُسَابِقَكِ فَسَابَقْتُهُ فَسَبَقَنِي فَجَعَلَ يَضْحَكُ وَهُوَ يَقُولُ هَذِهِ بِتِلْكَ (احمد:۲۵۰۷۵)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں نکلی اور میں اس وقت بھاری بھر کم بدن والی نہیں تھی آپ نے لوگوں کو آگے بڑھ جانے کا حکم دیا جب وہ آگے نکل گئے تو کہا آؤ ہم دوڑ میں مقابلہ کرتے ہیں تو میں نے مقابلہ کیا پس میں آگے نکل گئی۔ اس کے بعد آپ خاموش رہے۔ یہاں تک کہ مجھے گوشت آگے میں بھاری بھر کم بدن والی اور موٹی ہوگی اور آپ کے ساتھ ایک سفر میں نکلی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو آگے نکل جانے کا حکم دیا۔ پھر مجھ سے کہا کہ آؤ مقابلہ کرتے ہیں پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم آگے نکل گئے۔ آپ ہنسنے لگے اور کہا: یہ اس کے بدلے میں ہے۔ (احمد)

(۳۴۷) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ فَلَمَّا فَتَحَ اللهُ عَلَيْهِ الْحِصْنَ ذُكِرَ لَهُ جَمَالُ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيِّ بْنِ أَخْطَبَ وَقَدْ قُتِلَ زَوْجُهَا وَكَانَتْ عَرُوسًا فَاصْطَفَاهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ فَخَرَجَ بِهَا حَتَّى بَلَغْنَا سَدَّ الرَّوْحَاءِ حَلَّتْ فَبَنَى بِهَا ثُمَّ صَنَعَ حَيْسًا فِي نِطَعٍ صَغِيرٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آذِنْ مَنْ حَوْلَكَ فَكَانَتْ تِلْكَ وَلِيمَةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى صَفِيَّةَ ثُمَّ خَرَجْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَوِّي لَهَا وَرَاءَهُ بِعَبَاءَةٍ ثُمَّ يَجْلِسُ عِنْدَ بَعِيرِهِ فَيَضَعُ رُكْبَتَهُ فَتَضَعُ صَفِيَّةُ رِجْلَهَا عَلَى رُكْبَتِهِ حَتَّى تَرْكَبَ (بخاری: ۲۰۸۱، ۳۸۸۹)

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صفیہ بنت حی سے شادی کر کے غزوہ خیبر سے واپس لوٹے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت صفیہ کے اونٹ کے ارد گرد ایک پردہ لگاتے پھر آپ اونٹ کے پاس بیٹھ کر اپنا گھٹنا لگا دیتے۔ پھر حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا آپ کے گھٹنے پر اپنا پاؤں رکھ کر اونٹ پر سوار ہو جاتیں۔ (بخاری)

نوٹ: یہ ایک منظر ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تواضع اور خاکساری پر واضح دلیل ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نبی مرسل اور کامیاب قائد ہو کر اپنی امت کو تعلیم دے رہے تھے کہ اپنی بیوی کے لیے متواضع اور خاکسار ہونے سے اس کی مدد کرتے اور اسے خوشی دینے سے انسان کی قدر و قیمت میں کسی قسم کی کوئی کمی نہیں آتی۔

رہبر کامل ﷺ کی خاکساری

(۳۴۸) قَالَ سُئِلَتْ عَائِشَةُ عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآنَ وفی روایة عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا بُعِثْتُ لِأُتَمِّمَ صَالِحَ الْأَخْلَاقِ (احمد:۲۴۶۲۹،۸۵۹۵)

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا آپ ﷺ کا خلق قرآن تھا اور پیارے حبیب ﷺ نے فرمایا: مجھے اس لیے مبعوث کیا گیا ہے کہ میں اچھی خصلتوں کی تکمیل کردوں۔ (مسند احمد)

(۳۴۹) سَمِعَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُطْرُونِي كَمَا أَطْرَتْ النَّصَارَى ابْنَ مَرْيَمَ فَإِنَّمَا أَنَا عَبْدُهُ فَقُولُوا عَبْدُ اللهِ وَرَسُولُهُ

(بخاری:۳۱۸۹)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم لوگ میری حد سے زیادہ تعریفیں کر کے اتنا نہ بڑھاؤ جتنا کہ نصاریٰ نے ابن مریم کو بڑھایا میں تو ایک بندہ ہوں پس تم مجھے اللہ کا بندہ اور رسول کہو۔ (بخاری)

(۳۵۰) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا مُحَمَّدُ يَا سَيِّدَنَا وَابْنَ سَيِّدِنَا وَخَيْرَنَا وَابْنَ خَيْرِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ بِتَقْوَاكُمْ وَلَا يَسْتَهْوِيَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَبْدُ اللهِ وَرَسُولُهُ وَاللهِ مَا أُحِبُّ أَنْ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تَرْفَعُونِي فَوْقَ مَنْزِلَتِي الَّتِي أَنْزَلَنِي اللهُ عَزَّوَجَلَّ (احمد: ۱۲۰۹۳، ۱۳۰۴۱، ۱۳۱۰۶)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کچھ لوگوں نے کہا اے اللہ کے رسول! اے ہم میں سب سے بہتر اے ہم میں سب سے بہتر کے بیٹے۔ اے ہمارے سردار اور اے ہمارے سردار کے بیٹے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو اپنی باتیں کہو اور دیکھو تمھیں شیطان مدہوش نہ کر دے میں محمد اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں مجھے یہ پسند نہیں کہ تم مجھے اللہ عزوجل کی عطا کردہ مرتبہ سے آگے بڑھاؤ۔ (احمد)

(۳۵۱) عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ شَخْصٌ أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَانُوا إِذَا رَأَوْهُ لَمْ يَقُومُوا لِمَا يَعْلَمُونَ مِنْ كَرَاهِيَتِهِ لِذَلِكَ (ترمذی: ۲۶۷۸، احمد: ۱۱۸۹۵، ۱۱۹۲۲، ۱۲۰۶۸، ۱۳۱۳۲)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ محبوب کوئی شخص نہ تھا۔ پھر بھی وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم کے لیے کھڑے نہیں ہوتے تھے کیونکہ آپ کو یہ بات ناپسند تھی۔ (احمد)

(۳۵۲) عَنْ أَنَسٍ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً فَقَالَ لَهَا يَا أُمَّ فُلَانٍ اجْلِسِي فِي أَيِّ نَوَاحِي السِّكَكِ شِئْتِ حَتَّى أَجْلِسَ إِلَيْكِ قَالَ فَجَلَسَتْ فَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهَا حَتَّى قَضَتْ حَاجَتَهَا (مسلم: ۴۲۹۳، ابوداؤد: ۴۱۸۲)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا: ایک عورت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور کہا مجھے آپ سے ضرورت ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم مدینہ کی جس گلی میں بھی چاہو میں تمھارے ساتھ بیٹھنے کو تیار ہوں۔ (مسلم، ابوداؤد)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۳۵۳) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ دُعِيتُ إِلَى ذِرَاعٍ أَوْ كُرَاعٍ لَأَجَبْتُ وَلَوْ أُهْدِيَ إِلَيَّ ذِرَاعٌ أَوْ كُرَاعٌ لَقَبِلْتُ (بخاری: ۲۳۸۰، ۴۷۸۰)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر دعوت میں مجھ کو بکری کے دست یا پاؤں کھانے کے لیے بلایا جائے تب بھی میں ضرور جاؤں گا اور اگر مجھ کو کوئی بکری کا دست یا پاؤں تحفہ بھیجے تو اسے بھی قبول کروں گا۔ (بخاری)

(۳۵۴) عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبْرٍ (مسلم: ۱۳۳)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے دل میں ذرہ برابر بھی غرور اور گھمنڈ ہو گا وہ جنت میں نہیں جائے گا۔ (مسلم)

(۳۵۵) قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي فِي حُلَّةٍ تُعْجِبُهُ نَفْسُهُ مُرَجِّلٌ جُمَّتَهُ إِذْ خَسَفَ اللهُ بِهِ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ (بخاری: ۵۳۴۳، مسلم: ۳۸۹۵)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یا ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسا ہوا ایک شخص ایک پسندیدہ جوڑا پہن کر بالوں میں کنگھی کئے اتراتا ہوا چل رہا تھا کہ اچانک اللہ تعالیٰ نے اسے زمین میں دھنسا دیا وہ قیامت تک اس میں دھنستا رہے گا۔ (بخاری)

نوٹ: تکبر کرنے والوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث پر غور و فکر کرنا چاہیے۔ یہ احادیث ہر زمانے اور ہر وقت میں انھیں کبر و نخوت سے روکتی اور منع کرتی ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نرمی اور صبر

(۳۵۶) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَطُّ بِيَدِهِ وَلَا امْرَأَةً وَلَا خَادِمًا إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللهِ وَمَا نِيلَ مِنْهُ شَيْءٌ قَطُّ فَيَنْتَقِمَ مِنْ صَاحِبِهِ إِلَّا أَنْ يُنْتَهَكَ شَيْءٌ مِنْ مَحَارِمِ اللهِ فَيَنْتَقِمَ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ (مسلم:۴۲۹۶)

اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جہاد فی سبیل اللہ کے سوا کبھی بھی کسی پر ہاتھ نہیں اٹھایا اور نہ ہی کبھی کسی بیوی یا نوکر کو مارا اور کبھی بھی کسی ظالم سے ظلم کا بدلہ نہ لیا جب تک کہ اللہ تعالیٰ کے حرام کردہ کسی چیز کی پامالی نہ ہوتی تو اس وقت آپ ﷺ اللہ کے لیے انتقام لیتے۔ (مسلم)

(۳۵۷) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ نَجْرَانِيٌّ غَلِيظُ الْحَاشِيَةِ فَأَدْرَكَهُ أَعْرَابِيٌّ فَجَذَبَهُ جَذْبَةً شَدِيدَةً حَتَّى نَظَرْتُ إِلَى صَفْحَةِ عَاتِقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَثَّرَتْ بِهِ حَاشِيَةُ الرِّدَاءِ مِنْ شِدَّةِ جَذْبَتِهِ ثُمَّ قَالَ مُرْ لِي مِنْ مَالِ اللهِ الَّذِي عِنْدَكَ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ فَضَحِكَ ثُمَّ أَمَرَ لَهُ بِعَطَاءٍ

(بخاری: ۲۹۱۶، ۵۳۶۲، ۵۶۲۴، مسلم:۱۷۴۹)

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ جارہا تھا آپ ﷺ موٹی کناری والی نجرانی چادر اوڑھے ہوئے تھے۔ اتنے میں ایک گنوار نے آپ کو پکڑ لیا اور چادر کو زور سے کھینچا۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے آپ کے مونڈھے کو دیکھا اس پر چادر کو زور سے کھینچنے کے سبب نشان پڑ گیا تھا۔ اس کے بعد کہنے لگا: محمد اللہ کا مال جو تمھارے پاس ہے اس میں سے کچھ مجھ کو بھی دلواؤ۔ آپ ﷺ اس کی طرف دیکھ کر ہنس پڑے اور اس کو کچھ دلوایا۔ (مسلم، بخاری)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۳۵۸) عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَامَ إِلَيْهِ بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ وَلَا تُزْرِمُوهُ قَالَ فَلَمَّا فَرَغَ دَعَا بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ (بخاری: ۲۱۲، ۲۱۴، ۵۵۶۶، مسلم: ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے مسجد میں پیشاب کر دیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اُس کو ڈانٹنے لگے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو مت ڈانٹو اور اس پیشاب پر پانی کا ڈول بہانے کا حکم دیا۔ (بخاری، مسلم)

(۳۵۹) أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا قَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ أَتَى عَلَيْكَ يَوْمٌ كَانَ أَشَدَّ مِنْ يَوْمِ أُحُدٍ قَالَ لَقَدْ لَقِيتُ مِنْ قَوْمِكِ مَا لَقِيتُ وَكَانَ أَشَدَّ مَا لَقِيتُ مِنْهُمْ يَوْمَ الْعَقَبَةِ إِذْ عَرَضْتُ نَفْسِي عَلَى ابْنِ عَبْدِ يَالِيلَ بْنِ عَبْدِ كُلَالٍ فَلَمْ يُجِبْنِي إِلَى مَا أَرَدْتُ فَانْطَلَقْتُ وَأَنَا مَهْمُومٌ عَلَى وَجْهِي فَلَمْ أَسْتَفِقْ إِلَّا وَأَنَا بِقَرْنِ الثَّعَالِبِ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا أَنَا بِسَحَابَةٍ قَدْ أَظَلَّتْنِي فَنَظَرْتُ فَإِذَا فِيهَا جِبْرِيلُ فَنَادَانِي فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ قَدْ سَمِعَ قَوْلَ قَوْمِكَ لَكَ وَمَا رَدُّوا عَلَيْكَ وَقَدْ بَعَثَ إِلَيْكَ مَلَكَ الْجِبَالِ لِتَأْمُرَهُ بِمَا شِئْتَ فِيهِمْ فَنَادَانِي مَلَكُ الْجِبَالِ فَسَلَّمَ عَلَيَّ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ فَقَالَ ذٰلِكَ فِيمَا شِئْتَ إِنْ شِئْتَ أَنْ أُطْبِقَ عَلَيْهِمُ الْأَخْشَبَيْنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ أَرْجُو أَنْ يُخْرِجَ اللّٰهُ مِنْ أَصْلَابِهِمْ مَنْ يَعْبُدُ اللّٰهَ وَحْدَهُ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا (بخاری: ۲۹۹۲، مسلم ۳۳۵۲)

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انھوں نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا احد کے دن سے بھی کوئی دن زیادہ سخت آپ پر گزرا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تیری قوم سے بہت آفتیں اٹھائی ہیں اور سب سے زیادہ سخت رنج مجھے عقبہ کے دن ہوا جب میں نے عبد یا لیل بن

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عبد کلال کے بیٹے پر اپنے آپ کو پیش کیا اس نے میرا کہنا نہ مانا میں چلا اور میرے چہرے پر رنج برس رہا تھا۔ پھر مجھے اس وقت ہوش آیا۔ جب میں قرنِ ثعالب 1 پر پہنچا جب میں اپنا سر اٹھایا تو دیکھا ایک ابر کے ٹکڑے نے مجھ پر سایہ کیا ہوا ہے اور اس میں حضرت جبرائیل علیہ السلام تھے۔ انھوں نے مجھے آواز دی اور کہا جو کچھ تمھاری قوم نے کہا اور جواب دیا اللہ تعالیٰ نے سن لیا اور پہاڑوں کے فرشتے کو تمھارے پاس بھیجا ہے تم جو چاہو اس کو حکم کرو۔ پھر پہاڑوں کے فرشتے نے مجھے پکارا پھر سلام کیا اور کہا اے محمد ﷺ! اللہ تعالیٰ نے تمھاری قوم کی باتیں سن لی ہیں۔ میں پہاڑوں کا فرشتہ ہوں اور مجھے تمھارے پروردگار نے تمھارے پاس بھیجا ہے۔ اس لیے کہ جو تم حکم دو میں سنوں پھر جو تم چاہو اگر کہو میں انھیں مکہ کے دونوں پہاڑوں کے درمیان پیس دوں۔ نبی کریم ﷺ نے ان سے فرمایا بلکہ مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی اولاد میں سے ایسے لوگوں کو پیدا کرے گا جو خاص اسی کی عبادت کریں گے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں گے۔ (بخاری، مسلم)

1 قرنِ ثعالب مکہ سے دو منزل کے فاصلہ پر ہے۔ یہ مقام وہ ہے جہاں سے نجد والے احرام باندھتے ہیں۔

(۳۶۰) عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا اعْتَمَرَتْ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ حَتَّى إِذَا قَدِمَتْ مَكَّةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي قَصَرْتَ وَأَتْمَمْتُ وَأَفْطَرْتَ وَصُمْتُ قَالَ أَحْسَنْتِ يَا عَائِشَةُ وَمَا عَابَ عَلَيَّ (نسائی: ۱۴۳۹)

اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ مدینہ سے عمرہ کے لیے نکلی مکہ پہنچ کر میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ میرے ماں باپ آپ پر قربان جائیں۔ دورانِ سفر آپ نے نمازوں کی قصر کی اور میں نے پوری پڑھی آپ نے روزہ نہیں رکھا اور میں روزے سے رہی۔ آپ ﷺ نے فرمایا (عائشہ تم نے اچھا ہی کیا) اور آپ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہمارے اس کام پر کوئی نکیر نہ کی۔ (نسائی)

رسول اکرم ﷺ کے اوصاف

(۳۶۱) قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ وَجْهًا وَأَحْسَنَهُ خَلْقًا لَيْسَ بِالطَّوِيلِ الْبَائِنِ وَلَا بِالْقَصِيرِ (بخاری:۳۲۸۵)

براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: آپ ﷺ چہرہ کے اعتبار سے سب سے زیادہ خوبصورت اور اخلاق میں سب سے اچھے تھے نہ تو آپ اتنے لمبے تھے کہ ظاہر ہو اور نہ ہی پست قد کے تھے۔ (بخاری)

(۳۶۲) عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْبُوعًا بَعِيدَ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ لَهُ شَعَرٌ يَبْلُغُ شَحْمَةَ أُذُنِهِ رَأَيْتُهُ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ لَمْ أَرَ شَيْئًا قَطُّ أَحْسَنَ مِنْهُ (بخاری:۳۲۸۷)

براء بن عازب رضی اللہ عنہ نیز فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ درمیانہ قد اور چوڑے مونڈھوں والے تھے، آپ ﷺ کے بال کانوں کی لو تک لٹکتے تھے۔ ایک بار میں نے آپ ﷺ کو سرخ جوڑوں میں دیکھا میں نے آپ ﷺ سے زیادہ خوبصورت کوئی چیز کبھی دیکھی ہی نہیں۔ (بخاری)

(۳۶۳) عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سُئِلَ الْبَرَاءُ أَكَانَ وَجْهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ السَّيْفِ قَالَ لَا بَلْ مِثْلَ الْقَمَرِ (بخاری:۳۲۸۸)

ابو اسحاق سبیعی سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی نے سوال کیا: کیا اللہ کے رسول ﷺ کا چہرہ تلوار کی طرح تھا۔ آپ نے جواب دیا نہیں بلکہ چاند کی طرح تھا۔ (بخاری)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۳۶۴) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ مَا مَسِسْتُ حَرِيرًا وَلَا دِيبَاجًا أَلْيَنَ مِنْ كَفِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمِمْتُ رِيحًا قَطُّ أَوْ عَرْفًا قَطُّ أَطْيَبَ مِنْ رِيحِ أَوْ عَرْفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (بخاری:۳۲۹۷)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں سے زیادہ نرم کوئی چیز کو چھوا ہی نہیں خواہ وہ دیباج ہو یا ریشم یا اور کوئی چیز ہو اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم کی خوشبو سے بڑھ کر کوئی خوشبو کبھی نہیں سونگھا۔ (بخاری)

(۳۶۵) عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنَ الْعَذْرَاءِ فِي خِدْرِهَا فَإِذَا رَأَى شَيْئًا يَكْرَهُهُ عَرَفْنَاهُ فِي وَجْهِهِ (بخاری:۵۶۳۷)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پردہ نشین کنواری لڑکی سے بھی زیادہ شرم والے تھے پس جب آپ کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھتے تو ہمیں آپ کے چہرے سے معلوم ہو جاتا تھا۔ (بخاری)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جوتا مبارک

(۳۶۶) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ نَعْلَاهُ لَهُمَا قِبَالَانِ (ترمذی: ۱۶۹۵)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جوتی میں دو تسمے تھے

(۳۶۷) عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ لِنَعْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَالَانِ مَثْنِيٌّ شِرَاكُهُمَا (ابن ماجہ: ۳۶۰۴)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جوتی میں دو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تسمے سامنے سے دوہرے تھے

(۳۶۸) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ نَعْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَهَا قِبَالَانِ

(بخاری: ۵۰۴۹)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی جوتی میں دو تسمے تھے

نوٹ- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جوتی مبارک میں جیسے اہل ہند تلے یا چپل کہتے ہیں اس میں دو تسمے تھے ایک تسمہ انگوٹھے اور اس کے پاس کی انگلی کے بیچ میں رہتا اور دوسرا باقی انگلیوں میں رکھتے اور بعض نے تسموں سے مراد یہ لیا ہے کہ جوتی مبارک میں سامنے دو دو حلقے تھے چمڑے کے ایک میں انگوٹھا اور بیچ کی انگلی اور دوسرے میں باقی انگلیاں ڈالتے تھے۔

(۳۶۹) عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقَالَ أَكْثِرُوا مِنَ النِّعَالِ فَإِنَّ الرَّجُلَ لَا يَزَالُ رَاكِبًا مَا انْتَعَلَ (ابوداؤد: ۳۶۰۴)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہم سفر میں تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پاپوش بہت پہنو اس لئے کہ آدمی جب تک جوتا پہنے رہتا ہے تو گویا ہمیشہ سوار رہتا ہے (یعنی پاؤں ایذا سے بچا رہتا ہے)۔

(۳۷۰) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْشِي أَحَدُكُمْ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ لِيُنْعِلْهُمَا جَمِيعًا أَوْ لِيُحْفِهِمَا جَمِيعًا (ترمذی: ۱۶۹۶)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہ چلے تم میں سے کوئی ایک جوتی پہن کر بلکہ چاہے دونوں جوتے پہن کر چلے یا ننگے پاؤں چلے۔ (ترمذی)

نوٹ یہ حکم ادب کے طور پر ہے اگر عذر وغیرہ ہو مثلاً ایک پاؤں پر پھوڑا یا درد ہو تو جوتا نہ پہنا جائے تو کوئی حرج نہیں بہتر یہی ہے کی دوسرے پاؤں کا جوتا بھی اتار کر چلے۔ امام ترمذی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایک پاؤں میں جوتا پہن کر چلنے کا ذکر کیا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۳۷۱) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْشِي أَحَدُكُمْ فِي نَعْلٍ وَاحِدٍ وَلَا خُفٍّ وَاحِدٍ لِيَخْلَعْهُمَا جَمِيعًا أَوْ لِيَمْشِ فِيهِمَا جَمِيعًا (ابن ماجہ: ۳۶۰۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی تم میں سے ایک جوتا پہن کر نہ چلے نہ ایک موزہ بلکہ دونوں جوتے یا موزے اتار کر چلے یا دونوں کو پہن کر چلے دوسری احادیث میں موزے کا ذکر نہیں ہے۔ (ابن ماجہ)

(۳۷۲) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْشِي أَحَدُكُمْ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ لِيُحْفِهِمَا جَمِيعًا أَوْ لِيُنْعِلْهُمَا جَمِيعًا (بخاری: ۵۴۰۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی تم میں سے کوئی ایک جوتا پہن کر نہ چلے دونوں اتارے یا دونوں پہن کر چلے۔ (بخاری)

(۳۷۳) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ قَالَ نَعَمْ (ترمذی: ۳۶۶)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان سے پوچھا گیا آیا رسول اللہ ﷺ اپنی جوتیاں پہن کر نماز پڑھ لیا کرتے تھے وہ کہنے لگے ہاں۔ (ترمذی)

(۳۷۴) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا انْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيَمِينِ وَإِذَا نَزَعَ فَلْيَبْدَأْ بِالشِّمَالِ لِيَكُنِ الْيُمْنَى أَوَّلَهُمَا تُنْعَلُ وَآخِرَهُمَا تُنْزَعُ (بخاری: ۵۴۰۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی جوتا پہنے تو پہلے دایاں پاؤں ڈالے اور جب اتارے پہلے بایاں پاؤں نکالے تاکہ دایاں پاؤں پہننے میں اول اور اتارنے میں آخر ہو۔ (بخاری)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نبی کریم ﷺ کا انگوٹھی پہننے کا بیان

(۳۷۵) عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَرَادَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الرُّومِ فَقَالُوا إِنَّهُمْ لَا يَقْرَءُونَ كِتَابًا إِلَّا مَخْتُومًا فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِهِ وَنُقِشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ (نسائی:۵۱۸۳)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے روم کے بادشاہ کو کچھ لکھنا چاہا لوگوں نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ اہل روم جس پر مہر نہ ہو اس تحریر کو نہیں پڑھتے۔ اس پر آپ نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی۔ گویا میں اس کی سفیدی کو دیکھ رہا ہوں اس میں کندہ تھا محمد رسول اللہ ﷺ۔ (نسائی)

(۳۷۶) عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ (ابن ماجہ: ۳۶۴۲)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے سونے کی انگوٹھی پہننے سے مردوں کو۔ (ابن ماجہ)

(۳۷۷) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ وَقَالَ إِنِّي اتَّخَذْتُ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ وَنَقَشْتُ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ فَلَا يَنْقُشَنَّ أَحَدٌ عَلَى نَقْشِهِ (بخاری: ۵۸۷۲)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی اور اس میں محمد رسول اللہ ﷺ کے الفاظ کندہ کرائے نیز فرمایا کہ میں نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوا کر اس میں محمد رسول اللہ ﷺ کندہ کروایا ہے لہذا تم میں سے کوئی یہ نقش کندہ نہ کرائے۔ (بخاری)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۳۷۸) عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ (ابن ماجہ: ۳۶۴۷)

حضرت عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے۔ (ابن ماجہ)

(۳۷۹) عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَتَّمُ فِي يَسَارِهِ وَكَانَ فَصُّهُ فِي بَاطِنِ كَفِّهِ (ابوداؤد: ۳۶۹۱)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔ اور نگینہ اس کا ہتھیلی کی طرف ہوتا۔

ابوداؤد فرماتے ہیں کہ کہا ابن اسحاق نے اور اسامہ یعنی ابن زید نے اسی اسناد سے کہا کہ آپ انگوٹھی داہیں ہاتھ میں پہنتے تھے۔ (ابوداؤد)

نوٹ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے داہنے اور بائیں دونوں ہاتوں میں انگوٹھی پہننا ثابت ہے بعض نے داہنے ہاتھ کو افضل کہا ہے بعض نے بائیں ہاتھ میں پہننے کو اختیار کیا ہے۔ واللہ عالم

(۳۸۰) عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ نَزَعَ خَاتَمَهُ (نسائی: ۵۱۱۸)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پاخانہ کے لئے جاتے تھے تو انگوٹھی اتار دیتے تھے۔ (نسائی)

نوٹ۔ انگوٹھی اس لئے اتار لیتے کیونکہ اس میں اللہ جل جلالہ کا نام تھا اور دوسری حدیث نسائی ۵۲۲۲ میں حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ والی میں بیان ہے پہلے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہنی تین دن تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحابہ رضی اللہ عنہم نے دیکھا تو سونے کی انگوٹھیاں پھیل گئیں یعنی ہر ایک نے پہننی شروع کر دیں تو پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دیکھ کر انگوٹھی کو پھینک دیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

چاندی کی انگوٹھی بنوائی اور اس میں محمد رسول اللہ کھدوایا اور وہ انگوٹھی آپ ﷺ کے ہاتھ میں رہی یہاں تک کہ آپ ﷺ کا وصال ہوا۔ پھر ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی جب انہوں نے وفات پائی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی جب انہوں نے وفات پائی تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں چھ سال رہی۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے وہ انگوٹھی ایک انصاری کو دے دی اس سے مہر کی جاتی تھی ایک روز وہ انصاری اریس کے کنوئیں پر گیا وہ انگوٹھی اس میں گر گئی بہت ڈھونڈا لیکن نہ ملی آخر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حکم دیا ویسی ایک انگوٹھی بنوانے کا اور اس میں کندہ کروایا محمد رسول اللہ۔

رسول اللہ ﷺ کے بال مبارک

(۳۸۱) عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ مَا رَأَيْتُ مِنْ ذِي لِمَّةٍ أَحْسَنَ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَادَ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لَهُ شَعْرٌ يَضْرِبُ مَنْكِبَيْهِ (ابوداؤد: ۳۶۵۱)

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے کسی شخص کو جو کان سے نیچے بال رکھتا ہو سرخ دھاری دار جوڑا پہنے ہو رسول اللہ ﷺ سے زیادہ خوبصورت نہیں دیکھا آپ ﷺ کے بال کندھوں کو لگتے تھے۔

نوٹ—کانوں کی لو تک بال رکھنا اچھا ہے حد درجہ کندھوں تک اس سے نیچے رکھنا اچھا نہیں ہے۔

(۳۸۲) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوْقَ الْوَفْرَةِ وَدُونَ الْجُمَّةِ (ابوداؤد: ۳۶۵۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے راویت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے بال وفرہ سے بڑھ کر اور جمہ سے کم تھے۔ (ابوداؤد)

نوٹ وفرہ کان تک اور جمہ مونڈھوں تک۔

(۳۸۳) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرِقُ خَلْفَ يَافُوخِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ أَسْدِلُ نَاصِيَتَهُ (ابن ماجہ: ۳۶۳۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے راویت ہے کہ میں مانگ نکالا کرتی تھی رسول اللہ ﷺ کے سر پر چاند کے پیچھے اور سامنے کے بال پیشانی پر چھوڑ دیتی تھی۔ (ابن ماجہ)

(۳۸۴) عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَآنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِي شَعْرٌ طَوِيلٌ فَقَالَ ذُبَابٌ ذُبَابٌ فَانْطَلَقْتُ فَأَخَذْتُهُ فَرَآنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَعْنِكَ وَهَذَا أَحْسَنُ (ابن ماجہ: ۳۶۳۶)

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے مجھ کو دیکھا میرے بال لمبے تھے (یعنی مونڈھوں سے نیچے) آپ ﷺ نے فرمایا کہ منحوس ہے یہ سن کر میں چلا گیا اور بالوں کو چھوٹا کیا پھر نبی کریم ﷺ نے مجھے دیکھا تو فرمایا میں نے تجھ کو نہیں کہا تھا اور یہ اچھا ہے (یعنی اتنے بال رکھنا)۔

نوٹ۔ بہت لمبے بال رکھنے سے ایک تو عورت کی مشابہت ہوتی ہے دوسرے ان کے دھونے اور کنگھی کرنے میں تکلیف ہوتی ہے اس لئے آپ ﷺ نے لمبے بالوں کو منحوس اور مکروہ جانا ہے۔ بالوں میں مانگ نکالنا اولی ہے کیونکہ وہ آخری سنت ہے اور پیشانی پر لٹکانا بھی جائز ہے

(۳۸۵) عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سُئِلَ عَنْ شَيْبِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ إِذَا ادَّهَنَ رَأْسَهُ لَمْ يُرَ مِنْهُ وَإِذَا لَمْ يَدَّهِنْ رُئِيَ مِنْهُ (نسائی: ۵۰۲۵)

حضرت جابر سمرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا رسول اللہ ﷺ کے بالوں کی سفیدی سے انہوں نے کہا جب آپ ﷺ تیل لگاتے تو سفیدی معلوم نہ ہوتی اور جب تیل نہ لگاتے تو معلوم ہوتی۔ (نسائی)

(۳۸۶) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبْعَةً

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لَيْسَ بِالطَّوِيلِ وَلَا بِالْقَصِيرِ حَسَنَ الْجِسْمِ أَسْمَرَ اللَّوْنِ وَكَانَ شَعْرُهُ لَيْسَ بِجَعْدٍ وَلَا سَبْطٍ إِذَا مَشَى يَتَوَكَّأُ (ترمذی: ۱۶۷۶)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تھے رسول اللہ ﷺ میانہ قد نہ بہت لمبے اور نہ بہت کوتاہ سڈول بدن گندم گوں بال ان کے نہ بالکل گھونگریالے نہ بالکل سیدھے یعنی متوسط جب چلتے پیر اٹھا کر چلتے جیسا کوئی اوپر سے نیچے اترتا ہے (ترمذی) اور اسی طرح کے الفاظ ابن ماجہ کی روایت میں بھی ہے۔

(۳۸۷) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّرَجُّلِ إِلَّا غِبًّا (ترمذی: ۱۶۷۸)

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر روز کنگھی کرنے سے منع فرمایا مگر ایک دن چھوڑ کر۔ (ترمذی)

نوٹ یہ حدیث حسن ہے اور اسی باب میں حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بھی روایت ہے۔ ہر روز کنگھی کرنے کی نسائی میں حضرت ابو قتادہ سے بھی روایت ہے کہ ہر روز کنگھی کرنے کا حکم دیا ہے۔

آپ ﷺ کا سرمہ لگانا

(۳۸۸) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اكْتَحِلُوا بِالْإِثْمِدِ فَإِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ وَزَعَمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ مُكْحُلَةٌ يَكْتَحِلُ بِهَا كُلَّ لَيْلَةٍ ثَلَاثَةً فِي هٰذِهِ وَثَلَاثَةً فِي هٰذِهِ (ترمذی: ۱۶۷۹)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سرمہ لگاؤ اثمد اس لئے کہ وہ صاف کرتا ہے بینائی کو اور اگاتا ہے پلکوں کو اور کہا انہوں نے کہ نبی کریم ﷺ کی ایک سرمہ دانی تھی کہ اس سے سرمہ لگاتے تھے آپ ﷺ ہر رات میں تین

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تین سلائیاں اِس آنکھ میں اور تین سلائیاں اُس آنکھ میں۔ (ترمذی)

(۳۸۹) عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ خَيْرِ أَكْحَالِكُمُ الْإِثْمِدَ إِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعَرَ (ترمذی:۵۰۲۴)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہتر سرمہ تمہارا اثمد ہے (جو ایک پتھر ہے) وہ روشن کرتا ہے نگاہ کو اور اگاتا ہے بالوں کو۔ (ترمذی)

نوٹ- اس باب میں جابر رضی اللہ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہ کی حسن ہے اور کئی سندوں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم کرو تم اثمد کا لگانا اس لئے کہ وہ صاف کرتا ہے بینائی اور اگاتا ہے پلکوں کو سرمہ رات کو استعمال کرنا چاہیے تین بار یا پانچ بار۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی چادر وغیرہ

(۳۹۰) قَالَ أَخْرَجَ إِلَيْنَا أَنَسٌ نَعْلَيْنِ جَرْدَاوَيْنِ لَهُمَا قِبَالَانِ فَحَدَّثَنِي ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ بَعْدُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُمَا نَعْلَا النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (بخاری:۲۸۷۶)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے بغیر بالوں کے دو پرانی جوتیاں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے سامنے نکالیں ان پر دو تسمے لگے ہوئے تھے اور فرمایا کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جوتی مبارک تھی۔ (بخاری)

(۳۹۱) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ قَدَحَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْكَسَرَ فَاتَّخَذَ مَكَانَ الشَّعْبِ سِلْسِلَةً مِنْ فِضَّةٍ (بخاری:۲۸۷۸)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیالہ ٹوٹ گیا تو آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹوٹے ہوئے پیالے کو چاندی کے تار سے جوڑ لیا تھا۔ (بخاری)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نوٹ۔ صحیح بخاری کے بعض نسخوں میں یہ عبارت موجود ہے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کا پیالہ بصرہ میں کسی کے پاس دیکھا اور اس سے میں نے پانی نوش کیا (عون الباری ۱۰۴۳۱۰)

(۳۹۲) عَنْ أَبِي بُرْدَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَخْرَجَتْ إِلَيْنَا عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا كِسَاءً مُلَبَّدًا وَقَالَتْ فِي هَذَا نُزِعَ رُوحُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (بخاری: ۲۸۷۷)

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے ایک پیوند لگی ہوئی چادر نکالی اور بیان کیا کہ اس کو اوڑھے ہوئے رسول اللہ ﷺ نے وفات پائی۔ (بخاری)

نوٹ۔ پیوند لگی چادر بظاہر تواضع یا اتفاقاً کبھی پہنی ہوگی کیونکہ قصداً ایسا کپڑا ازیب تن کرنا ثابت نہیں ہے بلکہ آپ ﷺ کی عادت مبارک نہیں تھی جو کپڑا میسر ہوتا ایسے پہنتے خواہ مخواہ پھٹی پرانی پیوند لگی چادر پہننا آپ ﷺ کی شایان شان نہ تھا۔ (عون الباری ۳/۶۰۴)

(۳۹۳) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فَأَخْرَجَتْ لِي إِزَارًا غَلِيظًا مِنَ الَّتِي تُصْنَعُ بِالْيَمَنِ وَكِسَاءً مِنْ هَذِهِ الْأَكْسِيَةِ الَّتِي تُدْعَى الْمُلَبَّدَةَ وَأَقْسَمَتْ لِي لَقُبِضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمَا (بخاری: ۳۵۴۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک موٹا تہبند نکالا جو یمن میں بنتا تھا اور ایک چادر جس کو تم ملبدہ (موٹا یا پیوند دار) کہتے ہو۔ فرمایا یہ رسول اللہ ﷺ کی ہیں۔ (بخاری)

نوٹ۔ رسول اللہ ﷺ کی تمام چیزیں بابرکت ہیں اور ان سے برکت حاصل کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے البتہ ان اشیاء کی خود ساختہ تصاویر کی نمائش کرنا خلاف شرع ہے چنانچہ آج کل ایک مخصوص مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے لوگ اکثر دوکانوں اور بسوں میں رسول اللہ ﷺ کے موئے مبارک، نعلین، لاٹھی اور مصلی وغیرہ کی تصاویر لئے پھرتے ہیں اور ان کے متعلق لوگوں کو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بتاتے ہیں کہ ان کو گھر یا دوکان میں رکھنے سے ہر قسم کی مصیبت ٹل جاتی ہے۔ تنگ دست کی تنگی دور ہو جاتی ہے اور ضرورت مند کی ضرورت پوری ہو جاتی ہے۔ یہ سب کچھ خلاف شریعت ہے شریعت میں ان تصورات و خیالات کے لئے کوئی دلیل نہیں۔ تصویر سے اگر اصل مقصد حاصل کیا جا سکتا ہے ہر گھر میں بیت اللہ کی تصویر رکھ کر لاکھ نماز کا ثواب حاصل کیا جا سکتا ہے اور بیت اللہ کی اور حجر اسود کی تصویر رکھ کر اسی کا طواف کر لیا جائے۔ مکہ معظمہ جانے کی کیا ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب مسلمانوں کو قرآن و حدیث کو جاننے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ (مختصر صحیح بخاری)

رسول اللہ ﷺ کا قسم اٹھانا

(۳۹۴) عَبْدَ اللهِ بْنَ هِشَامٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللهِ لَأَنْتَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا مِنْ نَفْسِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْكَ مِنْ نَفْسِكَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ فَإِنَّهُ الْآنَ وَاللهِ لَأَنْتَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآنَ يَا عُمَرُ (بخاری: ۶۱۴۲)

حضرت عبد اللہ بن ہشام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس ہی تھے جبکہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ہاتھ تھاما ہوا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ مجھے میری جان کے علاوہ ہر چیز سے زیادہ پیارے ہیں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نہیں اے عمر قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تمہارا ایمان اس وقت تک پورا نہیں ہو سکتا جب تک تم اپنے نفس سے بھی زیادہ مجھ سے محبت نہ کرو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اگر یہی بات ہے تو آپ ﷺ مجھے میرے نفس سے بھی زیادہ محبوب ہیں آپ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں عمر اب تمہارا ایمان پورا ہوا۔ (بخاری)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نوٹ-انسان کا اپنی جان سے محبت کرنا طبعی اور فطرتی امر ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایسی بات کے پیش نظر پہلی بات کہی لیکن جب اس بات کا انکشاف ہوا کہ دنیاوی اور آخری ہلاکتوں سے حفاظت کا حل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی سے محبت اور آپ کی اتباع ہے تو فوراً پہلے موقف سے رجوع کر کے اعلان حق کیا۔ (فتح الباری)

(۳۹۵) عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ يَقُولُ هُمُ الْأَخْسَرُونَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ قُلْتُ مَا شَأْنِي أَيُرَى فِيَّ شَيْءٌ مَا شَأْنِي فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ فَمَا اسْتَطَعْتُ أَنْ أَسْكُتَ وَتَغَشَّانِي مَا شَاءَ اللّٰهُ فَقُلْتُ مَنْ هُمْ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ الْأَكْثَرُونَ أَمْوَالًا إِلَّا مَنْ قَالَ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا

(بخاری: ۶۶۳۸)

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ کے سائے میں بیٹھے فرما رہے تھے۔ رب کعبہ کی قسم وہ لوگ بہت ہی نقصان میں ہیں۔ رب کعبہ کی قسم وہ لوگ بہت ہی نقصان میں ہیں۔ میں نے سوچا مجھے کیا ہو گیا آپ کو مجھ میں کوئی عیب نظر آتا ہے میں نے کیا کیا۔ بالآخر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھ گیا آپ یہی فرماتے رہے تو میں خاموش نہ رہ سکا۔ وہ رنج و غم جو اللہ کو منظور تھا وہ مجھ پر طاری ہو گیا پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان ہوں وہ کون لوگ ہیں آپ نے فرمایا۔ وہی لوگ جن کے پاس مال و دولت کی فروانی ہے۔ البتہ وہ لوگ ان سے مستثنیٰ ہیں جو اپنے مال کو ادھر ادھر سامنے۔ دائیں بائیں سے خرچ کرتے ہیں یعنی اللہ کے راستے میں خرچ کرتے رہتے ہیں۔ (بخاری)

(۳۹۶) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ أَكْثَرُ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْلِفُ لَا وَمُقَلِّبِ الْقُلُوبِ (بخاری: ۶۶۱۷)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ قسم اٹھایا کرتے تھے۔ نہیں دلوں کو پھیرنے والے کی قسم۔ (بخاری)

نوٹ۔ دلوں کو پھیرنے سے مراد اس میں پیدا ہونے والی خواہشات کو پھیرنا ہے اس سے یہ بھی معلوم ہوا دل کے اعمال کا خالق بھی اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

(۳۹۷) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُوتُ لِأَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ فَتَمَسَّهُ النَّارُ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ (مالک:۴۹۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمانوں میں سے جس کے تین بیٹے فوت ہو گئے اس کو آگ نہ چھوئے گی مگر صرف قسم کو پورا کرنے کے لئے ایسا ہو گا۔ (مالک)

نوٹ۔ قسم کو پورا کرنے سے اس آیت کریمہ کی طرف اشارہ ہے کہ تم میں سے ہر ایک کو دوزخ کے اوپر سے گزارہ جائے گا (سورہ مریم) اس کی تفسیر یوں بیان کی گئی ہے کہ پل صراط کو جہنم کے اوپر نصب کیا جائے گا اور ہر ایک انسان اس کے اوپر سے گزارہ جائے گا۔ (فتح الباری)

(۳۹۸) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَهُ فَلَا يَعْصِهِ (بخاری ۶۲۰۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے یہ قسم اٹھائی کہ میں اللہ کی اطاعت کروں گا تو اسے پورا کرنا چاہیئے اور جس نے یہ قسم اٹھائی کہ میں اللہ کی نافرمانی کروں گا اسے نافرمانی نہیں کرنا چاہیئے۔ (بخاری)

نوٹ نماز روزہ حج زکات یا صدقہ و خیرات کرنے کی نذر مانے تو اس کو پورا کرنا ضروری ہے اگر گناہ کے کام کرنے کی نذر مانے کہ فلاں قبر پر چراغ روشن کروں گا یا کسی قبر پر چادر چڑھاؤں گا تو اسے ہر گز پورا نہ کرے اور اگر میت کے ذمے حقوق واجبہ کی ادائیگی باقی ہو تو اس کے ورثاء ادا کریں گے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ایک حدیث میں ہے بھول کر قسم توڑنے میں کوئی کفارہ نہیں اللہ تعالی بھول چوک کو معاف کر دیتے ہیں۔ (فتح الباری)

رسول اللہ ﷺ کے خط مبارک

(۳۹۹) أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِكِتَابِهِ إِلَى كِسْرَى فَأَمَرَهُ أَنْ يَدْفَعَهُ إِلَى عَظِيمِ الْبَحْرَيْنِ يَدْفَعُهُ عَظِيمُ الْبَحْرَيْنِ إِلَى كِسْرَى فَلَمَّا قَرَأَهُ كِسْرَى مَزَّقَهُ فَحَسِبْتُ أَنَّ ابْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ فَدَعَا عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُمَزَّقُوا كُلَّ مُمَزَّقٍ (بخاری: ۶۷۲۲)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنا خط ایک شخص کے ہمراہ بھیجا اور اسے فرمایا کہ یہ خط بحرین کے گورنر کو پہنچا دے پھر حاکم بحرین نے اس کو کسریٰ تک پہنچا دیا۔ کسریٰ نے اس کو پڑھ کر چاک کر دیا۔ راوی نے کہا ہے رسول اللہ ﷺ نے اس پر بد دعا کی کہ اللہ کرے ریزہ ریزہ کر دئے جائیں۔ (بخاری)

(۴۰۰) عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَقَدْ نَفَعَنِي اللّٰهُ بِكَلِمَةٍ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامَ الْجَمَلِ بَعْدَ مَا كِدْتُ أَنْ أَلْحَقَ بِأَصْحَابِ الْجَمَلِ فَأُقَاتِلَ مَعَهُمْ قَالَ لَمَّا بَلَغَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَهْلَ فَارِسَ قَدْ مَلَّكُوا عَلَيْهِمْ بِنْتَ كِسْرَى قَالَ لَنْ يُفْلِحَ قَوْمٌ وَلَّوْا أَمْرَهُمُ امْرَأَةً (بخاری: ۴۰۷۳)

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ جنگ جمل میں مجھے اس بات نے نفع پہنچایا جسے میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا تھا جبکہ میں اصحاب جمل کے ساتھ شریک ہو کر لڑائی کے لئیے تیار تھا اور وہ یہ ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کو یہ خبر پہنچی کہ اہل فارس نے اپنے اوپر کسریٰ کی بیٹی کو سربراہ مملکت بنالیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا جو قوم کسی عورت کو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اپنے اوپر حاکم بنائے گی وہ کبھی فلاح سے ہمکنار نہ ہو گی۔ (بخاری)

نوٹ اس حدیث سے ثابت ہوا کہ عورت کو سربراہ مملکت بنانا جائز نہیں خلاف ورزی کی صورت میں برے انجام سے دوچار ہونا یقینی ہے جیسا کہ پاکستان اس کا دوبار تلخ تجربہ کر چکا ہے زنانہ حکومت کی وجہ سے ملک میں ایسی نحوست پھیلی ہے جس کی ابھی تک تلافی نہیں ہو سکی ایک خط رسول اللہ ﷺ کا ملا ہے جو آپ نے مقوقس قبطی کو لکھا تھا اور حاطب بن ابی بلتعہ کے ہاتھ روانہ کیا تھا اس پر بھی مہر ثابت ہے اور اس پروانہ کی عکسی تصویریں بک رہی ہیں۔

رسول اللہ ﷺ کی سواری

(۴۰۱) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَةٌ تُسَمَّى الْعَضْبَاءَ لَا تُسْبَقُ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ عَلَى قَعُودٍ فَسَبَقَهَا فَشَقَّ ذٰلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ حَتَّى عَرَفَهُ فَقَالَ حَقٌّ عَلَى اللّٰهِ أَنْ لَا يَرْتَفِعَ شَيْءٌ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا وَضَعَهُ (بخاری: ۲۶۶۰)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ کی ایک اونٹنی تھی جسے عضباء کہا جاتا تھا کوئی اونٹنی اس سے آگے نہ بڑھ سکتی تھی آخر ایک دیہاتی نوجوان اونٹ پر سوار ہو کر آیا اور اس سے آگے نکل گیا مسلمانوں پر یہ بات ناگوار گزری تاآنکہ آپ نے ان کی ناگواری پہنچان لی اور فرمایا کہ اللہ پر حق ہے دنیا کی جو چیز بلند ہے اسے پست کر دے۔ (بخاری)

(۴۰۲) عَنْ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَائِطِنَا فَرَسٌ يُقَالُ لَهُ اللُّحَيْفُ۔ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ وَقَالَ بَعْضُهُمُ اللُّخَيْفُ (بخاری: ۲۶۴۳)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ ہمارے باغ میں رسول اللہ ﷺ کا ایک گھوڑا رہتا تھا جس کا نام لحیف یا لخیف تھا۔ (بخاری)

نوٹ۔ پہلی حدیث میں اشارہ ہے کہ دنیا کی بڑی سے بڑی چیز آخر زوال پذیر ہے لہذا اس میں دلچسپی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رکھنے کی بجائے اپنی آخرت کو بہتر بنانے کی فکر کرنا چاہیے کہا جاتا ہے کہ ہر کمال کو زوال ہے۔ دوسری حدیث سے معلوم ہوا کہ جانوروں کے نام رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے رسول اللہ ﷺ کے چوبیس گھوڑے تھے ہر ایک کا الگ الگ نام تھا ایک خچر کا نام دلدل تھا اور ایک اونٹنی کا نام قصواء اور دوسری کا نام عضباء تھا۔ (عون الباری)

(۴۰۳) عَنْ مُعَاذٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حِمَارٍ يُقَالُ لَهُ عُفَيْرٌ فَقَالَ يَا مُعَاذُ هَلْ تَدْرِي حَقَّ اللّٰهِ عَلَى عِبَادِهِ وَمَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللّٰهِ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ حَقَّ اللّٰهِ عَلَى الْعِبَادِ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَحَقَّ الْعِبَادِ عَلَى اللّٰهِ أَنْ لَا يُعَذِّبَ مَنْ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَفَلَا أُبَشِّرُ بِهِ النَّاسَ قَالَ لَا تُبَشِّرْهُمْ فَيَتَّكِلُوا (بخاری: ۲۶۴۴)

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ ایک مرتبہ میں گدھے پر رسول اللہ ﷺ کے پیچھے سوار تھا اور اس گدھے کا نام عفیر تھا آپ ﷺ نے فرمایا اے معاذ کیا تم جانتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کا حق اس کے بندوں پر کیا ہے میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسول ہی خوب جانتا ہے۔ فرمایا اللہ کا حق بندوں پر یہ ہے کہ اس کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں اور بندوں کا حق اللہ پر یہ ہے کہ جو شخص اس کے ساتھ شرک نہ کرتا اس کو عذاب نہ دے۔ میں نے عرض کیا میں اس بات کی لوگوں کو بشارت دیتا ہوں فرمایا بشارت نہ دو ورنہ وہ اسی پر تکیہ کر لیں گے اور اعمال صالحہ چھوڑ بیٹھیں گے۔ (بخاری)

(۴۰۴) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ فَزَعٌ بِالْمَدِينَةِ فَاسْتَعَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لَنَا يُقَالُ لَهُ مَنْدُوبٌ فَقَالَ مَا رَأَيْنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا (بخاری: ۲۶۴۵)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ ایک دفعہ اہل مدینہ کو کچھ گھبراہٹ ہوئی تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارا ایک گھوڑا رعایتاً لیا تھا جسے مندوب کہا جاتا تھا آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم نے تو کوئی خوف کی بات نہیں دیکھی البتہ ہم نے اس گھوڑے کو سمندر کی طرح خوب تیز رو پایا۔ (بخاری)

(۴۰۵) عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ أَرْدَفَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ خَلْفَهُ فَأَسَرَّ إِلَيَّ حَدِيثًا لَا أُحَدِّثُ بِهِ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ وَكَانَ أَحَبَّ مَا اسْتَتَرَ بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ هَدَفٌ أَوْ حَائِشُ نَخْلٍ (مسلم: ۵۱۷)

حضرت عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سواری پر اپنے پیچھے بیٹھا لیا اور میرے ساتھ راز داری سے ایک بات کہی جو میں کسی سے بیان نہیں کروں گا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قضائے حاجت کے لئے کسی اونچی چیز دیوار ٹیلہ وغیرہ یا کھجور کے جھنڈ کے ساتھ پردہ کرنا سب سے زیادہ پسند تھا۔ (مسلم)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سفر کرنا

(۴۰۶) كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمَ الْخَمِيسِ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَكَانَ يُحِبُّ أَنْ يَخْرُجَ يَوْمَ الْخَمِيسِ (بخاری: ۲۷۳۱)

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ تبوک کے لئے جمعرات کے دن مدینے سے باہر نکلے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم جمعرات کے دن میں سفر کرنا پسند فرماتے تھے۔ (بخاری و مسلم) اور بخاری کی ایک روایت میں ہے کہ کم ہی ایسا ہوتا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعرات کے علاوہ اور دن سفر کیا ہو۔

(۴۰۷) عَنْ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا وَكَانَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً أَوْ جَيْشًا بَعَثَهُمْ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ وَكَانَ صَخْرٌ رَجُلًا تَاجِرًا وَكَانَ يَبْعَثُ تِجَارَتَهُ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ فَأَثْرَى وَكَثُرَ مَالُهُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهُوَ صَخْرُ بْنُ وَدَاعَةَ (ابوداؤد: ۲۲۳۹)

حضرت صخر بن وداعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے اللہ میری امت کے لئے اس کے پہلے وقت میں برکت عطا فرما اور آپ جب کوئی چھوٹا بڑا لشکر روانہ فرماتے تو اسے دن کے ابتدائی حصہ میں بھیجتے اور حضرت صخر رضی اللہ عنہ تاجر تھے اپنی تجارت کا سامان دن کے ابتدائی حصہ میں بھیجا کرتے تھے۔ پس اس کی برکت سے تونگر ہو گئے اور ان کا مال بہت ہو گیا۔ (ابوداؤد ۲۲۳۹)

(۴۰۸) عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ فِي سَفَرٍ فَعَرَّسَ بِلَيْلٍ اضْطَجَعَ عَلَى يَمِينِهِ وَإِذَا عَرَّسَ قُبَيْلَ الصُّبْحِ نَصَبَ ذِرَاعَهُ وَوَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى كَفِّهِ (مسلم: ۱۱۰۱)

حضرت ابی قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر میں ہوتے اور رات میں کہیں ٹھہرتے تو دائیں کروٹ پر لیٹتے اور جب صبح صادق سے کچھ دیر پہلے ٹھہرتے تو اپنا داہنا بازو کھڑا کر لیتے اور اپنا سر اپنی ہتھیلی پر رکھ لیتے۔ (مسلم)

(۴۰۹) عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالدُّلْجَةِ فَإِنَّ الْأَرْضَ تُطْوَى بِاللَّيْلِ (ابوداؤد: ۲۲۰۷)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم رات کے وقت سفر کرنے کو اختیار کرو اس لئے کہ زمین رات کو لپیٹ دی جاتی ہے۔ (ابوداؤد)

(۴۱۰) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَهُمْ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يَتَخَلَّفُ فِي الْمَسِيرِ فَيُزْجِي الضَّعِيفَ وَيُرْدِفُ وَيَدْعُو لَهُمْ (ابو داؤد: ۲۲۶۹)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوران سفر چلنے میں پیچھے رہتے۔ پس کمزور کو سہارا دے کر چلاتے یا اپنے پیچھے بیٹھا لیتے اور اس کے لئے دعا فرماتے۔ (ابوداؤد)

(۴۱۱) أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجُيُوشُهُ إِذَا عَلَوُا الثَّنَايَا كَبَّرُوا وَإِذَا هَبَطُوا سَبَّحُوا (ابو داؤد: ۲۲۳۲)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے لشکر جب پہاڑیوں پر چڑھتے تو تکبیر اور جب نیچے اترتے تو تسبیح پڑھتے۔ (ابوداؤد)

نوٹ۔ بلندی پر چڑھتے ہوئے انسان کے دماغ میں اپنی بڑائی کا سودا نہ سما جائے اس لئے اس وقت اللہ اکبر کہہ کر اللہ کی بڑائی کا اظہار کیا جائے کہ وہی سب سے بڑا اور سب سے بلند و برتر ہے اور سب اس سے پست اور اس کے ماتحت ہیں اور نیچے اترتے وقت سبحان اللہ کہنے کا مطلب یہ ہے کہ اس پستی سے جس میں ہم اتر رہے ہیں یا اللہ تو پاک ہے اس پستی سے ہم تیری بزرگی و تقدیس بیان کرتے ہیں۔

(۴۱۲) عَنْ أَبَا مُوسَى مِرَارًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرِضَ الْعَبْدُ أَوْ سَافَرَ كُتِبَ لَهُ مِثْلُ مَا كَانَ يَعْمَلُ مُقِيمًا صَحِيحًا (بخاری: ۲۷۴۰)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بندہ بیمار ہوتا ہے یا سفر کرتا ہے تو وہ جس قدر عبادات بحالت اقامت اور دوران صحت کرتا تھا اس کے لئے لکھی جاتی ہیں۔ (بخاری)

نوٹ - اگر کوئی بیماری یا سفر کی وجہ سے فرض کی ادائیگی سے عاجز رہے تو حدیث کی رو سے امید ہے کہ اسے ثواب سے محروم نہیں کیا جاتا مثلاً کھڑے ہو کر نماز پڑھنا فرض ہے لیکن کسی مجبوری کی بنا پر بیٹھ کر نماز پڑھی جائے تو اس کے لئے قیام کا ثواب لکھا جائے گا۔ (عون الباری)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ساتواں حصہ — ۳ طرز زندگی

رسول اکرم ﷺ کے طور طریقے

(۴۱۳) عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَلَا صَخَّابًا فِي الْأَسْوَاقِ وَلَا يُجْزِي بِالسَّيِّئَةِ مِثْلَهَا وَلَكِنْ يَعْفُو وَيَصْفَحُ

(احمد: ۲۴۲۴۷، ۲۴۷۹۷، ۲۴۸۹۷)

اُمّ المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بدزبان فحش گو نہ تھے نہ ہی بازاروں میں اونچی آواز میں بولتے اور نہ ہی برائی کا جواب برائی سے دیتے تھے بلکہ آپ ﷺ معاف فرماتے اور درگزر سے کام لیتے تھے۔ (احمد)

(۴۱۴) عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَدْعُو مِنْ دُونِ اللهِ نِدًّا دَخَلَ النَّارَ (بخاری: ۴۴۹۷، ۶۱۸۹، مسلم: ۱۳۴)

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کی موت اس حال میں ہوئی کہ وہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی دوسرے شریک کو اللہ کے برابر سمجھ کر پکارتا ہو تو وہ جہنم میں داخل ہوگا۔ (بخاری، مسلم)

ہدیوں کا تبادلہ ذریعہ محبت

(۴۱۵) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَهَادَوْا فَإِنَّ الْهَدِيَّةَ تُذْهِبُ وَحَرَ الصَّدْرِ (ترمذی: ۲۰۵۶)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: آپس میں ایک دوسرے کو ہدیہ دیا کرو اس سے باہمی محبت پیدا ہوتی ہے۔ (ترمذی)

(۴۱۶) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْهَدِيَّةَ وَيُثِيبُ عَلَيْهَا (بخاری:۲۵۸۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ ہدایا و تحائف قبول فرماتے اور بدلے میں ہدیہ دیا کرتے تھے۔ (بخاری)

(۴۱۷) عن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مَنْ عُرِضَ عَلَيْهِ رَيْحَانٌ فَلَا يَرُدَّهُ فَإِنَّهُ خَفِيفُ الْمَحْمِلِ طَيِّبُ الرِّيحِ (مسلم:۶۱۸۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول ﷺ نے فرمایا: "جس پر کوئی ریحان (ایک خوشبودار بوٹی) پیش کی جائے، وہ اسے واپس نہ کرے، اس لیے کہ وہ غیر وزنی یا ہلکی پھلکی چیز ہے اور اس کی مہک پاکیزہ ہے۔" (مسلم)

خوشبو کا ہدیہ

(۴۱۸) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرُدُّ الطِّيبَ (بخاری:۲۵۸۲۔۵۹۲۹)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بے شک نبی کریم ﷺ خوشبو کا ہدیہ رد نہیں فرماتے تھے۔ (بخاری)

خیر خواہی کرنا

(۴۱۹) عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدِّينُ النَّصِيحَةُ قُلْنَا لِمَنْ قَالَ لِلَّهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ (مسلم:۸۲)

حضرت ابورقیہ تمیم بن اوس داری رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دین خیر خواہی کرنے کا نام ہے ہم نے کہا کس کے لیے۔ آپ نے فرمایا اللہ کی اس کی کتاب کی، اس کے رسول کی، مسلمانوں کے حکمرانوں کی اور عام مسلمانوں کی۔ (مسلم)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۴۲۰) عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى إِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ (بخاری: ۵۵، ۵۶، ۴۹۳، مسلم: ۸۳)

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے نماز کے قائم کرنے زکوۃ کے ادا کرنے اور ہر مسلمان کے ساتھ خیر خواہی کرنے پر بیعت کی۔ (بخاری، مسلم)

(۴۲۱) عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ (بخاری: ۱۲، مسلم: ۶۴۔۶۵)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن (کامل) نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے (مسلمان) بھائی کے لیے بھی وہ چیز پسند نہ کرے جو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔ (بخاری، مسلم)

علم سیکھنا اور تعلیم دینا

(۴۲۲) عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالْأَمِيرُ رَاعٍ وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ زَوْجِهَا وَوَلَدِهِ فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ (بخاری: ۴۸۰۱، مسلم: ۳۴۰۸)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ میں نے سنا، رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے: ”تم سب کے سب ذمے دار ہو، اور تم میں سے ہر ایک سے اس کی رعیت کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ امام (حکمران) ذمہ دار ہے اور اس سے اپنی اپنی رعایا کے بارے میں باز پرس ہو گی، آدمی اپنے گھر والوں کا نگران ہے اور اس سے اپنی رعیت (اہل خانہ) کے بارے میں پوچھا جائے گا، عورت اپنے خاوند کے گھر کی نگران ہے اور اس سے اپنی رعیت (گھر میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رہنے والے بچے اور دیگر افراد) کے بارے میں باز پرس ہوگی۔ خادم اپنے آقا کے مال کا نگران ہے، اس سے اس کی رعیت (مال واسباب) کے بارے میں پوچھا جائے گا، پس تم سب (اپنے اپنے دائرے میں) نگران اور ذمہ دار ہو اور سب سے اس کی اپنی اپنی رعیت کے بارے میں باز پرس کی جائے گی۔" (بخاری، مسلم)

(۴۲۳) عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ (بخاری: ۴۶۳۹)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔" (بخاری)

(۴۲۴) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللّٰهِ يَتْلُونَ كِتَابَ اللّٰهِ وَيَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ إِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ (مسلم: ۴۸۶۷۔۴۸۶۸)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو لوگ اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر میں جمع ہو کر اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ اس کا تکرار کرتے (یا درس دیتے) ہیں، تو ان پر (اللہ کی طرف سے) سکینت نازل ہوتی ہے اور رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے پاس موجود فرشتوں میں ان کا ذکر فرماتا ہے۔" (مسلم)

(۴۲۵) عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ أَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ارْجِعُوا إِلَى أَهْلِيكُمْ فَعَلِّمُوهُمْ وَمُرُوهُمْ (بخاری: ۵۵۴۹)

حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اپنے گھر واپس چلے جاؤ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وہاں رہو، انہیں تعلیم دو اور شرعی احکام کا حکم دو۔" (بخاری)

(۴۲۶) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا وَبَشِّرُوا وَلَا تُنَفِّرُوا (بخاری: ٦٧۔٥٦٦٠)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "دین میں آسانی کرو سختی نہ کرو اور لوگوں کو خوشخبری سناؤ انہیں (ڈرا ڈرا کر) متنفر نہ کرو۔" (بخاری)

مہمان نوازی

(۴۲۷) عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْعَدَوِيِّ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ جَائِزَتَهُ قَالُوا وَمَا جَائِزَتُهُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ يَوْمُهُ وَلَيْلَتُهُ وَالضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَا كَانَ وَرَاءَ ذٰلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ (بخاری: ٥٦٧٠، مسلم: ٣٢٥٥)

حضرت ابو شریح خویلد بن عمرو الخزاعی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے اسے اپنے مہمان کی خاطر تواضع کرنی چاہئے "جائزہ" (روانگی کے وقت زادِ راہ فراہم کرنا یا مہمان نوازی کے پہلے دن تکلف و اہتمام کرنا) ایک دن اور ایک رات کے لیے ہے، اور مہمان نوازی کرنے کی مدت تین دن ہے اس کے بعد جو کچھ ہے وہ صدقہ و بھلائی ہے، نیز مہمان کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ (میزبان کے یہاں تین دن کے بعد) قیام کرے یہاں تک کہ اسے تنگی و پریشانی میں مبتلا کر دے۔ (بخاری، مسلم)

(۴۲۸) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يَخْرُجَ الرَّجُلُ مَعَ ضَيْفِهِ إِلَى بَابِ الدَّارِ (ابن ماجہ: ٣٣٤٩)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ سنت ہے کہ آدمی کو اپنے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مہمان کے ساتھ گھر کے دروازے تک جانا چاہیے۔ (ابن ماجہ)

رسول اللہ ﷺ سخت اور بدزبان نہ تھے

(۴۲۹) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّابًا وَلَا فَحَّاشًا وَلَا لَعَّانًا كَانَ يَقُولُ لِأَحَدِنَا عِنْدَ الْمَعْتِبَةِ مَا لَهُ تَرِبَ جَبِينُهُ (بخاری: ۵۵۷۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ گالی باز، سخت گو، بد زبان اور لعنت بھیجنے والے نہ تھے۔ اگر کوئی کبھی کسی پر ناراض ہوتے تو اتنا فرماتے اس کو کیا ہو گیا ہے اس کی پیشانی خاک آلود ہو۔ (بخاری)

(۴۳۰) عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَرْمِي رَجُلٌ رَجُلًا بِالْفُسُوقِ وَلَا يَرْمِيهِ بِالْكُفْرِ إِلَّا ارْتَدَّتْ عَلَيْهِ إِنْ لَمْ يَكُنْ صَاحِبُهُ كَذَلِكَ (بخاری: ۵۵۸۵)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرما رہے تھے جو کوئی کسی مسلمان کو فاسق یا کافر کہے اور وہ درحقیقت فاسق یا کافر نہ ہو تو خود کہنے والا فاسق یا کافر ہو جائے گا۔

(۴۳۱) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا إِنَّ اللهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ (بخاری: ۵۵۶۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے مجھے ارشاد فرمایا کہ اللہ ہر کام میں نرمی کو پسند فرماتا ہے۔ (بخاری)

نوٹ- رسول اللہ ﷺ نے یہ کلمات اس وقت ارشاد فرمائے جب آپ کے پاس کچھ یہودی آئے اور انہوں نے کہا تمہیں موت آئے (السام علیکم) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس شرارت کو سمجھ لیا اور جواباً فرمایا تم سب پر موت اور پھٹکار ہو اس پر آپ رسول اللہ ﷺ نے یہ کلمات فرمائے۔ اس سے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

معلوم ہوا کہ گالی گلوچ اور لعن طعن ایک مسلمان کے شایان شان نہیں ہے ایک حدیث میں ہے کی جب انسان کسی کی طرف لعنت کرتا ہے تو وہ سیدھی آسمان کی طرف جاتی ہے پھر زمین کی طرف لوٹ آتی ہے اگر اسے کہیں پناہ نہیں ملتی تو جس پر لعنت کی گئی اس کی طرف رجوع کرتی ہے اگر وہ اس کے لائق ہے تو ٹھیک ورنہ لعنت کرنے والے پر لوٹ آتی ہی۔ (فتح الباری)

(۴۳۲) عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ وَلَا اللَّعَّانِ وَلَا الْفَاحِشِ وَلَا الْبَذِيءِ (ترمذی: ۱۹۰۰)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مومن طعن و تشنیع کرتا ہے نہ لعنت اور نہ فحش کلامی کرنے والا ہوتا ہے اور نہ بدزبان۔ (ترمذی)

(۴۳۳) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ الْفُحْشُ فِي شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ وَمَا كَانَ الْحَيَاءُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ (ترمذی: ۱۸۹۷)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس چیز میں بے ہودگی ہوگی وہ اسے عیب ناک کر دے گی اور جس چیز میں حیاء ہوگی وہ اسے خوب صورت بنا دے گی۔ (ترمذی)

نوٹ- ان احادیث کا مطلب ہے کہ کمال ایمان کے لئے جہاں اخلاقی اقدار سے اراستہ ہونا ضروری ہے وہاں رذائل اخلاق سے اجتناب بھی ضروری ہے اس لئے انسان کو بے ہودگی و بے حیائی کے ترک کرنے کی ترغیب اور زیور حیاء سے آراستہ ہونے کی تاکید کی گئی ہے۔

جہاد اور اس کی فضیلت

(۴۳۴) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلِجُ النَّارَ رَجُلٌ بَكَى مِنْ خَشْيَةِ اللهِ حَتَّى يَعُودَ اللَّبَنُ فِي الضَّرْعِ وَلَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ (ترمذی: ۱۵۵۷)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ آدمی جہنم میں داخل نہیں ہو گا جو اللہ کے ڈر سے رو پڑا۔ یہاں تک کہ دودھ تھنوں میں داخل نہیں ہو گا تھنوں میں واپس چلا جائے اور کسی آدمی پر اللہ کی راہ کا گردو غبار اور جہنم کا دھواں اکٹھا نہیں ہو گا۔

(۴۳۵) عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَيْنَانِ لَا تَمَسُّهُمَا النَّارُ عَيْنٌ بَكَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللهِ وَعَيْنٌ بَاتَتْ تَحْرُسُ فِي سَبِيلِ اللهِ (ترمذی: ۱۵۶۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا دو آنکھیں ہیں جنہیں جہنم کی آگ نہیں چھوئے گی ایک وہ آنکھ جو اللہ کے ڈر سے رو پڑی ہو اور دوسری وہ آنکھ جس نے اللہ کے راستے میں پہرہ دیتے ہوئے رات گزاری۔

(۴۳۶) عَنْ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ قَالَ الصَّلَاةُ عَلَى مِيقَاتِهَا قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللهِ (بخاری: ۲۵۷۴)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے سوال کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کون سا عمل اللہ کو سب سے زیادہ پسند ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے وقت پر نماز پڑھنا۔ میں نے کہا پھر کون سا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرنا میں نے کہا پھر کون سا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔

نوٹ۔ امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب بغیر عذر کے اپنے وقت پر نماز نہیں پڑھی حتیٰ کہ اس کا وقت نکل گیا حالانکہ وہ جانتا ہے کہ یہ اتنا گراں کام نہیں ہے اس کی فضیلت بھی بہت ہے تو وہ دوسرے اعمال خیر کو بھی ضائع کرنے والا ہو گا۔ اور جو والدین کے ساتھ حسن سلوک نہیں کرتا حالانکہ وہ جانتا ہے کہ ان کا حق مجھ پر سب سے زیادہ ہے۔ تو وہ دوسروں کے ساتھ کیا حسن سلوک

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com
www.minhajusunnat.com

کرے گا اور جو کافروں کے ساتھ جہاد نہیں کرتا حالانکہ وہ جانتا ہے کہ وہ دین اسلام کے شدید دشمن ہیں تو وہ فسق و فجور کے مرتکبین کے خلاف بھی جدوجہد نہیں کر سکتا۔

(۴۳۷) عَنْ أَبَا سَعِيدِ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤْمِنٌ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللهِ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ قَالُوا ثُمَّ مَنْ قَالَ مُؤْمِنٌ فِي شِعْبٍ مِنَ الشِّعَابِ يَتَّقِي اللهَ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ (بخاری:۲۵۷۸)

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا اور عرض کیا کون سے لوگ افضل ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ مومن جو اپنے نفس اور مال کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کرے اس نے کہا پھر کون۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ مومن جو پہاڑ کی گھاٹیوں میں سے کسی گھاٹی میں اللہ کی عبادت کرے اور لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھے۔ (بخاری)

نوٹ۔شعب (گھاٹی) پہاڑ کے درمیان یا دو پہاڑوں کے درمیان راستے اور پانی کی گزر گاہ کو کہتے ہیں مطلب یہ ہے کہ شہروں میں جب فتنے عام ہو جائیں اور دین کو بچانا مشکل ہو جائے تو ایسے حالات میں اپنے دین و ایمان کے تقاضوں کی تکمیل کے لئے جنگلوں، پہاڑوں اور غیر آباد علاقوں میں جا بسنا یہ بھی نہایت فضیلت والا عمل ہے۔

(۴۳۸) فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كُلُّ مَيِّتٍ يُخْتَمُ عَلَى عَمَلِهِ إِلَّا الَّذِي مَاتَ مُرَابِطًا فِي سَبِيلِ اللهِ فَإِنَّهُ يُنْمَى لَهُ عَمَلُهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَيَأْمَنُ مِنْ فِتْنَةِ (ترمذی:۱۵۴۶)

حضرت فضالہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر مرنے والے کا عمل اس کی موت کے ساتھ ختم ہو جاتا ہے سوائے اس شخص کے جو اللہ کی راہ میں سرحد پر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

پہرہ دیتا ہے۔ یقیناً اس کے عمل کو قیامت کے دن تک بڑھایا جاتا ہے اور قبر کی آزمائش سے بھی اس کو محفوظ رکھا جاتا ہے۔ (ترمذی)

(۴۳۹) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَضَمَّنَ اللهُ لِمَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا جِهَادًا فِي سَبِيلِي وَإِيمَانًا بِي وَتَصْدِيقًا بِرُسُلِي فَهُوَ عَلَيَّ ضَامِنٌ أَنْ أُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ أَرْجِعَهُ إِلَى مَسْكَنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ نَائِلًا مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا مِنْ كَلْمٍ يُكْلَمُ فِي سَبِيلِ اللهِ إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَهَيْئَتِهِ حِينَ كُلِمَ لَوْنُهُ لَوْنُ دَمٍ وَرِيحُهُ مِسْكٌ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْلَا أَنْ يَشُقَّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ مَا قَعَدْتُ خِلَافَ سَرِيَّةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللهِ أَبَدًا وَلَكِنْ لَا أَجِدُ سَعَةً فَأَحْمِلَهُمْ وَلَا يَجِدُونَ سَعَةً وَيَشُقُّ عَلَيْهِمْ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنِّي وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي أَغْزُو فِي سَبِيلِ اللهِ فَأُقْتَلُ ثُمَّ أَغْزُو فَأُقْتَلُ ثُمَّ أَغْزُو فَأُقْتَلُ (مسلم ۴۸۴۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کی ذمے داری لیتا ہے جو اس کے راستے میں نکلے (اللہ فرماتا ہے) اس کو گھر سے نکالنے والی چیز میرے راستے میں جہاد کرنا مجھ پر ایمان اور میرے رسولوں کی تصدیق کے سوا اور کوئی نہ ہو تو (اللہ کہتا ہے) میں اس بات کا ضامن ہوں کہ میں اسے جنت میں داخل کروں یا اس گھر کی طرف اجر یا غنیمت کے ساتھ واپس لوٹا دوں جس سے نکل کر وہ گیا۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے اللہ کی راہ میں جو زخم لگتا ہے تو قیامت کے دن مجاہد اس حالت میں آئے گا کہ گویا آج زخم لگا ہے (زخم تازہ اور خون رستا ہو گا) اس کا رنگ تو خون کا رنگ ہو گا اور اس کی مہک کستوری کی ہو گی۔ اور قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے۔ اگر مسلمانوں پر شاق ہونے کا نہ خوف ہوتا تو میں کبھی ایسے لشکر سے پیچھے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نہ بیٹھ رہتا جو اللہ کی راہ میں جہاد کے لئے روانہ ہوتا لیکن میں اس بات کی گنجائش نہیں پاتا کہ تمام لوگوں کے لئے سواری کا انتظام کروں اور نہ وہ خود اس کی گنجائش پاتے ہیں اور ان پر یہ بات بڑی گراں گزرتی ہے کہ مجھ سے پیچھے رہیں کہ میں چلا جاؤں اور وہ گھروں میں رہیں اور قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے میں تو چاہتا ہوں کہ میں اللہ کے راستے میں جہاد کروں۔ اور قتل کر دیا جاؤں پھر جہاد کروں پھر قتل کر دیا جاؤں۔ (مسلم)

فرضیت حج اور اس کی فضیلت

(۴۴۰) عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بُنِیَ الْإِسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ شَھَادَۃِ أَنْ لَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰہِ وَإِقَامِ الصَّلَاۃِ وَإِیْتَاءِ الزَّکَاۃِ وَالْحَجِّ وَصَوْمِ رَمَضَانَ (بخاری:۷)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے۔ اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ نماز قائم کرنا۔ زکوٰۃ ادا کرنا۔ بیت اللہ کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔ (بخاری، مسلم)

(۴۴۱) عَنْ أَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَیُّھَا النَّاسُ قَدْ فَرَضَ اللّٰہُ عَلَیْکُمُ الْحَجَّ فَحُجُّوْا فَقَالَ رَجُلٌ أَکُلَّ عَامٍ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ فَسَکَتَ حَتّٰی قَالَھَا ثَلَاثًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ وَلَمَا اسْتَطَعْتُمْ ثُمَّ قَالَ ذَرُوْنِیْ مَا تَرَکْتُکُمْ فَإِنَّمَا ھَلَکَ مَنْ کَانَ قَبْلَکُمْ بِکَثْرَۃِ سُؤَالِھِمْ وَاخْتِلَافِھِمْ عَلٰی أَنْبِیَائِھِمْ فَإِذَا أَمَرْتُکُمْ بِشَیْءٍ فَأْتُوْا مِنْہُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَإِذَا نَھَیْتُکُمْ عَنْ شَیْءٍ فَدَعُوْہُ (مسلم:۲۳۸۰)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا تو فرمایا اے لوگو اللہ نے تم پر حج فرض کیا ہے پس تم حج کرو ایک آدمی نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہر سال حج (فرض) ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے یہاں تک کہ اس نے اپنا سوال تین مرتبہ دہرایا پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میں (جواب میں) ہاں کہہ دیتا تو یقیناً (ہر سال) واجب ہو جاتا اور تم اس کی طاقت نہ رکھتے پھر آپ نے فرمایا تم مجھے (میرے حال پر چھوڑ دو جب تک میں تمہیں (تمہارے حال پر) چھوڑے رکھوں اس لئے کہ تم سے پہلے لوگ اپنے کثرت سوال اور اپنے انبیا سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئے پس میں جب تمہیں کسی بات کا حکم دوں تو اسے اپنی طاقت کے مطابق بجالاؤ اور جب تمہیں کسی چیز سے روک دوں تو اسے چھوڑ دو۔ (مسلم)

(۴۴۲) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ إِيمَانٌ بِاللهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ حَجٌّ مَبْرُورٌ (مسلم:۱۱۸)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کون سا عمل افضل ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ اور رسول پر ایمان لانا پوچھا گیا پھر کون سا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔ پوچھا گیا پھر کون سا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حج مبرور۔ (مسلم)

(۴۴۳) عَنْ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَجَّ لِلّٰهِ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ (بخاری:۱۴۲۴)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جس نے حج مبرور کیا اور اس نے کوئی فحش اور بے ہودہ بات نہیں کی اور نہ اللہ کی نافرمانی کی تو وہ اس طرح (پاک ہو کر) لوٹتا ہے جیسے آج ہی اس کی ماں نے اسے جنا ہے۔ (بخاری، مسلم)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۴۴۴) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ (مسلم:۲۴۰۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک عمرہ دوسرے عمرے تک درمیانی مدت کے گناہوں کا کفارہ ہے اور حج مبرور کی جزا جنت ہی ہے۔ (بخاری، مسلم)

(۴۴۵) عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ نَرَى الْجِهَادَ أَفْضَلَ الْعَمَلِ أَفَلَا نُجَاهِدُ قَالَ لَا لَكِنَّ أَفْضَلَ الْجِهَادِ حَجٌّ مَبْرُورٌ (بخاری:۱۴۲۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے پوچھا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم جہاد کو سب سے افضل عمل سمجھتے ہیں کیا پس ہم جہاد نہ کریں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے لئے افضل جہاد حج مبرور ہے۔ (بخاری)

(۴۴۶) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ يَوْمٍ أَكْثَرَ مِنْ أَنْ يُعْتِقَ اللهُ فِيهِ عَبْدًا مِنَ النَّارِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ (مسلم:۱۴۰۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی دن ایسا نہیں ہے جس میں اللہ تعالیٰ عرفہ کے دن سے زیادہ اپنے بندوں کو جہنم کی آگ سے آزاد کرتا ہو۔ (مسلم)

(۴۴۷) عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً أَوْ حَجَّةً مَعِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے یا میرے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے۔ (بخاری و مسلم)

(۴۴۸) عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ حُجَّ بِي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا ابْنُ سَبْعِ سِنِينَ (بخاری:١٧٢٥)

حضرت سائب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حجۃ الوداع میں حج کرایا گیا جب کہ میں سات سال کا بچہ تھا۔ (بخاری)

(۴۴۹) عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَ رَكْبًا بِالرَّوْحَاءِ فَقَالَ مَنْ الْقَوْمُ قَالُوا الْمُسْلِمُونَ فَقَالُوا مَنْ أَنْتَ قَالَ رَسُولُ اللهِ فَرَفَعَتْ إِلَيْهِ امْرَأَةٌ صَبِيًّا فَقَالَتْ أَلِهَذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ (مسلم: ٢٣٧٧)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم روحا کے مقام پر ایک قافلے کو ملے تو پوچھا کون لوگ ہو انہوں نے بتلایا مسلمان ہیں انہوں نے پوچھا آپ کون ہیں آپ نے فرمایا اللہ کا رسول۔ پس ایک عورت نے ایک بچہ (ہاتھوں پر اٹھا کر) بلند کیا اور پوچھا کیا اس کے لئے بھی حج ہے آپ نے فرمایا ہاں اس کا اجر تجھے ملے گا۔ (مسلم)

(۴۵۰) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّ عَلَى رَحْلٍ وَكَانَتْ زَامِلَتَهُ (بخاری:١٤٢٠)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کجاوہ (پالان) پر حج فرمایا اور یہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامان سفر کی سواری بھی تھی۔ (بخاری)

(۴۵۱) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ كَمْ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ عُمْرَةُ الْحُدَيْبِيَةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ حَيْثُ صَدَّهُ الْمُشْرِكُونَ وَعُمْرَةٌ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ حَيْثُ صَالَحَهُمْ وَعُمْرَةُ الْجِعِرَّانَةِ إِذْ قَسَمَ غَنِيمَةَ أُرَاهُ حُنَيْنٍ قُلْتُ كَمْ حَجَّ قَالَ وَاحِدَةً (بخاری: ١٦٥٤)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ ان سے پوچھا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے عمرے کئے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تو انہوں نے کہا چار۔ ایک عمرہ تو حدیبیہ جو ذوالقعد میں کیا۔ جبکہ مشرکین نے آپ ﷺ کو واپس کر دیا تھا۔ دوسرا عمرہ آئندہ سال ذوالحجہ میں کیا جبکہ آپ ﷺ نے مشرکین سے صلح فرمائی۔ تیسرا عمرہ جعرانہ جب مال غنیمت تقسیم کیا میرا خیال ہے کہ یہ مال غنیمت حنین کا تھا۔ چوتھا حج کے ساتھ پھر میں نے پوچھا کہ آپ نے حج کتنے کئے تو جواب دیا صرف ایک۔ (بخاری)

(۴۵۲) عَنْ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ اعْتَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذِي الْقَعْدَةِ قَبْلَ أَنْ يَحُجَّ مَرَّتَيْنِ (بخاری: ۱۶۵۶)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے حج کرنے سے پہلے ذوالقعدہ میں دو عمرے ادا فرمائے۔ (بخاری)

نوٹ۔ دوسرے عمرے کو عمرہ القضا اس لئے کہا جاتا ہے کہ یہ قریش سے صلح اور ان سے ایک فیصلہ کے نتیجے میں ہوا تھا یہ نام اس لئے رکھا گیا کہ چونکہ مشرکین نے پہلے عمرہ سے روک دیا تھا تو آپ ﷺ نے بطور قضا ادا کیا ہو جیسا کہ عامۃ الناس میں مشہور ہے بلکہ جس عمرہ سے روکا تھا اسے شمار کر کے چار عمرے ہوتے ہیں اور حج پوری زندگی میں ایک کیا جسے حج الوداع کہتے ہیں۔

اتمام حجت

جس کی عمر ساٹھ برس ہو جائے تو اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے معذرت کا کوئی موقع نہیں چھوڑا

(۴۵۳) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَعْذَرَ اللّٰهُ إِلَى امْرِئٍ أَخَّرَ أَجَلَهُ حَتَّى بَلَّغَهُ سِتِّينَ سَنَةً (بخاری: ۵۹۴۰)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس شخص کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تمام عذر بہانے ختم کر دیے جسے لمبی عمر بخشی اور حتیٰ کہ وہ ساٹھ سال کو پہنچ گیا۔ (بخاری)

(۴۵۴) أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ قَلْبُ الْكَبِيرِ شَابًّا فِي اثْنَتَيْنِ فِي حُبِّ الدُّنْيَا وَطُولِ الْأَمَلِ (بخاری: ۵۹۴۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمارہے تھے بوڑھے آدمی کا دل دو چیزوں کی خاطر جوان رہتا ہے۔ دنیا کی محبت اور درازی عمر کی خواہش رکھنے میں۔ (بخاری)

(۴۵۵) عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَطَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطُوطًا فَقَالَ هَذَا الْأَمَلُ وَهَذَا أَجَلُهُ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ جَاءَهُ الْخَطُّ الْأَقْرَبُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین پر چند خطوط کھینچے پھر فرمایا یہ آدمی کی آرزو ہے اور یہ اس کی عمر انسان لمبی آرزو کے چکر میں رہتا ہے اتنے میں قریب والا خط آپہنچتا ہے یعنی اس کی موت آجاتی ہے۔ (بخاری)

نوٹ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ مجھے خواہشات کی پیروی اور لمبی لمبی تمناؤں کا زیادہ خطرہ ہے کیونکہ خواہش کی پیروی انسان کو حق سے روکتی ہے اور لمبی لمبی تمنائیں آخرت سے غافل کر دیتی ہیں۔ پہلی دونوں حدیثوں کا مفہوم بھی کچھ اس طرح ہے کہ جب کافر چیخ چیخ کر جہنم سے نکلنے کا مطالبہ کریں گے تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ ہم نے تمہیں اتنی عمر نہ دی تھی جس میں کوئی سبق لینا چاہتا تو سبق لے سکتا تھا اور تمہارے پاس متنبہ کرنے والا بھی آچکا تھا۔ ایک روایت ہے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آدمی تو بوڑھا ہو جاتا ہے مگر اسکے نفس کی دو خصلتیں اور زیادہ جوان اور طاقتور ہوتی رہتی ہیں۔ ایک دولت کی حرص اور دوسری درازی عمر کی چاہت۔ (بخاری)

توبہ کا بیان

(۴۵۶) قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَاللهِ إِنِّي

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِينَ مَرَّةً (بخاری:۵۸۳۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اللہ کی قسم میں دن میں (70) مرتبہ سے زیادہ اللہ سے گناہوں کی بخشش مانگتا ہوں اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔ (بخاری)

(۴۵۷) يُحَدِّثُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ تُوبُوا إِلَى اللّٰهِ فَإِنِّي أَتُوبُ فِي الْيَوْمِ إِلَيْهِ مِائَةَ مَرَّةٍ (مسلم:۴۸۷۱)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو اللہ کی طرف توبہ (رجوع) کرو میں بارگاہ الٰہی میں روزانہ سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔ (مسلم)

(۴۵۸) عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْسُطُ يَدَهُ بِاللَّيْلِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ النَّهَارِ وَيَبْسُطُ يَدَهُ بِالنَّهَارِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ اللَّيْلِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا (مسلم:۴۹۵۴)

حضرت ابوموسیٰ عبداللہ بن قیس اشعری رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ رات کو اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ دن کو برائی کرنے والا (رات کو) توبہ کرلے اور دن کو اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ رات کو گناہ کا ارتکاب کرنے والا (دن کو) توبہ کرلے (یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رہے گا) جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو (جو قرب قیامت کی ایک بڑی نشانی ہے اس نشانی کے ظاہر ہونے کے بعد توبہ کا دروازہ بند ہو جائے گا۔) (مسلم)

(۴۵۹) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَابَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ (مسلم:۴۸۷۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سورج کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مغرب سے طلوع ہونے سے قبل توبہ کرلے گا اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرمائے گا۔ (مسلم)

(۴۶۰) عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ يَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ مَا لَمْ يُغَرْغِرْ (ترمذی: ۳۴۶۰)

ابو عبدالرحمن عبداللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ بندے کی توبہ اس وقت تک قبول فرماتا ہے جب تک اسے غرغرہ شروع نہ ہو (یعنی عالم نزع اس پر طاری نہ ہو)۔ (ترمذی)

(۴۶۱) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَضْحَكُ اللّٰهُ إِلَى رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ يَدْخُلَانِ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُ هٰذَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلُ ثُمَّ يَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى الْقَاتِلِ فَيُسْتَشْهَدُ (بخاری: ۲۶۱۴، مسلم: ۲۵۰۴)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ دو آدمیوں کو دیکھ کر ہنسے گا جن میں سے ایک نے دوسرے کو قتل کیا ہو گا وہ دونوں جنت میں داخل ہوں گے یہ قتل ہونے والا اللہ کے راستے میں لڑتا لڑتا قتل (شہید) کیا گیا تھا پھر اللہ تعالیٰ نے اس کافر قاتل کو توبہ کی توفیق دے دی اور وہ مسلمان ہو کر اللہ کی راہ میں شہید ہو گیا۔ (بخاری، مسلم)

زیارت قبور

(۴۶۲) بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَقَدْ أُذِنَ لِمُحَمَّدٍ فِي زِيَارَةِ قَبْرِ أُمِّهِ فَزُورُوهَا فَإِنَّهَا تُذَكِّرُ الْآخِرَةَ (ترمذی: ۹۷۴)

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تمہیں قبرستان جانے سے منع

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کیا تھا اب مجھے اپنی والدہ کی قبر پر جانے کی اجازت مل گئی ہے لہٰذا تم بھی زیارت کر سکتے ہو اس لیے آخرت یاد آتی ہے۔ (ترمذی)

(۴۶۳) عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا فَإِنَّ فِيهَا عِبْرَةً وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيذِ (احمد:۱۰۹۰۱)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پہلے میں تمہیں زیارت قبور سے منع کرتا تھا لیکن اب زیارت قبور کر سکتے ہو کہ اس میں سامان عبرت ہے اور ہاں زیارت قبور کرتے وقت اپنے رب کو ناراض کرنے والی کوئی بات زبان سے نہ نکالنا۔ (احمد)

(۴۶۴) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ زَوَّارَاتِ الْقُبُورِ (احمد: ۸۰۹۸۔۸۰۹۵۔۸۳۱۶، ترمذی: ۹۷۶)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بکثرت قبرستان جانے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔ (احمد، ترمذی)

(۴۶۵) عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا كَانَ لَيْلَتُهَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ إِلَى الْبَقِيعِ فَيَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَأَتَاكُمْ مَا تُوعَدُونَ غَدًا مُؤَجَّلُونَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِأَهْلِ بَقِيعِ الْغَرْقَدِ (مسلم:۱۶۱۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس رات میرے ہاں تشریف لاتے اس رات کے آخری حصہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم بقیع (مدینہ کا قبرستان) تشریف لے جاتے اور فرماتے اس گھر کے مومنو السلام علیکم تم کو وہ کچھ مل گیا جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا اور (اس کا باقی حصہ کل (یعنی قیامت کے بعد) کے لیے موخر کر دیا گیا ہے ہم بھی انشاء اللہ تمہارے پاس آنے والے ہیں یا اللہ بقیع غرقد والوں کے گناہ معاف فرما۔ (مسلم)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۴۶۶) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِرَاشِهِ فِي بَعْضِ اللَّيْلِ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يُرِيدُ بَعْضَ نِسَائِهِ فَتَبِعْتُهُ حَتَّى قَامَ عَلَى الْمَقَابِرِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا بِكُمْ لَاحِقُونَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُمْ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُمْ (احمد:۲۳۶۵۷)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ ایک رات بستر سے کھڑے ہوئے اور مجھے گمان ہوا کہ آپ ﷺ بعض دوسری بیویوں کے پاس جانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ حتیٰ کہ آپ ﷺ قبرستان میں جا کر کھڑے ہو گئے پس آپ ﷺ نے فرمایا: "السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ" | اے گھر والے مومنو! تم پر سلامتی ہو۔ | بے شک ہم آپ کو ملنے والے ہیں۔ پھر آپ ﷺ نے یہ دعا فرمائی: اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُمْ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُمْ." اے اللہ ہم کو ان کے اجر سے محروم نہ کرنا اور ان کے بعد ہم کو آزمائش میں مت ڈالنا۔ (احمد)

موت کو کثرت سے یاد کرنا

(۴۶۷) عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ أَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهُ (بخاری:۶۰۲۶، مسلم:۴۸۴۴، ۴۸۴۶)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو محبوب رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی ملاقات کو محبوب رکھتا ہے جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرنا پسند نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس سے ملاقات کرنا پسند نہیں کرتا۔ (بخاری و مسلم)

(۴۶۸) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثِرُوا ذِكْرَ هَاذِمِ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللَّذَّاتِ يَعْنِي الْمَوْتَ (ترمذی:۲۲۲۹،نسائی۱۸۰۱،ابن ماجہ:۴۲۴۸)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لذتوں کو مٹانے والی چیز یعنی موت کو کثرت سے یاد کیا کرو۔ (ترمذی،نسائی اور ابن ماجہ)

(۴۶۹) عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اثْنَتَانِ يَكْرَهُهُمَا ابْنُ آدَمَ الْمَوْتُ وَالْمَوْتُ خَيْرٌ لِلْمُؤْمِنِ مِنَ الْفِتْنَةِ وَيَكْرَهُ قِلَّةَ الْمَالِ وَقِلَّةُ الْمَالِ أَقَلُّ لِلْحِسَابِ (احمد:۲۲۵۱۹)

حضرت محمود بن لبید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو چیزوں کو آدمی نا پسند کرتا ہے پہلی چیز موت ہے حالانکہ موت مومن کے لیے فتنوں کے مقابلے میں بہتر ہے دوسری چیز مال کی کمی ہے حالانکہ مال کی کمی (قیامت کے روز) آسان حساب کا سبب بنے گی۔ (احمد)

❀❀❀❀❀❀❀

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کتابیات

کتب السنة التسعة

بخاری: صحیح البخاری
مسلم: صحیح مسلم

ترمذی: سنن الترمذی
نسائی: سنن النسائی

ابوداؤد: سنن أبی داوود
ابن ماجہ: سنن ابن ماجه

احمد: مسند أحمد
مالک: موطأ مالك

- سنن الدارمی

الشروح

- فتح الباری بشرح صحیح البخاری
- صحیح مسلم بشرح النووی
- تحفة الأحوذی بشرح جامع الترمذی
- شرح سنن النسائی للسندی
- شرح سنن النسائی للسیوطی
- عون المعبود شرح سنن أبی داود
- تعلیقات الحافظ ابن قیم الجوزیة
- شرح سنن ابن ماجه للسندی
- المنتقی شرح موطأ مالك

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز